اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

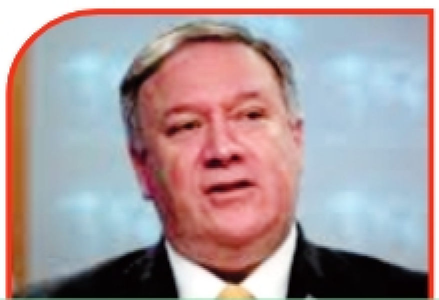

8 ایران کی حکومت مشکل میں ہے، فوجی مداخلت ان کی آخری اُمید

7 جموں وکشمیر حکومت نے عدالتی مداخلت کے بعد قومی کھیل ضابطہ نافذ کیا

3 بدھ مت کے مقدس مقامات اور یادگار کا تحفظ حکومت کی ترجیح

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Sunday 04 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

04 جنوری 2026ء بمطابق 14 رجب 1447ھ اتوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 04، صفحات 8، قیمت 3 روپے

منشیات کا بحران سنگین، تین برس میں نشہ تین گنا بڑھا: صوبائی کمشنر کشمیر کا انکشاف

نوجوانوں میں نشے کے استعمال میں اضافہ پر تشویش

منشیات کے استعمال کے خاتمے کیلئے مذہبی اسکالرز کیلئے اورینٹیشن کم کپیسٹی بلڈنگ ورکشاپ منعقد

سرینگر/۳ جنوری/ (ایجنسیز) منشیات کی لت کو ایک اہم انتہائی اشارہ قرار دیتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے ہفتہ کو اس بڑھتی ہوئی لعنت سے نمٹنے کیلئے متحد ردعمل اور اجتماعی ذمہ داری پر زور دیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ہم نے دیکھا ہے کہ نوجوان خواہ وہ اسکولوں میں ہوں، کوچنگ سینٹرز میں، یا کالجوں میں، نشے میں پھنس رہے ہیں۔ ہفتہ کو یہاں صحافیوں کیساتھ بات کرتے ہوئے، ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے کہا کہ یہ مسئلہ تیزی سے شدت اختیار کر گیا ہے اور یہ کہ پچھلے ساڑھے 3 سالوں میں یہ مسئلہ 3 گنا بڑھ گیا ہے، جو تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مذہبی رہنماؤں سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرنے کیلئے انسداد منشیات کی آگاہی مہم کو بڑھا رہی ہے۔ انشول گرگ نے کہا کہ جموں وکشمیر میں ایک بہت بڑی بیداری مہم چل رہی ہے اور چیف سیکرٹری ذاتی طور پر اس کی نگرانی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ IMHANS کی جانب سے وسیع پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں، جس میں صحت اور تعلیمی اداروں میں کونسلرز کو تربیت دی جا رہی ہے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر کا کہنا تھا کہ ابتدائی مداخلت اور روک تھام کے لیے ایک مضبوط نیٹ ورک بنانے کے لیے پانچ روزہ تربیتی سیشن منعقد کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ معاشرے کے تمام طبقات اس کوشش میں ہاتھ ملا رہے ہیں۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے کہا کہ ہم (بقیہ ۶ پر)

کئی شخصیات نے لفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی

جموں/۳ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) ریاسی کے رُکن اسمبلی مسٹر کلدیپ راج دوبے نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ان کے ہمراہ صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ریاسی ایڈووکیٹ پون دیو سنگھ اور بی جے پی لیڈر چوہدری محمد اکرم بھی تھے۔ ادھر گائیڈنس اینڈ کاؤنسلنگ سیل فار یوتھ ڈیولپمنٹ گڑھا سلاتھیہ کے ایک وفد آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ صدر گاندھی گلوبل فیملی جے اینڈ کے پدم شری ڈاکٹر ایس پی ورما نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔

نئے جے کے اے ایس افسران کی ترقی اور اہم عہدوں پر تعیناتی کی راہ ہموار

2026 میں 44 سینئر جے کے اے ایس افسران کی سبکدوشی

افسران کی مدت ملازمت مارچ اور اپریل میں پوری ہو رہی ہے

سری نگر/۳ جنوری/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر میں نئے جے کے اے ایس افسران کی ترقی اور اہم عہدوں پر تعیناتی کی راہ ہموار ہوگئی ہے کیونکہ رواں سال 2026 میں 44 سینئر JKAS افسران سرکاری ملازمت سے سبکدوش ہو رہے ہیں اور حکومت نے ریٹائرمنٹ کی عمر کو پورا کرنے پر مطلع کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق رواں سال سبکدوش ہونے والوں میں سے کم سے کم 20 جے کے اے ایس افسران کی مدت ملازمت مارچ اور اپریل کے مہینے میں پوری ہونے والی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حالیہ کچھ وقت یا ہفتوں کے دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی والی منتخب حکومت نے کئی مرتبہ JKAS افسران کے تبادلے اور نئی جگہوں پر تعیناتیوں سے متعلق آرڈر جاری کئے ہیں۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں تعینات انڈر سیکرٹری نپن تکوکی جانب سے 23 دسمبر 2025 کو جاری ریٹائرمنٹ نوٹیفکیشن نمبر GAD-SERVOKAS/345/2021 میں کہا گیا ہے کہ سال 2026 میں ریٹائرمنٹ کی عمر پوری کرنے والے 44 جے کے اے ایس JKAS افسران کی ریٹائرمنٹ کو مطلع کیا جاتا ہے۔ رواں سال طویل خدمات کے بعد سرکاری ملازمتوں سے سبکدوش ہونے والے JKAS افسران میں آصف حمید خان (30 ستمبر 2026)، بشیر احمد ڈار (31 جولائی 2026) (بقیہ ۶ پر)

سال 2029 تک ہندوستان کی ہر ریاست میں

فارنسک یونیورسٹی یا فارنسک لیبارٹری قائم کی جائے گی: امت شاہ

حکومت کا وژن ہے کہ فوجداری قوانین کے مکمل نفاذ کے بعد بروقت انصاف کو یقینی بنایا جائے

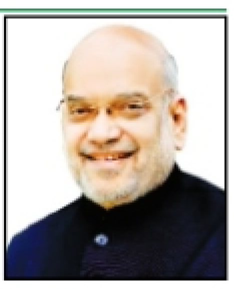

نئی دہلی/۳ جنوری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ اگلے پانچ برسوں میں ملک بھر میں فارنسک لیبارٹریوں کا جال بچھایا جائے گا، جس پر 30 ہزار کروڑ روپے کے اخراجات کا تخمینہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2029 تک ہندوستان کی ہر ریاست میں فارنسک یونیورسٹی یا مرکزی فارنسک لیبارٹری قائم کی جائے گی۔ مسٹر شاہ نے ہفتہ کے روز انڈمان اور نکوبار جزائر کے 'شری وجے پورم' میں وزارت کی پارلیمانی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی۔ میٹنگ کا موضوع سینٹرل فرانزک سائنس لیبارٹری اور نیشنل فرانزک سائنس لیبارٹری تھا۔ مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے، بنڈی سنجے کمار، پارلیمانی مشاورتی کمیٹی کے رکن، داخلہ سکریٹری، یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور بیورو آف پولیس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کے ڈائریکٹر جنرل سمیت سینئر افسران نے میٹنگ میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور ریاستی حکومتیں ملک (بقیہ ۶ پر)

لال قلعہ دھماکہ: عدالت نے ڈاکٹر بلال کو 16 جنوری تک عدالتی حراست میں بھیج دیا

سری نگر/۳ جنوری (کے این ایس) دہلی کی ایک عدالت نے ہفتہ کو 10 نومبر کو لال قلعہ دھماکہ کیس کے ایک ملزم ڈاکٹر بلال نصیر ملہ کو 16 جنوری تک 13 دن کی عدالتی تحویل میں دے دیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے ملا کو 26 دسمبر کو دی گئی 8 دن کی این آئی اے حراست کی میعاد ختم ہونے پر ہفتہ کو سخت سیکورٹی کے درمیان پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں پیش کیا۔ میڈیا والوں کو کارروائی کی کوریج سے روک دیا گیا۔ ملزم کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج انجو بجاج چاندنا کے سامنے پیش کیا گیا، جنہوں نے ملا کو 16 جنوری تک عدالتی حراست میں بھیج دیا۔ (بقیہ ۶ پر)

خشک موسم کے بیچ سردیوں کا زور تیز تر، گلمرگ سرد ترین مقام

20 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں

سری نگر/۳ جنوری (ایجنسیز) وادی کشمیر میں گرچہ موسم خشک ہے تاہم شبانہ درجہ حرارت ایک بار پھر نقطۂ انجماد سے نیچے ریکارڈ ہونے سے سردیوں کا زور تیز تر ہوا ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 0.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ سری نگر میں 28 نومبر کو رواں موسم کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی تھی جب شبانہ درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 6.5 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 5.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے سوپور فروٹ منڈی کے ترقیاتی اقدامات کا جائزہ لیا

جدید کاری کیلئے ایک جامع منصوبہ تیار کرنے اور سہولیات میں اضافے پر زور

بارہمولہ/۳ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی اور پنچایتی راج، کواپریٹو اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج ڈاک بنگلہ بارہمولہ میں منعقدہ ایک اجلاس کے دوران سوپور فروٹ منڈی کی موجودہ صورتحال اور مستقبل کے ترقیاتی نقشے کا جائزہ لیا۔ یہ اجلاس وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ کی صدارت میں منعقدہ ضلعی ترقیاتی بورڈ کے اجلاس میں دی گئی ہدایات کے مطابق بلایا گیا تھا، جس میں سوپور فروٹ منڈی کی جدید کاری کیلئے ایک جامع منصوبہ تیار کرنے اور (بقیہ ۶ پر)

تحصیل آفس شالہ ٹینگ میں تعینات کلرک رشوت لیتے گرفتار

اینٹی کورپشن بیورو کی کاروائی، کیس رجسٹر، مزید تحقیقات جاری

سرینگر/۳ جنوری/ (آفاق نیوز) جموں وکشمیر کے انسداد بدعنوانی بیورو نے ہفتہ کے روز بتایا کہ تحصیل آفس سنٹرل شالٹینگ، سری نگر کے ایک کلرک کو شکایت کنندہ سے 2000 روپے رشوت طلب کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ ایک بیان کے مطابق، جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو کو ایک تحریری شکایت موصول ہوئی جس میں شکایت کنندہ نے الزام لگایا ہے کہ تحصیل اول درجے کے ایگزیکیٹو مجسٹریٹ کے حکم پر احتیاطی کارروائی کے تحت (دفعہ 126/170 بی این ایس ایس) کے تحت حراست میں لینے کے بعد، اسے لائق احمد کے نام سے تحصیل آفس سینٹرل شالہ ٹینگ دفتر میں کلرک حراستی ریکارڈ کو سرکاری رجسٹروں سے مٹانے پر 2000 روپے کی غیر قانونی تسکین کا مطالبہ کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے، شکایت کنندہ جو رشوت دینے کو تیار نہیں ہے، نے ایک تحریری شکایت کے ساتھ انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) سری نگر سے رجوع کیا، جس میں ملزم سرکاری ملازم کے خلاف قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی کی درخواست کی گئی۔ اس میں کہا گیا ہے، شکایت موصول ہونے پر، ایک محتاط تصدیق کی گئی، جس میں ملزم (بقیہ ۶ پر)

جمہوری و آئینی حقوق کی بحالی تک جدوجہد جاری رہے گی: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

کچھ سیاسی حلقے 'بیرونی اثرات' کے تحت جموں وکشمیر کے

مفادات کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں

سری نگر/۳ جنوری (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کے عوام کے سیاسی، جمہوری اور آئینی حقوق کی بحالی تک ان کی جماعت اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ سرینگر میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہر دور میں عوامی امنگوں، احساسات اور مفادات کی بھرپور ترجمانی کی ہے اور مشکل حالات کے باوجود عوام کا اعتماد پارٹی کے ساتھ رہا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرحوم شیخ محمد عبداللہ کے اصلاحاتی دور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 1948 کے بعد زرعی اصلاحات، جاگیردارانہ ڈھانچے کا خاتمہ، کمزور طبقات کو حقوق کی فراہمی اور سماجی انصاف پر مبنی پالیسیوں نے ریاستی ساخت (بقیہ ۶ پر)

2023 سے قتل کیس کا سامنا کرنے والی اننت ناگ کی 3 خواتین

جموں وکشمیر ولداخ ہائی کورٹ نے ضمانت دے دی

قانونی دفعات کو ٹرائل کورٹ نے مناسب طور پر نہیں سمجھا: عدالت کا مشاہدہ

سری نگر/۳ جنوری/ جے کے این ایس/ یہ کہتے ہوئے کہ زیر سماعت خواتین پر خصوصی توجہ دینے کے لیے قانونی دفعات کو ٹرائل کورٹ نے نظر انداز کیا تھا، جموں وکشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے اننت ناگ ضلع سے 2023 کے ایک قتل کیس میں مقدمے کی سماعت کا سامنا کرنے والی 3 خواتین کو ضمانت دے دی ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، جسٹس راہل بھارتی نے چیری پنزگام، کوکرناگ کی رہنے والی سلیمہ بانو، ریشما اور روبینہ کو ضمانت دے دی، جنہیں پولیس اسٹیشن لارنو میں درج ایف آئی آر نمبر 21/2023 میں ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ یہ مقدمہ ابتدائی طور پر آئی پی سی کی متعدد دفعات کے تحت درج کیا گیا تھا، جس میں 451، 341، 506، 323، 427، 147، 148 اور 307 شامل ہیں، بعد ازاں زخمی کی موت کے بعد دفعہ 302 کا اضافہ کیا گیا۔ تفتیش کے بعد، پولیس نے 15 ستمبر 2023 کو 14 ملزمان کے خلاف چالان پیش کیا۔ تفتیش کے دوران 9 افراد کو گرفتار کیا گیا، 3 خواتین (بقیہ ۶ پر)

یوٹی میں زچگی کی شرح اموات میں کافی حد تک کمی

شرح اموات کا تناسب فی 100,000 زندہ پیدائشوں پر 47 ہے

سرینگر/۳ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) محفوظ ولادت سے لے کر صحت مند بچپن تک، جموں وکشمیر صحت کی دیکھ بھال کی ایک پُرسکون کامیابی کی کہانی لکھ رہا ہے، جس میں مستقل اصلاحات کے ذریعے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں زچگی، نوزائیدہ اور بچوں کی صحت کے اشاریوں میں قابل پیمائش بہتری کا ترجمہ کیا جا رہا ہے۔ جموں وکشمیر زچہ و بچہ کی صحت میں نمایاں پیش رفت کا مشاہدہ کر رہا ہے، جس سے جموں وکشمیر کو ملک کے بہتر کارکردگی والے خطوں میں شامل کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر، یونین ٹیریٹری میں زچگی کی شرح اموات کا تناسب (ایم ایم آر) فی 100,000 زندہ پیدائشوں پر 47 ہے، جو کہ قومی اوسط 88 سے کافی کم ہے۔ اس کامیابی کا سہرا ادارہ جاتی ترسیل کی بہتر نگہداشت، ایمرجنسی پرسوتی اور نوزائیدہ بچوں کی وسیع تر دستیابی کے ساتھ ساتھ خون کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ قومی صحت کی دیکھ بھال کے نظام (ای ایم او این) کے تحت ہے۔ مشن این ایچ ایم جموں وکشمیر نے شیرخوار اور نوزائیدہ صحت کے اشارے میں بھی قابل ستائش کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ نوزائیدہ اموات کی شرح (NMR) (بقیہ ۶ پر)

ایچ ایم ٹی سرینگر میں الیکٹرانک کمبل میں آگ لگنے سے رہائشی مکان خاکستر

کپواڑہ میں فوج کیمپ میں آتشزدگی کے نتیجے میں متعدد ڈھانچوں کو نقصان

سرینگر/۳ جنوری/ ایس این این/ سرینگر کے ایچ ایم ٹی علاقے میں الیکٹرانک کمبل میں آگ لگنے کے بعد ایک رہائشی مکان کو نقصان ہو گیا جبکہ کپواڑہ میں فوجی کیمپ میں آتشزدگی کے باعث لکڑی کے متعدد ڈھانچے کو نقصان پہنچ گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سرحدی ضلع کپواڑہ کے سدھنا سیکٹر میں فوج کے ایک کیمپ میں جمعہ اور سنیچروار کی درمیانی رات کو آگ لگنے سے لکڑی کی متعدد بیرکوں کو نقصان پہنچا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ چوکی بل کے سادھنا علاقے میں جمعہ اور سنیچروار کی درمیان رات کو علاقے میں واقع آرمی کیمپ میں آگ نمودار ہوئی۔ ابتدائی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ آگ سے چار سے پانچ بیرک متاثر ہوئے ہیں۔ ڈھانچے بنیادی طور پر لکڑی کے تھے اور جی سی آئی کی چادروں کے ساتھ چھتیں تھیں، جس نے شعلوں کے تیزی سے پھیلنے میں اہم کردار ادا کیا۔ حکام نے بتایا کہ آگ پر قابو پانے سے پہلے ہی بیرکوں کو کافی نقصان پہنچا۔ آگ لگنے کی صحیح وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکی۔ حکام نے مزید کہا کہ اس واقعے میں کسی زخمی یا جانی نقصان کی فوری اطلاع نہیں ہے۔ ادھر ایچ ایم ٹی شاہ ولایت کالونی، سیکٹر 8 میں جمعہ (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں پاکستان میں غیر قانونی طور پر مقیم 7 افراد کی

کروڑوں روپیوں کی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط: پولیس

جموں/۳ جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس نے ضلع کٹھوعہ میں پاکستان میں غیر قانونی طور پر مقیم 7 افراد کی کروڑوں روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کی ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ خصوصی عدالت جموں کے حکم کی تعمیل میں کٹھوعہ پولیس نے ایک غیر معمولی کارروائی کے تحت تحصیل لوہائی ملہار ضلع کٹھوعہ میں 7 ملزموں کے خلاف ضبطی کے وارنٹس پر عملدرآمد کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام ملزمان اس وقت پاکستان میں مقیم ہیں اور تھانہ ملہار میں بی این ایس ایکٹ کے دفعات (1) 61، 147 اور یو اے (پی) اے ایکٹ کے 13/16/18/38/39 اور ای آئی ایم سی او ایکٹ کے دفعہ 2/3 کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 21/2024 میں ملوث ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مذکورہ ایف آئی آر میں ملوث 7 افراد کے خلاف اشتہاری کارروائی عمل میں لائی گئی ہے جو اس وقت پاکستان میں مقیم ہیں۔ ملزموں کی شناخت محمد ایزا عرف عدیل انصداری ولد غلام حسین ساکن لوہیہ ملہار (ضبط شدی جائیداد 1 کنال اراضی)، عبد الکریم عرف بٹہ ولد عبد الستار ساکن ملہار کٹھوعہ (ضبط شدہ جائیداد 12 مرلے)، سرفراز نواز عرف نواز احمد ولد محمد سلیم ساکن لوہائی ملہار کٹھوعہ (ضبط شدہ جائیداد 1 کنال 10 مرلے)، محمد فاروق عرف (بقیہ ۶ پر)

کبوتر بازی کا گہوارہ، شہر خاص میں ہر جمعہ و اتوار لگتا ہے کشمیر کا منفرد کبوتر بازار

یہ دہائیوں سے نہیں، بلکہ نسل در نسل چلتی ایک پرانی روایت ہے، کبوتر فروش

سری نگر/۳ جنوری (یو این آئی) وادی کشمیر کے شہر سری نگر کے دل میں واقع تاریخی سرفواری گراؤنڈ آج بھی ایک ایسی روایت کو زندہ رکھے ہوئے ہے جو صدیوں پر محیط ہے۔ جمعہ اور اتوار کی صبح جیسے ہی سورج شہر کی چھتوں کو چھوتا ہے، اس میدان میں کشمیر کا مشہور کبوتر بازار لگ جاتا ہے، جسے اہل کشمیر محبت سے 'کوتر کوودی' کہتے ہیں۔ یہ صرف ... ایک ثقافتی منظرنامہ (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے دیو استھان بلی میں عقیدت کے پھول چڑھائے

علاقے کی ترقی کیلئے اپنے سی ڈی ایف سے 30لاکھ روپے کا اعلان کیا

جموں/۳ جنوری/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، ٹرانسپورٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس مسٹر ستیش شرما نے آج سالانہ مذہبی اجتماع کی شب پر معزز دیو استھان بلی میں عقیدت کے پھول چڑھائے اور علاقے کے لوگوں کیلئے امن، ہم آہنگی اور خوشحالی کیلئے دعائیں کیں۔ مذہبی تقریب کے بعد وزیر نے کھڑوبلی میں ایک بڑے عوامی اجتماع (بقیہ ۶ پر)

برفباری کے دوران دراندازی کے واقعات کو روکنے کیلئے نئی حکمت عملی مرتب

سرحدوں پر خصوصی چیک پوسٹوں کی تنصیب کے ساتھ سرحدی نگرانی کو مضبوط بنایا گیا/ حکام

سرینگر/۳ جنوری/ ایس این این/ موسم سرما میں برفباری کے دوران دراندازی کے واقعات کے روکتھام کیلئے سیکورٹی فورسز نے نئی حکمت عملی مرتب دی ہے اور اس سلسلے میں سرحدوں پر نگرانی رکھنے کیلئے خصوصی چیک پوسٹ قائم کئے گئے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق موسم سرما کے دوران برفباری اور گہری دھند کے چلتے دراندازی کی کوششوں کو ناکام بنانے کے مقصد کے ساتھ سیکورٹی فورسز نے موسم سرما کی حکمت عملی کے تحت سرحدوں پر خصوصی چیک پوسٹوں کی تنصیب کے ساتھ سرحدی نگرانی کو مضبوط بنایا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے دھند کے دنوں کے پیش نظر بارڈ کے پار سے دراندازی کی کوششوں کو ناکام بنانے کیلئے بین الاقوامی سرحد اور لائن آف کنٹرول کے ساتھ نگرانی کو مضبوط بنانے کیلئے ایک منصوبہ بند سرمائی حکمت عملی تیار کی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ جموں وکشمیر پولیس نے فوج اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر ایک موسم سرما کا طریقہ کار وضع کیا ہے تاکہ سرحد کے اس پار سے دراندازی کی کوششوں کو ناکام بنایا جا سکے کیونکہ گھنے دھند نے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گھنی دھند کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ملی ٹنٹ سرحد کے اس طرف سے داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ان کی کوششوں کو ناکام بنانے کے (بقیہ ۶ پر)

ایس ایس بی 10 بٹالین کی جانب سے سیونگ فیوچر این جی او

کے اشتراک سے 31 روز ہنر مندی تربیتی پروگرام کا افتتاح

50 نوجوانوں کو تربیت میں شامل کیا گیا

سرینگر/۳ جنوری/ ایک بیان کے مطابق اپنی عوامی رسائی کے اقدام کے ایک حصے کے طور پر، 10 بٹالین ایس ایس بی، سری نگر نے وادی کشمیر کے مقامی نوجوانوں کے لیے 31 روزہ ہنر مندی کے تربیتی پروگرام کی افتتاحی تقریب کا اہتمام کیا۔ یہ پروگرام جنوری کے آخر تک جاری رہے گا یہ تربیت (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں غیر مجازوی پی این کے خلاف سخت کارروائی،

24افراد کی شناخت، 2 ایف آئی آر درج

سری نگر/۳ جنوری (آفاق نیوز) بڈگام پولیس نے ضلع میں غیر مجاز ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورک کے استعمال کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے 24 افراد کی نشاندہی کی ہے، جبکہ دو افراد کے خلاف دہشت گردی سے متعلق پس منظر کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ یہ کارروائی ضلع انتظامیہ کی جانب سے 29 دسمبر 2025 کو جاری کی گئی پابندیوں کے تحت کی گئی، جن میں غیر مجاز وی پی این کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کی گئی تھی۔ پولیس کے مطابق 29 دسمبر سے 2 جنوری تک جاری رہنے والی تکنیکی نگرانی اور تصدیقی مہم کے دوران یہ افراد وی پی این استعمال کرتے ہوئے پائے گئے۔ تحقیقات اور تکنیکی جانچ کے بعد ان میں سے دو افراد کے خلاف دہشت گردی سے متعلق مشتبہ پس منظر کی وجہ سے مقدمات درج کیے گئے، جنہیں پولیس نے 'انکرپٹڈ پلیٹ فارمز کے غلط استعمال سے ممکنہ سیکورٹی خطرات' قرار دیا۔ اس کے علاوہ 18 سے 40 برس کی عمر کے گیارہ افراد کے خلاف بھی قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی، جنہیں بھارتیہ نگر یک سرکشا سنہیتا کی دفعات 126 اور 170 کے تحت پابند کیا گیا اور بعد میں سخت انتباہ کے ساتھ رہا کر دیا گیا۔ پولیس نے کہا کہ ضلع بھر میں عوامی نظم ونسق برقرار رکھنے، سیکورٹی خطرات سے نمٹنے اور انتظامیہ کے احکامات پر سختی سے عمل درآمد کرانے کے لیے کارروائی جاری رہے گی۔ پولیس نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ وی پی این (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور اور رام بن کے درمیان پرانی قومی شاہراہ 44 کے بائی پاس شدہ حصوں کی منتقلی

محکمہ تعمیرات عامہ کی تحویل میں دینے کا اقدام

عمل درآمد سے قبل مشترکہ معائنہ کرنے کیلئے چیف انجینئر کی سربراہی میں 5 نفری کمیٹی تشکیل

سری نگر/۳، جنوری/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر کی حکومت نے اودھم پور اور رام بن کے درمیان پرانی قومی شاہراہ 44 کے بائی پاس شدہ حصوں کو محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کے ذریعہ باضابطہ طور پر اپنی تحویل میں لینے سے قبل مشترکہ معائنہ کرنے کیلئے چیف انجینئر محکمہ آر اینڈ بی چناب زون کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو کہ محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کے ذریعہ باضابطہ قبضے سے پہلے ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق فائنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سیکرٹری) انیل کمار سنگھ آئی اے ایس کی جانب سے یکم جنوری 2026 کو ایک گورنمنٹ آرڈر زیر نمبر (R & B 02-PW آف 2026 جاری کیا گیا۔ اس آرڈر بعنوان محکمہ پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) کی جانب سے اودھم پور اور رام بن کے درمیان پرانی قومی شاہراہ 44 کے بائی پاس شدہ حصوں کو باضابطہ طور پر تحویل میں لینے کا معاملہ۔ سرکاری آرڈر میں کہا گیا ہے کہ اودھم پور اور رام بن کے درمیان پرانی قومی شاہراہ 44 کے بائی پاس شدہ حصوں کو محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کے ذریعہ باضابطہ طور پر اپنی تحویل میں لینے سے قبل اس بائی پاس شاہراہ کا معائنہ کرنے کیلئے کچھ افسروں پر مشتمل ایک مشترکہ کمیٹی تشکیل دینے کو منظوری دی (بقیہ ۶ پر)

جشن مولود کعبہ کے سلسلے میں وادی بھر میں تقریبات کا انعقاد

دلشاد کلچرل فورم کے اہتمام نوگام میں روح پرور محفل

بانڈی پورہ/۳ جنوری/ شافعیہ گلفام/ جشن مولود کعبہ کی مناسبت سے وادی بھر میں تقریبات کا انعقاد ہوا جن میں حضرت علی علیہم السلام کی شان میں منقبت خوانی کر کے امام علی علیہم السلام کے تئیں عقیدت مندوں نے اپنے اپنے عقیدت کا اظہار کیا۔ ادھر دلشاد کلچرل فورم نوگام سوناواری کے اہتمام سے گورنمنٹ بائز مڈل اسکول گنڈ نوگام میں محفل منقبت علی علیہم کی ایک روح پرور محفل کا انعقاد ہوا جس کئی ممتاز شعراء نے امام علی علیہم السلام کی شان میں اپنے منظوم کلام پیش کر کے عقیدت مندوں کو محظوظ کیا۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت شریف سے کیا گیا جس کے فوراً بعد فورم کے صدر مختار احمد نے مہمانوں کا (بقیہ ۶ پر)

ڈپٹی کمشنر بڈگام نے ضلع میں ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا

قابل رسائی ڈیٹا بیس بنانے کے لیے ریونیو ریکارڈ کی مکمل ڈیجیٹائزیشن ضروری

سرینگر/۳ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) ڈپٹی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے آج ضلع کی تمام تحصیلوں میں ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ ڈی سی آفس کمپلیکس میں منعقدہ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) بڈگام، این ٹی ہیڈ کوارٹر اور دیگر متعلقہ ریونیو حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈیجیٹلائزیشن کے عمل کا جامع جائزہ لیا گیا۔ یہ دیکھا گیا کہ زمینی ریکارڈ کے انتظام میں زیادہ شفافیت، درستگی اور کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن کی جا رہی ہے۔ ڈی سی نے اب تک کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور ضلع بھر میں ڈیجیٹائزیشن کی تحصیل وار حیثیت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایک قابل اعتماد اور قابل رسائی ڈیجیٹل لینڈ ڈیٹا بیس بنانے کے لیے ریونیو ریکارڈ کی مکمل ڈیجیٹائزیشن ضروری ہے۔ ڈی سی نے تضادات سے بچنے اور نظام کی طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے ڈیجیٹائزڈ ریکارڈز کی درستگی، مستقل مزاجی اور سالمیت کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ زمینی ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن زمین سے متعلق تنازعات کو کم کرنے، شہریوں کے لیے آسان رسائی کو بہتر بنانے اور مجموعی نظم ونسق کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ ڈی سی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی کی تخمینوں کی کمیٹی نے پلوامہ میں جاری بنیادی ڈھانچوں کا دورہ کیا

صنعتی ماحولیاتی نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے تجاویز پیش

سرینگر/۳ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی تخمینوں کی کمیٹی نے آج پلوامہ ضلع کے سمپورہ، پامپور اور لاسی پورہ میں جاری مختلف بنیادی ڈھانچے اور صنعتی پروجیکٹ سائٹس کا دورہ کیا تاکہ کاموں پر پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے اور زمینی سہولیات کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس کمیٹی کی قیادت ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس، ایم ایل اے حبہ کدل، غلام محی الدین میر، ایم ایل اے راج پورہ کے ساتھ کی۔ اس دورے میں ڈائریکٹر انڈسٹریز اینڈ کامرس خالد مجید بھی ان کے ہمراہ تھے۔ جوائنٹ ڈائریکٹر انڈسٹریز اینڈ کامرس، ظہور احمد ماگرے؛ جنرل منیجر، ڈی آئی سی پلوامہ اور محکمہ صنعت وتجارت کے دیگر سینئر افسران۔ انڈسٹریل اسٹیٹ لاسی پورہ کے دورے کے دوران وفد نے صنعتی یونٹ ہولڈرز کے ساتھ بات چیت کی اور انفراسٹرکچر کی ترقی، بجلی کی فراہمی، سڑک کے رابطے اور دیگر ضروری صنعتی سہولیات سے متعلق امور کا جائزہ لیا۔ صنعتکاروں نے کمیٹی کو اپنے تحفظات سے آگاہ کیا اور صنعتی ماحولیاتی نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے تجاویز پیش کیں۔ کمیٹی نے اسٹیک ہولڈرز کو یقین دلایا کہ بات چیت کے دوران اٹھائے گئے تمام (بقیہ ۶ پر)

ہانگل افزائشی سنٹر شکارگاہ ترال میں ہرنوں کی تعداد میں اضافہ

علاقے کو سیاحتی مقام کے طور بڑھاوا دینے کا عوامی مطالبہ

سری نگر/۳ جنوری (کے این ایس) کشمیر وادی میں مسلسل کئی سال تک کشمیری ہانگل کی تعداد میں کمی آنے کے بعد جنوبی کشمیر کے سب ضلع ترال کے شکارگاہ ترال میں قائم کیا گیا ”ہانگل بریڈنگ سنٹر“ میں اضافہ دیکھنے میں جس پر عام لوگوں کے ساتھ ساتھ ماہرین نے خوشی اور اطمنان کا اظہار کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اس حوالے سے گزشتہ دنوں ایک میٹنگ کے بعد خبر منظر عام پر آنے کی وجہ سے ماہرین کے علاوہ لوگوں اطمنان کا اظہار کیا۔ جموں وکشمیر میں ہرن جسے یہاں ہانگل کہا جاتا ہے کی تعداد میں ہوشربا اضافہ درج کیا گیا ہے اور اب سرکاری طور پر اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ ہانگلوں کی تعداد میں اضافہ درج کیا جا رہا ہے۔ وادی کے مشہور ہانگل بریڈنگ سینٹر میں موجود ہانگلوں کی تعداد 323 تک پہنچ گئی ہے جو کہ محکمہ جنگلی حیات کے مسلسل کوششوں کا عکاس ہے۔ سب ضلع ترال میں جہاں ہانگل بریڈنگ سینٹر شکارگاہ کے مقام پر موجود ہے جس کو چند سال پہلے زر کثیر اور مرکزی مالی معاونت سے تیار گیا تھا۔ کشمیری ہانگلوں کی تعداد بڑھ جانا یہاں کے فطری نظام میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ شکارگاہ ایک تاریخی (بقیہ ۶ پر)

جاوید احمد رانا نے تاریخی باہو قلعہ جموں میں ایک کمیونٹی لنگر کا افتتاح کیا

عقیدت مندوں کیلئے آرام، صفائی اور رسائی کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور

جموں/۳ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج تاریخی باہو قلعہ جموں میں ایک کمیونٹی لنگر کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیر موصوف نے باہو قلعہ اور ملحقہ پوتر کالی ماں مندر کا دورہ کرنے والے زائرین اور عقیدت مندوں سے بات چیت کی۔ انہوں نے عقیدت مندوں کو مبارکباد پیش کی اور ان کو فراہم کی جا رہی سہولیات کے بارے میں استفسار کیا اور تمام عقیدت مندوں کیلئے آرام، صفائی اور رسائی کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے یاتریوں اور متعلقہ افسران کے ہمراہ قلعہ اور مندر کے احاطے کا تفصیلی دورہ کیا تاکہ یاتریوں کیلئے دستیاب شہری سہولیات اور انفراسٹرکچر کا جائزہ لیا جائے۔ انہوں نے صفائی، پینے کے پانی کی فراہمی اور احاطے کی عمومی دیکھ بھال سے متعلق انتظامات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران مسٹر رانا نے باہو قلعہ کے علاقے کی منظم خوبصورتی کی ضرورت پر زور دیا اور سیاحوں کے مجموعی تجربے کو بہتر بنانے کیلئے بہتر شہری سہولیات کی تخلیق پر بھی توجہ دی۔ انہوں نے کہا کہ انفراسٹرکچر کی ترقی، صفائی، پینے کے پانی کی سہولیات اور جمالیاتی بہتری سے متعلق مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا تاکہ بروقت اور موثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر موصوف نے دوہرایا کہ باہو قلعہ کو جموں میں ایک بڑے مذہبی سیاحت کے مقام کے طور پر ترقی دینے کیلئے مسلسل اور توجہ مرکوز کوششیں کی جائیں گی جبکہ اس کی ثقافتی، تاریخی اور مذہبی وراثت کو احتیاط سے محفوظ رکھا جائے گا۔ وزیر کے ہمراہ چیف انجینئر جل شکتی، متعلقہ سپرنٹنڈنگ انجینئر اور ایگزیکٹو انجینئر کے علاوہ دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

کولگام کی لاپتہ شادی شدہ خاتون جالندھر پنجاب سے برآمد

قانونی وطبی لوازمات کے بعد خاتون رشتہ داروں کے حوالے

سری نگر/۳ جنوری/ جے کے این ایس/ کولگام پولیس نے کامیابی کیساتھ ایک خاتون کا سراغ لگایا ہے جو نومبر کے وسط سے لاپتہ تھی اور اسے اس کے کنبہ کے ساتھ ملایا، جس سے اس کے رشتہ داروں کو ہفتوں کی غیر یقینی صورتحال کے بعد راحت ملی۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس ترجمان نے جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ 26 نومبر 2025 کو پولیس اسٹیشن کولگام کو وسیم احمد وانی کی جانب سے ایک تحریری شکایت موصول ہوئی جس میں کہا گیا ہے کہ ان کی شریک حیات بسمہ جان 17 نومبر 2025 سے کولگام کے امنو میں اپنے کرائے کے کمرے سے لاپتہ ہیں۔ اسی مناسبت سے پولیس اسٹیشن کولگام میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی گئی اور تحقیقات شروع کی گئی۔ ترجمان نے کہا کہ اس کے بعد، ڈی وائی ایس پی ایچ کیو آر ایس کولگام اور ایس ایچ او پولیس اسٹیشن کولگام کی رہنمائی / نگرانی میں ایک پولیس ٹیم کے ذریعہ بڑے پیمانے پر تلاشی شروع کی گئی۔ سخت کوششوں اور تمام دستیاب تکنیکی/انسانی وسائل کو بروئے کار لانے کے بعد مذکورہ خاتون کا سراغ جالندھر پنجاب سے حاصل کیا گیا۔ بیان کے مطابق تمام قانونی/طبی ضابطے کی تکمیل کے بعد مذکورہ خاتون کو اس کے رشتہ داروں کے حوالے کر دیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ لاپتہ خاتون کے اہل خانہ نے کولگام پولیس کی جانب سے اس کا سراغ لگانے میں فوری ردعمل کے لیے کوششوں کی تعریف کی ہے۔

ٹریفک قوانین کو لیکر ناربل میں خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف

ایس ایس پی ٹریفک رورل کشمیر کی سربراہی میں بڑے پیمانے پر مہم چلائی

سرینگر/۳ جنوری (کے پی ایس) سڑک کی حفاظت کو یقینی بنانے اور گاڑیوں کی نقل وحرکت کو ہموار کرنے کی ایک بڑی پہل میں، ایس ایس پی ٹریفک دیہی کشمیر نے ڈی وائی ایس پی ٹریفک اور فیلڈ ٹیم کے ساتھ جمعہ کو ناربل میں ایک بڑے پیمانے پر ٹریفک نافذ کرنے کی مہم کا آغاز کیا۔ اس آپریشن کا مقصد خلاف ورزیوں کو روکنا، لازمی دستاویزات کو نافذ کرنا، اور مسافروں میں نظم وضبط کے ساتھ ڈرائیونگ کو فروغ دینا تھا۔ کشمیر پریس سروس نمائندہ کی تفصیلات کے مطابق ٹیم نے شروع کی گئی مہم کے دوران سینکڑوں گاڑیوں کا معائنہ کیا، جس میں زیادہ رفتار، غلط پارکنگ، بغیر ہیلمٹ کے سواری، اور درست دستاویزات کی کمی پر توجہ دی گئی۔ موقع پر ہی متعدد چالان جاری کیے گئے اور متعلقہ افراد کو ٹریفک کے اصولوں پر سختی سے عمل کرنے کی تلقین کی گئی۔ افسران نے اس بات پر زور دیا کہ حادثات کو کم کرنے کے لیے اس طرح کی مہمات آنے والے دنوں میں جاری رہیں گی، خاص طور پر سردیوں کے مہینوں میں جب سڑکوں کی حالت اکثر خطرناک ہو جاتی ہے۔ ایس ایس پی ٹریفک دیہی کشمیر نے کہا کہ عوام کی حفاظت کو یقینی بنانا ان کی اولین ذمہ داری ہے۔ "ہم تمام دیہی علاقوں میں مہم کو تیز کر رہے ہیں۔ لوگوں کو چاہیے کہ وہ ٹریفک پولیس کے ساتھ تعاون کریں (بقیہ ۶ پر)

لفٹیننٹ گورنر نے منشیات کے خلاف آگاہی فلم ”دی لاسٹ ڈوز“ کے پوسٹر کا اجراء کیا

جموں/۳ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے ہفتے کے روز لوک بھون میں خواہش گپتا پروڈکشنز کی تیار کردہ منشیات کے نشے کے خلاف آگاہی فلم ”دی لاسٹ ڈوز“ کا پوسٹر رونمائی کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کی اور ان کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ خواہش گپتا پروڈکشنز کی بانی مس خواہش گپتا اور مس پریا گپتا فلم کے پروڈیوسرز، دیگر ٹیم ممبران کے ہمراہ پوسٹر رونمائی کی تقریب میں موجود تھے۔

میونسپل اثاثے قیمتی عوامی وسائل ہیں اور وسیع تر عوامی مفاد میں

پیشہ ورانہ اور ذمہ داری کے ساتھ ان کا انتظام کیا جانا چاہیے، کمشنر

سرینگر/۳ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کے مالی استحکام اور موثر شہری نظم ونسق کے عزم کو تقویت دیتے ہوئے، کمشنر، ایس ایم سی، فاضل حسیب نے آج میونسپل اثاثوں کا معائنہ کیا جس میں سری نگر کے شہریوں کو پریشانی سے پاک شہری خدمات کی فراہمی کے لیے ریونیو کی پیداوار کو مضبوط بنانے پر توجہ دی گئی۔ کمشنر نے جوائنٹ کمشنر سہیل الاسلام، چیف ریونیو آفیسر اور کارپوریشن کے دیگر سینئر افسران کے ہمراہ حضوری باغ میں میونسپل اثاثوں کا ایک وسیع پیمانے پر سائٹ پر معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، کمشنر نے جاری اثاثہ جات کی نقشہ سازی اور منیٹائزیشن اقدام کے حصے کے طور پر کلیدی میونسپل پراپرٹیز اور سہولیات کی حیثیت، حالت، فعالیت اور استعمال کا جائزہ لیا۔ اس نے مالیاتی استحکام کو بہتر بنانے کے مقصد سے منظم، شفاف، اور پالیسی کے مطابق منیٹائزیشن ماڈلز کے ذریعے بہتر استعمال کی ان کی صلاحیت کا اندازہ کیا۔ مضبوط میونسپل آمدنی اور معیاری شہری خدمات کی فراہمی کے درمیان براہ راست تعلق کو اجاگر کرتے ہوئے، کمشنر نے اس بات پر زور دیا کہ بلاتعطل صفائی کی خدمات، بہتر شہری انفراسٹرکچر، موثر عوامی سہولیات، اور شہر بھر میں شہری سہولیات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے (بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں یوم جمہوریہ تقریبات کی تیاریوں کا جائزہ،

اے سی آر کپوارہ کی صدارت میں اجلاس

کرناہ/۳ جنوری/ پیرزادہ سعید/ ممتاز احمد پیر (جے کے اے ایس)، ایڈیشنل کمشنر ریونیو کپوارہ نے ڈپٹی کمشنر کپوارہ کی ہدایات پر منی سیکریٹریٹ کرناہ میں یوم جمہوریہ کی تقریبات کے سلسلے میں تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں 26 جنوری کو کرناہ میں منعقد ہونے والی یوم جمہوریہ تقریبات کو پُروقار اور خوش اسلوبی سے انجام دینے کے لیے سیکیورٹی انتظامات، مقام تقریب کی تیاری، پریڈ، ثقافتی پروگراموں، ٹریفک نظم ونسق اور بین المحکماتی رابطہ کاری پر تفصیلی (بقیہ ۶ پر)

قومی یوتھ فیسٹیول 2026-وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ:

کویندر گپتا نے لداخ کے مندوبین کو شرکت کے لیے روانہ کیا

سری نگر/۳ جنوری (یو این آئی) مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے ہفتے کو لداخ سے تعلق رکھنے والے مندوبین کو قومی یوتھ فیسٹیول 2026- وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ میں شرکت کے لیے روانہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ موقع قومی سطح پر نوجوان قیادت کے فروغ اور ملک کے مستقبل کی تشکیل میں لداخ کی فعال اور بامعنی شمولیت کی عکاسی کرتا ہے۔ واضح رہے کہ قومی یوتھ فیسٹیول " 2026 وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ "نوجوانوں کے امور کی وزارت کی ایک اہم مہم کا حصہ ہے۔ اس مہم کا مقصد نوجوانوں کو ترقی یافتہ بھارت کے ویژن کے تحت شامل کرنا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر لداخ کے دفتر کے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا گیا: 'لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے آج لداخ سے تعلق رکھنے والے مندوبین کو قومی یوتھ فیسٹیول 2026- وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ میں شرکت کے لیے روانہ کیا'۔ پوسٹ میں کہا گیا: 'یہ موقع قومی سطح پر نوجوان قیادت کے فروغ اور ملک کے مستقبل کی تشکیل میں لداخ کی فعال اور بامعنی شمولیت کی عکاسی کرتا ہے'۔

جدید ترین گرمی دینے کے آلات کی دستیابی کے

باوجود ”روایتی کانگڑی“ کی بادشاہت برقرار

ٹھنڈ میں اضافہ کے ساتھ ہی کانگڑیوں کی مانگ میں اضافہ

سرینگر/۳ جنوری/ ایس این این/ ٹھنڈ میں اضافہ کے چلتے جدید ترین گرمی دینے کے آلات کی دستیابی کے باوجود ”روایتی کانگڑی“ کی مانگ میں اضافہ ہو گیا ہے جس سے کانگڑی بیچنے والے افراد بھی اچھی خاصی کمائی کر رہے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق چلہ کلان کے ان ایام میں وادی کشمیر کو شدید ٹھنڈ نے اپنی لپیٹ میں لیا ہے اور رات کے دوران ہڈیوں کو گلا دینے والی سردی سے لوگ پریشان حال ہے۔ اسی دوران جہاں سردیوں سے بچنے کیلئے گھروں میں جدید ترین الیکٹرانک آلات موجود ہے تاہم ”روایتی کانگڑی“ کی پہچان بھی اپنی جگہ برقرار ہے اور گرمی دینے والے الیکٹرانک آلات بھی اس کا مقابلہ کرنے میں کامیاب نہیں ہوئے ہیں۔ کانگڑی کی مانگ آئے روز بڑھتی جا رہی ہے جس کے نتیجے میں کانگڑی کے کاروبار سے وابستہ افراد بھی کافی مطمئن نظر آ رہے ہیں اور وہ اچھی خاصی کمائی کر پاتے ہیں۔ مقامی دکانداروں کا کہنا ہے کہ سرد موسم کے چلتے بازاروں میں کانگڑی بڑے اسٹاک سے بھرے ہونے کی وجہ سے ان دنوں کشمیر میں ”روایتی کانگڑی ہاٹ کیک“ کی طرح فروخت ہوتی ہے۔ درگاہ حضرت بل کے باہر موجود ایک کانگڑی فروش عبدالمجید نے بتایا کہ کانگڑی کی مانگ میں اضافہ ہو گیا ہے اور گزشتہ کئی دنوں سے انہوں نے 50 کے قریب کانگڑیاں فروخت کی ہے۔ اسی طرح سرینگر کے علاقے خانیار میں ایک اور دکاندار بلال احمد نے کہا کہ نئے ہیٹنگ سسٹم کے درمیان کانگڑیوں کی مانگ بہت زیادہ ہے۔ بہت سے لوگ اسے فیران کے نیچے لے جانے کو محفوظ سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کچھ دنوں سے کانگڑیوں کی کافی مانگ بڑھ چکی ہے اور (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ: جوڈیشل ولیگل عملے کے لیے جے کے پولیس کی تربیتی وبریفنگ نشست

بارہمولہ/۳ جنوری (آفاق نیوز/ جموں وکشمیر پولیس نے ضلع پولیس لائنز (ڈی پی ایل) بارہمولہ کے کانفرنس ہال میں پیراوی اور لیگل عملے کے لیے ایک روزہ تربیتی و بریفنگ سیشن کا انعقاد کیا۔ اس نشست کی صدارت ایس ایس پی بارہمولہ نے کی، جبکہ ایڈیشنل ایس پی بارہمولہ، اے ایس پی ہیڈکوارٹرز، سی پی او ڈی پی ایچ کیو، تین ڈپٹی ایس پی (پی)، 14 عدالتی پیراوی افسران، 22 پولیس اسٹیشن و پولیس پوسٹ پیراوی و ویریفکیشن عملہ، لیگل سیکشن اور پاسپورٹ ویریفکیشن سیکشن کے اہلکاروں نے شرکت کی۔ سیشن کا مقصد عدالتی پیروی میں بروقت کارروائی، (بقیہ ۶ پر)

بدھ مت کے مقدس مقامات اور یادگار کا تحفظ حکومت کی ترجیح: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی، 3 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز کہا کہ مہاتما بدھ سے وابستہ تمام مقامات کا تحفظ اور ان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وہ مہاتما بدھ سے متعلق مقدس آثار کی بین الاقوامی نمائش کے افتتاحی پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سوا سو سال کے طویل انتظار کے بعد مہاتما بدھ سے وابستہ ہندوستان کی بیش قیمت تہذیبی وراثت واپس لوٹی ہے اور اب ملک کے عوام ان مقدس آثار کے دیدار کر کے ان سے برکت حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2026 کے آغاز میں یہ ان کے لیے نہایت ہی تحریک بخش موقع ہے کہ ان کا پہلا عوامی پروگرام بھگوان بدھ کے قدموں سے شروع ہو رہا جن مقدس آثار کی نمائش کا وزیر اعظم نے افتتاح کیا، ان میں کچھ ہڈیاں بھی شامل ہیں، جن کے بارے میں مانا جاتا ہے کہ یہ بھگوان بدھ کے جسمانی آثار ہیں۔ یہ آثار تیسری صدی قبل مسیح کے ہیں اور قدیم ترین مانے جاتے ہیں۔ اس عظیم الشان نمائش میں 127 برس بعد واپس لائی گئی مقدس پپر ہوا کی اشیاء رکھی گئی ہیں۔ نمائش کا عنوان ''لائٹ اینڈ لوٹس: ریلیکس آف دی اویکنڈ ون'' رکھا گیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ کروڑوں افراد ان مقدس آثار کے دیدار کر چکے ہیں اور یہ آثار پوری دنیا کو نئی راہ دکھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان صرف ان آثار کا محافظ ہی نہیں بلکہ ان کے پیغامات کا زندہ امین بھی ہے۔ ہندوستان کی مسلسل کوشش رہتی ہے کہ دنیا بھر میں بدھ مت سے وابستہ مقامات کی ترقی میں تعاون فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بدھ مت سے جڑے کئی مقامات تاریخی طور پر اہم مراکز رہے ہیں اور حکومت آج ان کے تحفظ پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔

حال ہی میں جموں و کشمیر میں بدھ مت کے دور سے متعلق آثار دریافت ہوئے ہیں، جن کے تحفظ کا کام بھی حکومت کر رہی ہے۔ شراوستی، سانچی، امراوتی اور ناگارجن ساگر جیسے مقامات پر بدھ مت کی وراثت کا تحفظ اور فروغ کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ چونکہ مہاتما بدھ کے پیغامات پالی زبان میں تھے، اس لیے اس زبان کو کلاسیکی زبان کا درجہ دیا جا رہا ہے تاکہ ان تعلیمات کو ان کی اصل شکل میں سمجھا جا سکے۔ قبل ازیں وزیر ثقافت گجیندر سنگھ شیخاوت نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ اشیاء مہاتما بدھ کی زندہ روایت سے جڑی ہوئی ہیں اور یہ ورثے کے تحفظ کے عزم کا نتیجہ ہیں۔

روایتی ادویات ہندوستان کے صحت کے نقطہ نظر کا مرکز ہیں۔ نائب صدر

چنئی/ ۳ جنوری/ ایم این این/ نائب صدر جمہوریہ ہند جناب سی پی رادھا کرشنن نے آج چنئی میں 9 ویں سدھا ڈے کی تقریبات کا افتتاح کیا۔ انہوں نے عظیم بابا اگاتیار کو خراج عقیدت پیش کیا اور عصری صحت کی دیکھ بھال میں سدھا نظام طب کی پائیدار مطابقت کو اجاگر کیا۔ ہندوستان اور بیرون ملک سدھ کے معالجین، محققین، طلباء اور خیر خواہوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے، انہوں نے سدھ کو ایک زندہ روایت کے طور پر بیان کیا جس کی جڑیں ہندوستان کی تہذیبی حکمت میں گہری ہیں۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ آیوش چھتری کے نیچے سدھا، آیوروید، یونانی اور یوگا جیسے روایتی صحت کے نظام ماضی کے آثار نہیں ہیں بلکہ وقت کے مطابق آزمائے گئے طریقے ہیں جو لاکھوں لوگوں کی فلاح و بہبود میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ سدھا نظام، جسم، دماغ اور فطرت کے درمیان ہم آہنگی پر زور دینے کے ساتھ، صحت، احتیاطی نگہداشت اور طرز زندگی کے انتظام کے لیے ایک جامع نقطہ نظر پیش کرتا ہے، جو خاص طور پر طرز زندگی کے عوارض، تناؤ، اور ماحولیاتی چیلنجز کے دور میں متعلقہ ہے۔ سدھا نظام کی مخصوص طاقت پر روشنی ڈالتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ سدھا میڈیسن بیماریوں کی جڑوں کو حل کرنے پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ یہ نظام اپنے جامع اور مربوط نقطہ نظر کے ذریعے مکمل علاج اور بحالی کی امید پیش کرتا ہے۔ روایتی علمی نظام کو محفوظ رکھنے اور فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے نائب صدر نے محققین، پریکٹیشنرز اور تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ اس کی اخلاقی اور فلسفیانہ بنیادوں کی حفاظت کرتے ہوئے سدھ علم کو دستاویزی، جدید بنانے اور عالمی سطح پر بانٹنے کے لیے باہمی تعاون سے کام کریں۔

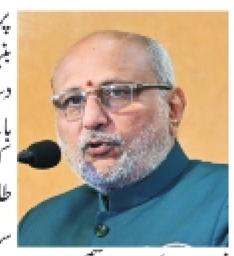

انہوں نے خاص طور پر نوجوان طلباء اور محققین کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ سدھا میں سائنسی تحقیق کریں تاکہ لاعلاج سمجھی جانے والی بیماریوں کا حل تلاش کیا جا سکے۔ نائب صدر جمہوریہ نے نوٹ کیا کہ طب کے ہر نظام کی اپنی طاقتیں اور فوائد ہیں، اور انسانیت کے فائدے کے لیے ان کی متعلقہ طاقتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے طب کے تمام نظاموں کے لیے مثبت اور جامع انداز اپنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ یہ بتاتے ہوئے کہ سدھا ڈے ایک اہم یاد دہانی کے طور پر کام کرتا ہے، نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ ایک صحت مند، زیادہ متوازن اور پائیدار معاشرے کی تعمیر کے لیے روایتی حکمت کو جدید سائنس کے ساتھ مربوط کرنے کی ضرورت ہے۔

یوم جمہوریہ پریڈ اور بیٹنگ ریٹریٹ کے ٹکٹ پیر سے فروخت ہوں گے

نئی دہلی، 3 جنوری (یو این آئی) یوم جمہوریہ پریڈ، بیٹنگ ریٹریٹ فل ڈریس ریہرسل اور بیٹنگ ریٹریٹ مین تقریب کے ٹکٹ پیر سے چھ مقامات پر فروخت ہوں گے۔ ٹکٹ براہ راست وزارت دفاع کی ویب سائٹ سے بھی خریدے جا سکتے ہیں۔ یوم جمہوریہ کے ٹکٹ کی قیمت 100 اور 20 ہوگی، بیٹنگ ریٹریٹ فل ڈریس ریہرسل ٹکٹ کی قیمت 20 ہوگی اور بیٹنگ ریٹریٹ ٹکٹ کی قیمت 100 ہوگی۔ ٹکٹ براہ راست وزارت دفاع کی ویب سائٹ invitation.md.gov.in سے خریدے جا سکتے ہیں۔ اصل تصویری شناختی کارڈ، جیسے کہ آدھار کارڈ، ووٹر شناختی کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، پین کارڈ، پاسپورٹ، اور مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی طرف سے جاری کردہ دیگر شناختی کارڈز پیش کر کے چھ مقامات پر واقع بوتھس اور کاؤنٹرز سے ٹکٹ بھی خریدے جا سکتے ہیں۔ ٹکٹ کے ساتھ یہ تصویری شناختی کارڈ لازمی ہوگا۔

ملک کے 90 فیصد سے زیادہ اضلاع میں این سی سی یونٹس، کل کیڈٹس کی تعداد 20 لاکھ

نئی دہلی، 3 جنوری (یو این آئی) نیشنل کیڈیٹ کور (این سی سی) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل وریندر وتس نے کہا ہے کہ تنظیم میں مسلسل توسیع ہو رہی ہے اور اب ملک کے 90 فیصد سے زیادہ اضلاع میں این سی سی کی یونٹس قائم ہیں، جن میں تقریباً 20 لاکھ کیڈٹس شامل ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل وتس نے ہفتہ کو یہاں دہلی چھاؤنی میں این سی سی کے یوم جمہوریہ کیمپ کے سلسلے میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ اس سال کے کیمپ میں 2,406 کیڈٹس حصہ لے رہے ہیں، جن میں جموں و کشمیر اور لداخ سے 127 کیڈٹس اور شمال مشرقی خطے سے 131 کیڈٹس شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یوتھ ایکسچینج پروگرام کے تحت 25 دوست ممالک کے کیڈٹس اور افسران بھی اس کیمپ میں شرکت کریں گے۔ مسٹر وتس نے این سی سی برادری کو 77 برس کی کامیاب خدمات کی تکمیل پر مبارکباد پیش کی۔ یوم جمہوریہ کیمپ کی اہمیت کو دہراتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ کیمپ کیڈٹس کو ملک کے بھرپور ثقافتی ورثے اور روایات سے روشناس کرانے کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے، خصوصاً ان اہم تقاریب کے ذریعے جو یوم جمہوریہ سے قبل قومی دارالحکومت میں منعقد ہوتی ہیں۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ملک بھر کے 90 فیصد سے زائد اضلاع میں این سی سی یونٹس کی بڑھتی ہوئی موجودگی کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ این سی سی کے قیام کے وقت 1948 میں کیڈیٹس کی تعداد تقریباً 20 ہزار تھی، جو اب بڑھ کر تقریباً 20 لاکھ ہو چکی ہے، جن میں 40 فیصد لڑکیاں شامل ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل وتس نے مختلف کیمپوں کے ذریعے نوجوانوں میں کردار سازی اور ڈسپلن پیدا کرنے میں این سی سی کے رول پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2025 میں این سی سی نے 1,665 سالانہ تربیتی کیمپ، 6 خصوصی قومی یکجہتی کیمپ اور 33 ایک بھارت شریشٹھ بھارت کیمپ منعقد کیے، جن کا مقصد مختلف خطوں اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے کیڈیٹس کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینا اور باہمی ربط کو مضبوط بنانا تھا۔

سری لنکا کی بحریہ کے ذریعہ 11 ہندوستانی ماہی گیر گرفتار

چنئی، 3 جنوری (یو این آئی) سری لنکا کی بحریہ نے جمعہ کے روز 11 ہندوستانی ماہی گیروں کو مبینہ طور پر بین الاقوامی سمندری حدود کو عبور کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ یہ ماہی گیر کرائیکل کے علاقے سے ہیں۔ سری لنکا کی بحریہ نے انہیں کوڈیا کنگرائی علاقہ کے قریب مچھلی کا شکار کرنے کے دوران پکڑا اور ان کی کشتیوں کو ضبط کر لیا۔

نکسل مخالف آپریشن میں 14 ماؤنواز ہلاک

بیجاپور/سکما، 3 جنوری (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے بستر رینج میں ہفتہ کے روز نکسل مخالف آپریشن میں سکیورٹی فورسز نے بڑی کامیابی حاصل کی، جس کے دوران 14 ماؤنواز مارے گئے۔ بیجاپور اور سکما اضلاع کے جنوبی علاقوں میں مسلح ماؤنوازوں کی موجودگی سے متعلق اطلاع کی بنیاد پر ایک مشترکہ سرچ آپریشن شروع کیا گیا۔ آپریشن کے دوران مختلف مقامات پر ہونے والی مڈبھیڑوں میں مجموعی طور پر 14 ماؤنوازوں کی لاشیں برآمد کی گئی ہیں۔ بستر پولیس سے موصولہ اطلاعات کے مطابق جنوبی بستر علاقے میں ضلع ریزرو گارڈ (ڈی آر جی) کی ٹیموں کو سرچ آپریشن پر روانہ کیا گیا تھا۔ بیجاپور ضلع میں ہفتہ کی صبح تقریباً پانچ بجے سے ڈی آر جی اور ماؤنوازوں کے درمیان وقفے وقفے سے مڈبھیڑ شروع ہوئی، جو طویل مدت تک جاری رہی۔ وہیں ضلع سکما میں بھی صبح تقریباً آٹھ بجے سے سکیورٹی فورسز اور ماؤنوازوں کے درمیان فائرنگ جاری ہے۔ ان کارروائیوں کے دوران ضلع بیجاپور سے دو اور ضلع سکما سے 12 ماؤنوازوں کی لاشیں برآمد کی گئیں، اس طرح مجموعی طور پر 14 ماؤنواز ہلاک ہو چکے ہیں۔ سکیورٹی فورسز نے مڈبھیڑ کے مقامات سے بھاری مقدار میں اسلحہ بھی برآمد کیا ہے، جن میں جدید اے کے-47، انساس اور ایس ایل آر رائفلیں شامل ہیں۔ برآمد شدہ اسلحے اور دیگر نکسل مواد کی تفصیلی جانچ کی جا رہی ہے۔

فارم فضلے سے یومیہ 920 ٹن توانائی پیدا کر رہا ہے۔ ہردیپ پوری

نئی دہلی، 3 جنوری۔ ایم این این۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے ہفتے کے روز کہا کہ ہندوستان کے کمپریسڈ بائیو گیس اور گھریلو توانائی کے بنیادی ڈھانچے میں اب 132 کمپریسڈ بائیو گیس پلانٹس ہیں، جو یومیہ 920 ٹن پیدا کرتے ہیں۔ جو کبھی فضلہ تھا وہ اب ترقی کر رہا ہے۔ ہندوستان کے پاس 132 کمپریسڈ بائیو گیس پلانٹ ہیں جو آج یومیہ 920 ٹن پیدا کر رہے ہیں، جس میں زیادہ صلاحیت پائیدار متبادل کی طرف سستی نقل و حمل کے تحت آ رہی ہے۔ وزیر نے مزید کہا کہ ہندوستان کے وسیع تر گھریلو اور ایندھن کے نیٹ ورک میں کافی اضافہ ہوا ہے، اور فی الحال 33 کروڑ مائع پٹرولیم گیس (ایل پی جی) گھرانوں میں پھیلا ہوا ہے جس میں 10.35 کروڑ اجوالا کنکشن شامل ہیں، جن میں 25 لاکھ اضافی کنکشن کے ساتھ کل 10.60 کروڑ کنکشن ہونے کا اعلان کیا گیا ہے۔ مزید، اس میں 1.58 کروڑ پائپڈ نیچرل گیس (PNG) گھر، 8,428 کمپریسڈ نیچرل گیس (CNG) اسٹیشن، 25,429 کلومیٹر کا پائپ لائن نیٹ ورک اور بڑھتی ہوئی ایل این جی صلاحیت شامل ہے۔ وزیر نے کہا کہ تیزی سے توسیع وقف مسلسل کوششوں سے ہوئی ہے، نوٹ کرتے ہوئے کہ اعتماد ایسے نظاموں کے ذریعے بنایا جاتا ہے جو ہر ایک دن کام کرتے ہیں اور ڈیلیور کرتے ہیں۔ ایکس پوسٹ میں مزید لکھا گیا کہ ہندوستان کا توانائی کا بنیادی ڈھانچہ قابل اعتماد، کارکردگی اور وزیر اعظم نریندر مودی کی متحرک قیادت میں مستقبل کی تیاری کے اپ گریڈیشن کیا گیا ہے۔

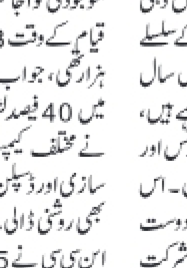

حکومت نے بجلی کی پیداوار کے لیے قدرتی گیس کی دستیابی کو بڑھانے کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں، جن میں گھریلو گیس کے ذرائع کے ساتھ ساتھ مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کے ٹرمینلز کو پاور پلانٹس سے جوڑنے کے لیے نیشنل گیس گرڈ کی توسیع شامل ہے۔ مزید، اس نے ایل این جی ٹرمینلز کے قائم کردہ یونیفائیڈ ٹیرف کو متعارف کرایا، گھریلو گیس پروڈیوسرز کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ 500 ملین معیاری مکعب میٹر تک گھریلو گیس یا سالانہ پیداوار کا 10 فیصد اپنے معاہدے کے علاقے سے جو بھی زیادہ ہو، مجاز گیس ایکسچینج کے ذریعے فروخت کر سکتے ہیں۔

مدن موہن مالویہ اور اٹل بہاری واجپئی کی تعلیمات
ہندوستان کی خود کفالت کی رہنمائی کرتی ہیں: راجناتھ سنگھ

نئی دہلی، 3 جنوری (یو این آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ بھارت رتن پنڈت مدن موہن مالویہ اور سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے ہمیشہ وطن پرستی، ملکی صنعتوں اور مقامی اقدامات پر اپنے آپ کو مرکوز رکھا۔ خود کفالت کی جانب تیزی سے بڑھتے ہندوستان میں ان بزرگ ہستیوں کی تعلیمات کا خاص کردار ہے۔ مسٹر سنگھ نے یہ بات دہلی اسمبلی میں مالویہ اور واجپئی کے پورٹریٹ کی نقاب کشائی کی تقریب کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسمبلی محض اینٹ پتھر کا ڈھانچہ نہیں، بلکہ وہ مقام ہے جہاں برسوں سے ہندوستان کے جمہوری شعور نے اپنے خیالات کو آواز دی ہے۔ یہاں سے ہندوستان کی پارلیمانی روایت کو نئی سمت ملی ہے۔ وزیر دفاع نے مزید کہا کہ آزادی سے پہلے اسی اسمبلی میں ہندوستان کے پارلیمانی نظام کی بنیاد رکھی گئی تھی اور آج مالویہ اور واجپئی کے پورٹریٹ کی نقاب کشائی ان عظیم ہستیوں کے احترام اور شکر گزاری کا مظہر ہے۔

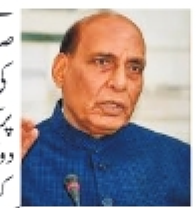

یہ صرف دو افراد کا اعزاز نہیں بلکہ ہندوستان کی جمہوری روایت، اخلاقی سیاست اور قوم پرستی کا بھی احترام ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں شخصیات نے مختلف چیلنجوں کا سامنا کیا، لیکن قوم کی خدمت، جمہوری اقدار اور عوامی زندگی میں اخلاقیات کے لیے ان کی وابستگی ایک ہی سرچشمے سے نکلتی دکھائی دیتی ہے۔ دونوں نے آزادی کی جدوجہد کو محسوس کیا اور اسے اپنے زندگی کی بنیاد بنایا۔ انہوں نے قومی شعور کو اپنی عملی تعلیمات سے نئی توانائی دی۔ انہوں نے یہ بھی سکھایا کہ سیاست صرف اقتدار حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ عوامی خدمت ایک اعلیٰ منصب ہے۔

کسانوں کی زندگیوں کو آسان بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ جے پی نڈا

نئی دہلی/ ۳ جنوری/ ایم این این/ مرکز میں کسانوں کے ساتھ حکومت ہند کی پالیسیوں کو نافذ کرنے، کھادوں کی بروقت دستیابی کو یقینی بنانے اور مٹی کی صحت کو بہتر بنانے کے مقصد کے ساتھ، کھادوں کے محکمے نے آج نئی دہلی میں ایک دن بھر کے چنتن شیویر کا اہتمام کیا۔ اس اجلاس میں فرٹیلائزرز اور ریاستی حکومتوں کے محکمے کے سینئر افسران، سائنس دانوں اور صنعت کے نمائندوں کی شرکت دیکھی گئی، جنہوں نے کیمیکل اور کھاد کے مرکزی وزیر جناب جگت پرکاش نڈا اور ریاستی وزیر محترمہ انوپریا پٹیل کے ساتھ بات چیت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر جناب جے پی نڈا نے اس بات پر زور دیا کہ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے ہمیشہ کسانوں کو حکمرانی کے مرکز میں رکھا ہے۔ لہذا، ہماری پالیسیوں اور فیصلوں کا مقصد کسان کی زندگی کو آسان اور بہتر بنانا ہے۔ جناب نڈا نے نوٹ کیا کہ مختلف مشکل حالات کے باوجود، محکمہ نے کسانوں کی کھاد کی ضروریات کو کامیابی کے ساتھ پورا کیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ محکمہ کھاد کے کسان دوست اقدامات کی وجہ سے اس سال ملک نے ضروری درآمدات کے ساتھ ریکارڈ پیداوار حاصل کی ہے۔

مرکزی وزیر نے مزید کہا کہ حکومت ہند کے مختلف محکمے کھادوں کے متوازن استعمال اور غیر زرعی مقاصد کے لیے کھادوں کے موڑ یا غلط استعمال جیسے مسائل سے نمٹنے کے لیے تال میل سے کام کریں گے۔ ریاستی وزیر محترمہ انوپریہ پٹیل نے ریمارک کیا کہ وزیر اعظم کا تصور ہے کہ ہندوستان عالمی فوڈ باسکٹ کا مرکز بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ 'چنتن شیویر' ایسے خیالات کو جنم دے گا جو 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے میں معاون ثابت ہوں گے۔ فرٹیلائزر سکریٹری جناب رجت کمار مشرا نے کہا کہ حکومت، پی ایس یوز اور نجی شعبے نے سیشن کے دوران کسانوں کو اپنے دماغ کے مرکز میں رکھا ہے۔ ہم نے اس شیویر کو اتنا انٹرایکٹو رکھا ہے کہ ہر خیال کو غور و فکر کے لیے میز پر جگہ مل سکتی ہے۔

کانگریس کی منریگا بچاؤ ملک گیر مہم 8 جنوری سے

نئی دہلی، 3 جنوری (یو این آئی) کانگریس پارٹی 8 جنوری سے ملک بھر میں منریگا بچاؤ مہم کا آغاز کرے گی۔ یہ ملک گیر احتجاجی مہم 45 دن تک جاری رہے گی، جس کے دوران مختلف نوعیت کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے ہفتہ کے روز پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منریگا کی جگہ لایا گیا نیا قانون مزدوروں کے حقوق سلب کرتا ہے اور حق پر مبنی روزگار کے تصور پر کاری ضرب ہے، جسے کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کا مقصد منریگا جیسی روزگار کی ضمانت فراہم کرنے والی اسکیم کو ختم کرنا ہے، اسی لیے کانگریس ورکنگ کمیٹی نے پورے ملک میں منریگا بچاؤ مہم چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مہم کے پروگرام کی تفصیل بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 8 جنوری سے تمام ریاستوں میں میٹنگیں ہوں گی، جن میں ریاستی سطح کے قائدین اور انچارج شریک ہوں گے۔ دس جنوری کو تمام اضلاع میں پریس کانفرنسیں کر کے پنچایتی راج کو ختم کرنے کی سازش کو بے نقاب کیا جائے گا۔ 11 جنوری کو تمام اضلاع میں مہاتما گاندھی یا بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمے کے سامنے ایک روزہ بھوک ہڑتال کی جائے گی، جبکہ 12 سے 29 جنوری تک ہر پنچایت میں چوپالیں منعقد کی جائیں گی۔ وینوگوپال نے بتایا کہ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی جانب سے تمام گرام پردھانوں کو خطوط ارسال کیے جائیں گے۔ 30 جنوری کو وارڈ اور بلاک سطح پر پروگرام ہوں گے، 31 جنوری سے 6 فروری تک ضلع مجسٹریٹ دفاتر کے باہر دھرنے دیے جائیں گے، جبکہ 7 سے 15 فروری کے درمیان اسمبلیوں اور راج بھون کا گھیراؤ کیا جائے گا۔ اس کے بعد 16 سے 25 فروری کے درمیان بڑی ریلیاں بھی نکالی جائیں گی۔

آندھرا پردیش میں اسکرب ٹائفس سے مہلوکین کی تعداد 22 اموات

حیدرآباد 3 جنوری (یو این آئی) آندھرا پردیش میں اسکرب ٹائفس نامی بیماری تیزی سے پھیل رہی ہے جس نے عوام میں خوف و ہراس پیدا کر دیا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ریاست میں اس بیماری کی وجہ سے اب تک 22 افراد کی موت ہو چکی ہے۔ حالیہ واقعات میں 23 دسمبر کو باپٹلہ اور کاکناڈا میں ایک ایک شخص کی موت ہوگئی۔ ملک بھر میں اسکرب ٹائفس کے معاملات کے لحاظ سے آندھرا پردیش 12 ویں نمبر پر ہے جہاں اب تک تقریباً 2000 مثبت معاملات رپورٹ ہوئے ہیں۔ ریاست بھر میں ضلع چتور سب سے زیادہ متاثرہ علاقہ بن کر ابھرا ہے جہاں اس سال ریکارڈ 491 معاملات درج کیے گئے ہیں۔ اس فہرست میں کاکناڈا 198 معاملات کے ساتھ دوسرے اور وشاکھاپٹنم 158 معاملات کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر اسکرب ٹائفس کی بروقت تشخیص ہو جائے تو یہ ایک عام بخار کی طرح ٹھیک ہو سکتا ہے لیکن لوگ ابتدائی طور پر اسے معمولی بخار سمجھ کر عام ادویات لیتے ہیں اور جب حالت بگڑ جاتی ہے تو اسپتال کا رخ کرتے ہیں جو جان لیوا ثابت ہو رہا ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق یہ بیماری گندگی اور صفائی کے ناقص انتظامات کی وجہ سے پھیل رہی ہے۔ اگرچہ یہ بخار پچھلے 40 سالوں سے موجود ہے لیکن گزشتہ دو سالوں میں اس کی شدت میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ تشویشناک بات یہ ہے کہ دیگر ریاستوں کے مقابلہ میں آندھرا پردیش میں اموات کی شرح زیادہ ہے۔ اس سنگین صورتحال کو دیکھتے ہوئے اے پی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وہ بیکٹیریا کی اقسام کی شناخت اور گہرائی سے مطالعہ کے لیے جینوم سیکوینسنگ ٹسٹ کروائے گی۔

مرکز نے MSME برآمدات کو فروغ
دینے کے لیے دو اہم مالیاتی اسکیمیں شروع کی

نئی دہلی، 3 جنوری ۔ ایم این این۔ ایکسپورٹ پروموشن مشن کے ابتدائی رول آوٹ کے ایک حصے کے طور پر، تجارتی مالیات تک سستی اور آسان رسائی فراہم کر کے ایم ایس ایم ای برآمدات کو مضبوط کرنے کے لیے نیت پروتساہن ذیلی اسکیم کے تحت دو اہم مداخلتیں شروع کی گئی ہیں۔ وزارت تجارت کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ پہلی مداخلت کا تعلق پہلے اور پوسٹ شپمنٹ ایکسپورٹ کریڈٹ کے لیے سود میں رعایت سے ہے، جس کا مقصد برآمدی کریڈٹ کی لاگت کو کم کرنا اور MSME برآمد کنندگان کو درپیش ورکنگ کیپٹل کی رکاوٹوں کو کم کرنا ہے۔ اس مداخلت کے تحت، اہل قرض دینے والے اداروں کی طرف سے بڑھائے جانے والے روپیہ کے برآمدی کریڈٹ پر پہلے اور شپمنٹ کے بعد سود کی رعایت فراہم کی جائے گی۔ 2.75 فیصد کی بنیادی سود کی رعایت فراہم کی گئی ہے، جس میں مطلع شدہ کم نمائندہ یا ابھرتی ہوئی مارکیٹوں کو برآمدات کے لیے اضافی مراعات فراہم کی گئی ہیں، جو آپریشنل تیاری سے مشروط ہے۔ سود میں رعایت صرف ان برآمدات پر لاگو ہوگی جو ہم آہنگی کے نظام کی چھ ہندسوں کی سطح پر ٹیرف لائنوں کی ایک مطلع شدہ مثبت فہرست کے تحت احاطہ کرتی ہیں، جو کہ ہندوستان کی ٹیرف لائنوں کا تقریباً 75 فیصد احاطہ کرتی ہیں اور ایم ایس ایم ای کی اعلیٰ شرکت کی عکاسی کرتی ہیں۔ مالی سال 26-2025 کے لیے ہر فرم کے لیے برآمد کنندگان کے لحاظ سے 50 لاکھ روپے کی سالانہ حد مقرر کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ لاگو نرخوں کا دو بار مارچ اور ستمبر میں جائزہ لیا جائے گا، جس میں ملکی اور عالمی معیارات کو مدنظر رکھا جائے گا۔ مثبت فہرست ایک شفاف اور ڈیٹا پر مبنی طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے تیار کی گئی ہے، جس میں محنت اور سرمایہ کاری والے شعبوں کو ترجیح دی گئی ہے، ایم ایس ایم ای ارتکاز، اور قدر میں اضافہ، جبکہ محدود اور ممنوعہ اشیاء، فضلہ اور اسکریپ اور اوور لیپنگ ترغیبی اسکیموں کے تحت آنے والی مصنوعات کو چھوڑ کر۔ دفاعی اور SCOMET سے مطلع شدہ مصنوعات کو اسٹریٹجک برآمدات میں مدد کے لیے شامل کیا گیا ہے۔ اس مداخلت کے لیے تفصیلی آپریشنل رہنما خطوط ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعے جاری کیے جائیں گے۔

غیر ملکی سرزمین پر راہل گاندھی ملک مخالف باتیں کرتے ہیں: بی جے پی

نئی دہلی، 3 جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی ترجمان سدھانشو ترویدی نے ہفتہ کے روز کانگریس لیڈر اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی کی بار بار غیر ملکی دوروں اور بیرون ملک سے ملک مخالف بیانات دینے پر سخت تنقید کی ہے۔ مسٹر ترویدی نے یہ بات یہاں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ مسٹر ترویدی نے کہا کہ راہل گاندھی سب سے زیادہ حزب اختلاف کے غیر ملکی دورے کرنے والے لیڈر ہیں اور ہر بار وہ ہند مخالف عناصر کے ساتھ جڑتے نظر آتے ہیں۔ انہوں نے راہل گاندھی کے بیرون ملک دوروں پر کانگریس سے سوال کیا کہ جنہیں ملک کے اندر کوئی پلیٹ فارم دینے کو تیار نہیں، انہیں بیرون ملک بار بار کون بلاتا ہے؟ انہوں نے بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر ہوئے مظالم کے سوال پر کانگریس لیڈروں پر راہ فرار اختیار کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ غزہ پر بولنے والی کانگریس ہندوؤں کے معاملے پر غیر حساس اور جانبدارانہ رویہ اختیار کرتی ہے، جو اس کی ہندو مخالف سوچ کو ظاہر کرتا ہے۔ مسٹر ترویدی نے کہا کہ راہل گاندھی غیر ملکی دوروں کے دوران ہندوستان کے خلاف زہر اگلنے کے لیے بدنام ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا میں دستیاب معلومات کے مطابق راہل گاندھی ملائیشیا، کولمبیا اور جرمنی کے بعد اب ویتنام کے دورے پر ہیں۔ ان کے مطابق، ان غیر ملکی دوروں کے دوران راہل گاندھی نے متعدد مشتبہ ہند مخالف افراد اور لیڈروں سے ملاقات کی اور کئی ہند مخالف بیانات دیے۔ انہوں نے کانگریس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہی وہ پارٹی ہے جو غزہ کے معاملے پر اس قدر فکرمند رہتی ہے کہ اس سے چپک جاتی ہے، مگر بنگلہ دیشی ہندوؤں پر ہوئے مظالم کی بات سنتے ہی الگ ہو جاتی ہے۔ یہ کانگریس کے دل میں ہندوؤں کے تئیں موجود تذلیل، حقارت اور عداوت کے جذبات کا نہایت افسوسناک ثبوت ہے، جو آج کی پریس کانفرنس میں کھل کر سامنے آ گیا۔

دہلی میں ہفتہ کو 72 پروازیں منسوخ، 300 سے زیادہ تاخیر کا شکار

نئی دہلی، 3 جنوری (یو این آئی) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہفتہ کو خراب موسم کی وجہ سے 72 پروازیں منسوخ اور 300 سے زیادہ دیگر پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ جہاں آج صبح دہلی میں کوئی دھند نہیں تھی، وہیں دھند کی وجہ سے ملک کے دیگر حصوں سے آنے اور جانے والی پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ ہوائی اڈے کے حکام نے بتایا کہ مختلف ایئر لائنز نے آج دہلی آنے اور جانے والی 34 پروازیں منسوخ کر دیں۔ اس کے علاوہ 300 سے زائد پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی میں آج رن وے کی بصارت اچھی رہی، لیکن دوسرے شہروں میں دھند چھائی رہی۔ ایئر لائنز نے دھرم شالہ، بھونیشور، اندور، دربھنگہ اور حیدرآباد میں دھند کی اطلاع دی ہے اور مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ویب سائٹس اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اپنی پرواز کی حالت چیک کریں۔

انتخاباتی کمیشن نے ای سی آئی نیٹ ایپ میں بہتری
کے لیے شہریوں سے مشورے طلب کر لیے

نئی دہلی، 03 جنوری (یو این آئی) انتخابی کمیشن (ای سی آئی) نے اپنے نئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم ای سی آئی نیٹ' ایپ کو مزید بہتر بنانے کے لیے شہریوں سے 10 جنوری تک تجاویز طلب کی انتخابی کمیشن کی ایک ریلیز کے مطابق، کوئی بھی شہری اس کے لیے ای سی آئی نیٹ' ایپ ڈاؤن لوڈ کر کے اس میں تجاویز جمع کرائیں، ٹیب کے ذریعے اپنی رائے اور مشورے دے سکتا ہے۔ اس پہل کا مقصد عوامی شرکت کے ذریعے اس ایپ کو صارفین کے لیے زیادہ سے زیادہ سازگار بنانا ہے۔ کمیشن کے مطابق، ایپ کی آزمائش (ٹیسٹنگ) کے بعد سے اس میں کئی اہم اصلاحات کی گئی ہیں۔ اس سے ووٹر سروسز بہتر ہوئی ہیں اور پولنگ کے فیصد کے رجحانات جلد دستیاب ہو رہے ہیں۔ اس ایپ کی بدولت پولنگ ختم ہونے کے 72 گھنٹوں کے اندر انڈیکس کارڈ' شائع کرنا ممکن ہو رہا ہے، جبکہ پہلے اس عمل میں کئی ہفتے یا مہینے لگ جاتے تھے۔ اس ایپ کا بہار اسمبلی انتخابات 2025 اور ضمنی انتخابات کے دوران کامیابی سے تجربہ کیا گیا تھا۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف الیکٹورل آفیسرز، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسرز، الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز، مبصرین اور فیلڈ آفیسرز کے تجربات اور تجاویز کی بنیاد پر پلیٹ فارم میں مسلسل بہتری لائی جا رہی ہے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ شہریوں سے موصول ہونے والی تجاویز کا جائزہ لے کر ایپ کو مزید اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ ای سی آئی نیٹ' پلیٹ فارم اس ماہ باقاعدہ طور پر لانچ کیا جائے گا۔ یہ ہندوستان کے انتخابی کمیشن کے اہم اقدامات میں سے ایک ہے، جسے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی قیادت میں الیکشن کمشنر ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو اور ڈاکٹر وویک جوشی کی رہنمائی میں تیار کیا گیا ہے۔ ای سی آئی نیٹ' ایپ کی تیاری کا کام 04 مئی 2025 کو اس کے اعلان کے بعد شروع کیا گیا تھا۔

عدالتی ڈھانچے میں صلاحیت کی تعمیر بہت ضروری ہے۔ چیف جسٹس

پٹنہ/ ۳ جنوری/ ایم این این/ چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت نے ہفتہ کے روز کہا کہ عدالتی بنیادی ڈھانچے میں صلاحیت کی تعمیر بڑھتی ہوئی آبادی، بڑھتی ہوئی قانونی چارہ جوئی اور بڑھتی ہوئی پیچیدگی کے تنازعات کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے" اہم ہے۔ جسٹس کانت، جو بہار کے دو روزہ دورے پر ہیں، پٹنہ ہائی کورٹ کے احاطے میں سات بنیادی ڈھانچے

کے منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد معززین سے خطاب کر رہے تھے۔ سات پروجیکٹوں میں اے ڈی آر کی عمارت اور آڈیٹوریم، ایک آئی ٹی عمارت، ایک انتظامی عمارت، ایک کثیر سطح کی کار پارکنگ، ایک اسپتال، پٹنہ ہائی کورٹ کے منسٹریل اسٹاف کے لیے ایک رہائشی بلاک، اور ایڈوکیٹ جنرل کے دفتر کی ملحقہ عمارت شامل ہے۔ جسٹس کانت نے اپنے خطاب میں کہا، "پٹنہ ہائی کورٹ کے انتظامی بلاک، آئی ٹی بلاک اور دیگر سہولیات کے لیے سنگ بنیاد رکھنا بہت اہم ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ موقع بہار میں ایک گہری گونج کا حامل ہے، جو ایک ایسی سرزمین ہے جو ہندوستان کی تہذیبی یادداشت میں ایک مخصوص مقام رکھتی ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ صلاحیت کی تعمیر کا مطلب یہ ہے کہ ترقی کرنے کی صلاحیت ایک ایسے نظام انصاف کی بنیاد پر منحصر ہے جو بڑھتی ہوئی آبادی، بڑھتی ہوئی قانونی چارہ جوئی اور بڑھتی ہوئی پیچیدگی کے تنازعات کے تقاضوں کو پورا کر سکتا ہے۔ کانت نے زور دیا کہ عدالتوں کو ایسے تعاون سے لیس کرنے کی ضرورت ہے جو عدالتی اختیار کو بامعنی طور پر استعمال کرنے" کی اجازت دیتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کوشش کی پہلی جہت ادارہ جاتی صلاحیت ہے۔ ایک جدید انتظامی بلاک عدالت کے اعصابی نظام کی طرح کام کرتا ہے۔ جسٹس کانت نے زور دے کر کہا کہ آئی ٹی کی عمارت ان عدالتوں سے ایک اہم منتقلی کا نشان لگائے گی جو کاغذ سے بھری اور وقت کی ضرورت" سے ڈیٹا سے باخبر، ڈیجیٹل طور پر فعال اور صارف پر مرکوز" ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اے ڈی آر کی عمارت اور آڈیٹوریم دیگر چیزوں کے علاوہ اے ڈی آر کے اقدامات اور بات چیت کی میزبانی کے ذریعے سیکھنے اور تبادلے کی جگہ کے طور پر کام کرے گا جو بار اور بنچ کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرے گا۔ جسٹس کانت نے عدالت کے احاطے میں ہسپتال کی سہولت کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی کیونکہ انصاف انسانوں سے ملتا ہے مشینوں سے نہیں۔

نیویارک کے میئر زہران ممدانی نے پہلے ہی

دن اسرائیل کے حق والی قراردادوں کو منسوخ کر دیا

نیویارک، 3 جنوری (یو این آئی) نیو یارک سٹی کے میئر زہران ممدانی نے اپنے پیش رو ایرک ایڈمز کے جاری کردہ متنازعہ ہدایت ناموں کے سلسلے کو منسوخ کرنے والا ایگزیکٹو آرڈر جاری کر دیا۔ ان میں وہ اقدامات بھی شامل ہیں جنہیں اسرائیل کے حق میں حمایت کے طور پر پیش کیا گیا تھا۔ ممدانی کے پہلے دن دفتر میں ان کے جاری کردہ ایگزیکٹو آرڈر کے مطابق، 26 ستمبر 2024 یا اس کے بعد دستخط شدہ اور 31 دسمبر 2025 تک لاگو رہنے والی تمام ہدایات منسوخ کر دی گئیں۔ جبکہ اس سے پہلے کے ایگزیکٹو آرڈرز تب تک برقرار رہیں گے جب تک انہیں علیحدہ طور پر ترمیم یا منسوخ نہ کیا جائے۔ جمعرات کو سٹی ہال میں حلف برداری کے چند گھنٹوں کے اندر ممدانی نے یہ آرڈرز نافذ کر دیے۔ انہوں نے بروز جمعہ کہا تھا کہ وہ ایڈمز کے ایگزیکٹو آرڈر کی منسوخی پر قائم ہیں۔ اس اقدام سے درحقیقت کئی آرڈرز منسوخ ہو گئے، جن میں گزشتہ مہینے منظور کردہ وہ حکم بھی شامل تھا جس نے شہر کی ایجنسیوں کو اسرائیل کا بائیکاٹ یا سرمایہ اخراج کرنے سے روک دیا تھا۔ ایک اور منسوخ ہدایت نامہ، جو جون میں دستخط کیا گیا تھا، نے یہودی مخالفیت کی ایک وسیع تعریف کو تسلیم کیا تھا جو اسرائیل کی طرف سے بعض قسم کی تنقید یہودی مخالف قرار دی جاتی تھی۔ اسرائیلی دفتر خارجہ نے سوشل میڈیا پوسٹ میں ممدانی پر یہودی مخالفانہ رجحانات کو ہوا دینے کا الزام لگایا اور کچھ تنظیموں جیسے یو جے اے فیڈریشن آف نیو یارک نے بھی اس کے آرڈر پر تنقید کرتے ہوئے ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا کہ انہوں نے یہودی مخالفیت کے خلاف اہم تحفظات " کو پلٹ دیا ہے۔ اسرائیلی دفتر خارجہ نے ایک پوسٹ میں کہا، "نیو یارک سٹی کے میئر کے طور پر ممدانی اپنے فرائض کے پہلے ہی دن سے وہ اپنا اصل چہرہ دکھا دے رہے ہیں: انہوں نے اینٹی سیمیٹزم کی تشریح کو ختم کر دیا ہے اور اسرائیل کے بائیکاٹ پر پابندیوں کو اٹھا دیا۔" تاہم، ممدانی نے شہر کے اینٹی سیمیٹزم سے نمٹنے والے دفتر کے قیام کو منسوخ نہیں کیا، جو پچھلی انتظامیہ نے قائم کیا تھا اور یہ کام جاری رکھے گا۔ آرڈر میں یہ بھی کہا گیا کہ اس کا اطلاق اس وقت نافذ ایمرجنسی ایگزیکٹو آرڈرز پر نہیں ہوتا۔ ممدانی نے اپنی پوزیشن کا دفاع کرتے ہوئے پریس کانفرنس میں کہا کہ "نیو یارک کے یہودیوں کا تحفظ میری انتظامیہ کی توجہ مرکز ہوگا" اور ان کے مطابق ایگزیکٹو آرڈرز پر ان کے اقدام نے انہیں نیو یارکرز کے لیے ایک نئے دور کی شروعات کے کام پر لگنے کے لیے ایک صاف صفحہ "دے دیا ہے۔ ممدانی نے کہا، "میری انتظامیہ شہر کی حکومت ایسی ہوگی جو نفرت اور تقسیم کے خلاف اپنی کوششوں میں لا جھوتہ رہے گی۔" انہوں نے مزید کہا، "اور اس میں یہودی مخالفت کے ناسور سے لڑنا بھی شامل ہے۔ دی نیو یارک ٹائمز کے مطابق، ڈونا لیبرمین، جو نیو یارک سول لبرٹیز یونین کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہیں، نے کہا کہ منسوخ کیے گئے آرڈرز بظاہر آخری لمحے کے اقدامات تھے جو پچھلے میئر کے نامنظور شدہ نقطہ نظر کو محدود کرنے کی کوشش کرتے تھے، اور یہ کہ نئی انتظامیہ کا انہیں واپس لینا کوئی تعجب کی بات نہیں۔ انہوں نے کہا، "اظہار رائے آپ کے نظریے پر منحصر نہیں ہوتا، اور یہ بات اسرائیل یا غزہ کے بارے میں اظہار رائے کے لیے درست ہے، اس تنازع کے بارے میں سیاسی سرگرمیوں کے لیے درست ہے، اور ہمارے سامنے آنے والے کسی بھی دوسرے سیاسی مسئلے کے لیے بھی یہی سچائی ہے۔"

دبئی میں ڈیوٹی فری اشیاء کی فروخت کا نیا ریکارڈ

دبئی، 3 جنوری (یو این آئی) دبئی میں ڈیوٹی فری نے 2025 میں ایک تاریخی سنگ میل عبور کیا جس میں 8.680 بلین درہم ($2.378 بلین ڈالر) کی سالانہ فروخت ہوئی جو کہ 2024 کے مقابلے میں 9.85 فیصد اضافہ ہے۔ اسے خوردہ فروش کی 42 سالہ تاریخ میں سب سے کامیاب سال قرار دیا گیا ہے۔ دسمبر میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا صرف پچھلے مہینے فروخت 922.77 ملین درہم ($252.81 ملین) تک پہنچی، جو کہ اب تک کا سب سے زیادہ ماہانہ اعداد و شمار ہے جو دسمبر 2024 کے مقابلے میں 12.27 فیصد زیادہ ہے۔ 20 دسمبر کو دبئی ڈیوٹی فری کی 42 ویں سالگرہ کی تقریبات کے ذریعے اس سنگ میل کو بڑھایا گیا جب 25 فیصد ڈسکاؤنٹ کی پیشکش سے صرف 24 گھنٹوں میں 199 ملین کی فروخت ہوئی۔ اگرچہ 2025 کے لیے مسافروں کی حتمی تعداد ابھی جاری ہونا باقی ہے، سیلز میں اضافہ مسافروں کی آمد و رفت سے ایک اندازے کے مطابق 5 فیصد سے تجاوز کر گیا، جو دبئی ڈیوٹی فری کی کسٹمر کنورژن اور ٹرانزیکشن ویلیو کو بہتر بنانے کی حکمت عملی کی کامیابی کو نمایاں کرتا ہے۔ دبئی ڈیوٹی فری کی مضبوط کارکردگی کو اس کی بنیادی پروڈکٹ کیٹیگریز میں مسلسل مانگ کی حمایت حاصل تھی۔ پرفیومز 1.601 بلین درہم ($438.67 ملین) کے ساتھ سرفہرست

فروخت رہی جو کل فروخت کا 18.45 فیصد بنتا ہے۔ سونے کی 896.46 ملین درہم ($245.60 ملین) فروخت ہوئی جو کہ مجموعی فروخت کا 10.33 فیصد حصہ تھا۔ تمباکو کی فروخت 883.60 ملین درہم ($242.08 ملین) تک پہنچ گئی، اور کنفیکشنری 845.49 ملین درہم ($231.64 ملین) ہوئی جس میں 719 ٹن دبئی چاکلیٹ شامل ہیں۔

وینزویلا کے صدر مادورو امریکہ کی تحویل میں ہیں: امریکی سینیٹر

واشنگٹن، 3 جنوری (یو این آئی) امریکی ریپبلکن سینیٹر مائیک لی کا کہنا ہے کہ ان کی امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے ٹیلی فون پر بات ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے مجھے بتایا ہے کہ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو مجرمانہ الزامات پر مقدمہ چلانے کے لیے گرفتار کیا گیا ہے، وینزویلا کے صدر مادورو امریکا کی تحویل میں ہیں۔ امریکی سینیٹر نے مزید کہا کہ مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ امریکہ وینزویلا میں اب مزید کوئی کارروائی نہیں کرے گا۔ خیال رہے کہ امریکہ نے وینزویلا پر حملہ کرتے ہوئے اس کے دفاعی ہیڈ کوارٹرز کو نشانہ بنایا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ امریکا نے وینزویلا اور اس کے لیڈر پر بڑے پیمانے پر حملے کیے۔ امریکی میڈیا کے مطابق وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو امریکی فوج کے ٹاپ اسپیشل یونٹ ڈیلٹا فورس نے پکڑا۔ امریکی اٹارنی جنرل نے 7 اگست 2025 کو وینزویلا کے صدر مادورو کی گرفتاری پر 50 ملین ڈالر انعام کا اعلان کیا تھا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ امریکا نے وینزویلا اور اس کے لیڈر پر بڑے پیمانے پر حملے کیے۔

یو اے ای میں شدید دھند، حد نگاہ انتہائی کم، ریڈ اور ییلو الرٹ جاری

ابوظہبی، 3 جنوری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے مختلف علاقوں میں شدید دھند کے باعث حد نگاہ انتہائی کم ہو گئی جس کے بعد حکام نے شہریوں کیلئے ریڈ اور ییلو الرٹ جاری کر دیے۔ اماراتی محکمہ موسمیات نے متعدد علاقوں میں ریڈ اور ییلو الرٹ جاری کیے ہیں جن میں 3 جنوری بروز ہفتہ صبح ساڑھے 10 بجے تک حد نگاہ کم رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق امارات میں کچھ مقامات پر حد نگاہ ہزار میٹر تک کم ہو گئی ہے جس کی وجہ سے ابوظہبی پولیس نے کئی بڑی سڑکوں پر 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کی حد کم کر دیا ہے۔ دبئی اور ابوظہبی میں پولیس نے شہریوں کو انتہائی محتاط انداز میں ڈرائیونگ کرنے کی ہدایت کی ہے اور خلاف ورزی پر قانونی کارروائی کرنے کی وارننگ جاری کی ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے قومی سلامتی کے خدشات پر چین کے ساتھ چپ ڈیل معطل کر دی

واشنگٹن، 3 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے قومی سلامتی اور چین سے ممکنہ تعلقات کے خدشات کے باعث امریکی فوٹونکس کمپنی ہیفو) کو نیو جرسی میں قائم ایرو اسپیس اور دفاعی ادارے ایمکور کے اثاثے خریدنے سے روک دیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی جانب سے جاری کیے گئے صدارتی حکم نامے کے مطابق ہیفو کی ملکیت میں چین کے عوامی جمہوریہ کا ایک شہری بھی شامل ہے جو امریکی قومی سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق اس بنیاد پر صدر ٹرمپ نے ہیفو کو ایمکور کے تمام اثاثوں اور حقوق سے 180 دن کے اندر دستبردار ہونے کا حکم دیا ہے۔ واضح رہے کہ 2024ء میں ہیفو نے ایمکور کے انڈیم فاسفائیڈ ویفر فیبریکیشن آپریشنز اور چپس بزنس تقریباً 2.92 ملین ڈالر میں خریدا تھا۔ اس سودے کا جائزہ امریکی کمیٹی برائے غیر ملکی سرمایہ کاری (سی ایف آئی یو ایس) نے لیا تھا۔ اب سی ایف آئی یو ایس نے ہی قومی سلامتی کے خطرات کی نشاندہی کی ہے تاہم خطرات کی تفصیل ظاہر نہیں کی گئی۔ یاد رہے کہ ہیفو کمپنی کی جانب سے تاحال صدر ٹرمپ کے اس حکم پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔

بنگلہ دیش کے مرکزی ہوائی اڈے پر گھنے کہرے کے باعث فضائی پروازیں متاثر

ڈھاکہ، 3 جنوری (یو این آئی/ژنہوا) بنگلہ دیش کے دارالحکومت ڈھاکہ میں جمعہ کے روز شدید کہرا چھا جانے کے باعث حضرت شاہ جلال بین الاقوامی ہوائی اڈے پر تمام پروازیں متاثر ہو گئیں۔ ایئرپورٹ حکام نے جمعرات کی دوپہر ایک نوٹس جاری کرتے ہوئے بتایا کہ گھنے کہرے کی وجہ سے حفاظتی خدشات کے پیش نظر نو پروازوں کا رخ موڑ دیا گیا۔ بنگلہ دیش کے محکمہ موسمیات کے ماہر عمر فاروق نے ژنہوا کو بتایا کہ جمعہ کے روز ملک کا کم ترین درجہ حرارت ڈھاکہ سے تقریباً 164 کلومیٹر دور جشور ضلع میں 8.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ فضائی ٹریفک میں طویل تعطل کے بعد مقامی وقت کے مطابق دوپہر تقریباً دو بجے ہوائی اڈے پر پروازوں کا سلسلہ دوبارہ شروع شدید کہرے کے ساتھ سرد ہوائیں بھی چلتی رہیں، جس سے ڈھاکہ اور دیگر علاقوں کو متاثر کرنے والی شدید سردی کی لہر میں مزید اضافہ ہوا۔ بنگلہ دیش کے محکمہ موسمیات کے ماہر عمر فاروق نے ژنہوا کو بتایا کہ جمعہ کے روز ملک کا کم ترین درجہ حرارت ڈھاکہ سے تقریباً 164 کلومیٹر دور جشور ضلع میں 8.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

شہزادہ ولیم اور کیٹ مڈلٹن کی رہائش گاہ میں داخل ہونے والا شخص گرفتار

لندن، 3 جنوری (یو این آئی) برطانوی شہزادہ ولیم اور ان کی اہلیہ کیٹ مڈلٹن کی رہائش گاہ کینسنگٹن پیلس میں سیکیورٹی کی خلاف ورزی کر کے گھسنے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ برطانوی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب شہزادہ ولیم اور کیٹ مڈلٹن کرسمس کی چھٹیاں گزارنے کے لیے گھر سے باہر گئے ہوئے تھے۔ پولیس کے مطابق ڈیرک ایگن نامی ایک شخص کینسنگٹن پیلس کے گراؤنڈ میں 2 بار داخل ہوا تھا۔ پولیس نے مشتبہ شخص کو گرفتار کرنے کے بعد اس کے خلاف سیکیورٹی کی خلاف ورزی کر کے کینسنگٹن پیلس کے گراؤنڈ میں داخل ہونے کا الزام عائد کیا ہے۔ مشتبہ شخص عدالتی کارروائی میں خلل ڈالنے اور سماعت کے دوران پیش ہونے سے انکار کرنے پر اب بھی پولیس کی حراست میں ہے۔ ڈسٹرکٹ جج سیم گوزی نے ایگن کے موجود نہ ہونے کے باوجود بھی کیس کو آگے بڑھایا۔ کراؤن پراسیکیوشن سروس نے کہا کہ اس کیس کو سنجیدگی سے دیکھا جا رہا ہے کیونکہ اس میں شاہی خاندان کی حفاظت شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی کے خدشات کی وجہ سے ان الزامات کو اٹارنی جنرل کی رضامندی کی ضرورت ہے لیکن اس معاملے میں شاہی خاندان کی حفاظت شامل ہے اس لیے اٹارنی جنرل کو قانونی چارہ جوئی کے لیے رضامندی دینے سے پہلے کسی مزید حفاظتی خطرات پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔

یو اے ای میں آن لائن ادائیگیوں کیلیے او ٹی پی ایس ایم ایس بند کرنے کا اعلان

ابوظہبی، 3 جنوری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کے بینک 6 جنوری سے آن لائن کارڈ کی ادائیگی کے لیے او ٹی پی ایس ایم ایس ختم کر دیں گے۔ متحدہ عرب امارات میں کام کرنے والے کئی بڑے بینکوں نے صارفین کو مطلع کرنا شروع کر دیا ہے کہ وہ آن لائن کارڈ کی خریداری کے لیے ٹیکسٹ میسج کے ذریعے ون ٹائم پاس ورڈز (او ٹی پی) بھیجنا بند کر دیں گے۔ 31 دسمبر 2025 کو جاری کردہ ٹیکسٹ الرٹس میں، ملک کے سب سے بڑے کسٹمر بیس والے بینکوں نے کلائنٹس کو مطلع کیا کہ 6 جنوری 2026 سے، او ٹی پی آن لائن کارڈ ٹرانزیکشنز کے لیے ایس ایم ایس کے ذریعے ڈیلیور نہیں کیے جائیں گے۔ اس کے بجائے ادائیگیوں کی تصدیق خصوصی طور پر بینک کی اسمارٹ موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے کی جائے گی۔ بینکوں نے پیغامات میں کہا کہ 6 جنوری 2026 سے ہم آن لائن کارڈ کی خریداری کے لیے ایس ایم ایس کے ذریعے ون ٹائم پاس ورڈ (او ٹی پی) بھیجنا بند کر دیں گے۔ صارفین پر زور دیا گیا کہ وہ اپنے بینک کی موبائل ایپ کو ڈاؤن لوڈ اور ایکٹیویٹ کریں تاکہ ادائیگیوں کو محفوظ طریقے سے منظور کیا جا سکے۔

میکسیکو میں 6.5 شدت کا زلزلہ، صدر کلاڈیا شینبام کے پرسکون انداز کی ویڈیو وائرل

میکسیکو، 3 جنوری (یو این آئی) جنوبی اور وسطی میکسیکو میں جمعہ کے روز 6.5 شدت کا زلزلہ آیا ہے، جس میں اب تک 2 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ جب زلزلہ آیا تو میکسیکو کی صدر کلاڈیا شینبام پریس کانفرنس کر رہی تھیں کہ اچانک الارم بج اٹھا اور ان کی نئے سال کی پہلی پریس بریفنگ ادھوری رہ گئی، تاہم زلزلے کے دوران وہ بہت پرسکون رہیں، اور صحافیوں کے ساتھ عمارت سے باہر چلی گئیں۔ زلزلے کے باعث آزادی کا مجسمہ بھی ہل گیا اور عمارتیں لرز گئی تھیں، وائرل ویڈیو کے مطابق زلزلہ آیا تو صدر نے کہا اوہ میرے خدایا، زلزلہ ہے، آیئے ہم سب خاموشی سے باہر نکلیں۔ یہ کہہ کر وہ فوری طور پر صحافیوں کے ہمراہ انتہائی سکون کے ساتھ باہر چلی گئیں۔ میکسیکو کے زلزلہ پیما مرکز کے مطابق زلزلے کی شدت 6.5 تھی اور اس کا مرکز جنوبی ریاست گیریرو میں سان مارکوس قصبے کے قریب تھا، جو بحر الکاہل کے ساحل پر اکاپولکو ریزورٹ کے قریب واقع ہے۔ جامع رسک مینجمنٹ اور سول پروٹیکشن اتھارٹی نے اطلاع دی کہ زلزلہ آتے ہی وارننگ سسٹم فعال ہو گیا تھا اور پورے شہر میں سول پروٹیکشن پروٹوکول نافذ کر دیے گئے۔ حکام نے احتیاطی تدابیر کے طور پر نیشنل پیلس کی عمارت کو بھی خالی کرایا۔

ٹیسلا کو مات دیتے ہوئے الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت میں چین بازی لے گیا

آسٹن، 3 جنوری (یو این آئی) الیکٹرک گاڑیاں بنانے والی معروف امریکی کمپنی ٹیسلا اس سال بھی اعزاز سے محروم رہی چینی کمپنی نے ریکارڈ فروخت کر کے اسے پیچھے چھوڑ دیا ٹیسلا کمپنی کے ترجمان کا کہنا ہے کہ سال 2025 میں اس کی گاڑیوں کی فروخت میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے جس کے نتیجے میں دنیا کی سب سے زیادہ الیکٹرک گاڑیاں فروخت کرنے کا اعزاز اس سال چینی کمپنی بی وائی ڈی کے پاس چلا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ٹیسلا کی فروخت میں کمی کی بڑی وجوہات میں بڑھتا ہوا عالمی مقابلہ امریکہ میں ٹیکس کریڈٹ کی سہولت کا خاتمہ اور برانڈ کے حوالے سے منفی ردعمل شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق عالمی سطح پر الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت میں گزشتہ سال 28 فیصد اضافہ ہوا، تاہم بی وائی ڈی نے پہلی بار سالانہ بنیادوں پر ٹیسلا کو فروخت میں پیچھے چھوڑ دیا۔ ٹیسلا گاڑیوں کی فروخت 2025 میں تقریباً 8.6 فیصد کم ہوئی خاص طور پر یورپ میں سخت مقابلے کے باعث کمپنی کو شدید دباؤ کا سامنا ہے۔ اس صورتحال نے ٹیسلا کے بنیادی آٹو موبائل کاروبار کی بحالی پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں، جبکہ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو ایلون مسک اپنی توجہ روبوٹ ٹیکسیز اور ہیومینائیڈ روبوٹس کی جانب منتقل کر رہے ہیں۔ ان خبروں کے بعد ٹیسلا کے شیئرز میں کاروبار کے دوران تقریباً 2 فیصد کمی دیکھی گئی۔ اے ایف پی کے مطابق ایلون مسک کی کمپنی ٹیسلا نے سال 2025 کے آخری 3 ماہ میں 4 لاکھ 18 ہزار 227 گاڑیاں ڈیلیور کیں، جس سے پورے سال کی مجموعی فروخت تقریباً 16 لاکھ 40 ہزار الیکٹرک گاڑیوں تک پہنچ گئی۔ یہ تعداد سال 2024 کے مقابلے میں 8 فیصد سے زائد کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس سے ایک دن قبل بی وائی ڈی نے اعلان کیا تھا کہ اس نے گزشتہ سال 22 لاکھ 60 ہزار الیکٹرک گاڑیاں فروخت کی تھیں۔ یاد رہے کہ ٹیسلا کی چوتھی سہ ماہی کے اعداد و شمار ایسے وقت سامنے آئے جب تیسری سہ ماہی میں گاڑیوں کی ترسیل میں اس لیے اضافہ دیکھنے میں آیا تھا کہ خریدار 7 ہزار 5 سو ڈالر کے وفاقی ٹیکس کریڈٹ سے فائدہ اٹھانے کے لیے جلدی خریداری کر رہے تھے۔ تاہم صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے ستمبر میں اس سہولت کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

وزانہ ایک کپ چائے خواتین کی ہڈیوں کی صحت بہتر بنانے میں مددگار ثابت: سائنسی تحقیق

لندن/ ۳ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایک حالیہ سائنسی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ روزانہ ایک کپ چائے پینے سے خواتین کی ہڈیوں کی صحت بہتر ہو سکتی ہے اور عمر بڑھنے کے ساتھ فریکچر کے خطرے کو کم کیا جا سکتا ہے۔ فلنڈرز یونیورسٹی آسٹریلیا کے محققین کے مطابق وہ خواتین جو باقاعدگی سے چائے پیتی ہیں، ان کی ہڈیوں کی کثافت اُن خواتین کے مقابلے میں زیادہ ہے، جو زیادہ تر کافی پر انحصار کرتی ہیں۔ محققین نے واضح کیا کہ ہڈیوں کی کثافت ہڈیوں کے کمزور ہونے (osteoporosis) کا ایک اہم اشارہ ہے، یہ بیماری عام طور پر ہر تین خواتین میں سے ایک کو پچاس سال کی عمر کے بعد لاحق ہوتی ہے اور سالانہ دنیا بھر میں لاکھوں فریکچرز کا سبب بنتی سائنسی جریدے Nutrients کے مطابق چائے میں قدرتی مرکبات

پائے جاتے ہیں، جو ہڈیوں کی کثافت کم ہونے کی رفتار کو سست کرتے ہیں اور ہڈیوں کی تشکیل میں مددگار ثابت ہوتے ہیں، جبکہ تحقیق میں یہ بھی بتایا گیا کہ کافی کے زیادہ استعمال سے کیلشیم کے جذب میں رکاوٹ آ سکتی ہے اور ہڈیوں کی صحت پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔ محققین کا یہ بھی نتیجہ ہے کہ روزانہ کے غذائی معمول میں چائے کو شامل کرنا خواتین کی ہڈیوں کی صحت کو بہتر بنانے کے لیے ایک آسان اور موثر اقدام ہو سکتا ہے، بشرطیکہ اس کے ساتھ متوازن اور صحت مند طرز زندگی بھی اختیار کیا جائے

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan,NowsharaSrinagar.

E-mail:- hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in Tel./FaxNo:-0194-2411285

Extension Notice 2nd

Re-tender Corrigendum 2nd.
(For Sl. No 02 of e-NIT)

Subject: Construction of Bore Well NLO Gh. Mohi Ud Din Gul Mohd. Reshi, Ama Lone Jameel and other at Nagbal Near Mulhard Khirm Block Dachnipora Khirm Gujrat in District Anantnag. Tender ID No. 2025_PHE_293881_18.

Reference: This office e-NIT No. 51-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26, issued vide ndorsement No: JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./ 10907-22, dated: 31-10-2025 Bearing Tender ID No. 2025_PHE_293881_16.

Due to "Poor Response" for the above subject mentioned works with tender ID advertised vide e-NIT No. under reference. Which was scheduled to be downloaded till 01-01-2026 Up-to 10:00 AM. Now, the fresh dates as under:-

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Last date & Time of submission of bids	12-01-2026 Up-to 03:00 AM
2.	Date & Time of opening of tenders	13-01-2026 Up-to 01.00 PM

NOTE:
All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

Sd/-
Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

No: -JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./17195-206 Dated: 01-01-2026
DIPK No:-9604-25 Dated 3-1-2025

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
MECHANICAL& HOSPITAL DIVISION ANANTNAG

Email Id: xenmhd-ang@jk.gov.in

GIST of short term e-NIT No: MHDA/TS/77 Dated:01-01-2026.

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT,short terms e-tenders in two-cover system areinvitedfrom OEM's or their authorized dealers/ registered/reputed firms having experience or technical support from OEM of Ac's for the workmentioned below:

S. No	Description of work	Estimated cost.	Earnest Money Deposit	Cost of tender document	Time of completion
1	Providing/Fitting of Winter Protection Equipments and other Allied Works at SCCR Bathipora.	3.24 Lacs	Rs. 6500.00	Rs. 200.00	15 days
2	Providing/Fitting of Winter Protection Equipments and other Allied Works at SCCR Kulgam.	5.42 lacs	Rs. 10800.00	Rs. 500.00	15 days

- Position of AA:1. Accorded under order No. 398-DDCK of 2025 dated: 23-12-2025 District Development Commissioner Kulgam.
2.Accorded under order No. 399-DDCK of 2025 dated: 23-12-2025 District Development Commissioner Kulgam.
- Position of TS:Accorded.
- Position of funds:Available with intending department.

1. Downloading of Bids:The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen from the departmental website www.jktenders.gov.in from01-01-2026(16:00hrs)and can be downloaded from 01-01-2026(16:00hrs).
2. Uploading: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above web site 01-01-2026(18:00hrs)to 07-01-2026(14:00hrs) in two (02) covers.
3. Opening of Bids: The bids received up to due date and time shall be opened on 08-01-2026at(14.00hrs)or any date convenient to the department in the office of Executive Engineer, Mechanical and Hospital Division Anantnag.

Sd/-
Executive Engineer,
Mechanical and Hospital Division Anantnag

No: MHDA/TS-377/3865-66. Date:01-01-2026
DIPK No:-9602-25 Dated 3-1-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

Daily AFAAQ Srinagar

اتوار ۴ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۴ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

دل زبان کی کھیتی ہے اس میں اچھی بوائی کرو سارے نہیں تو ایک دو دانے اُگ آئیں گے (امام شافعیؒ)

سبز سونے کو بچانے کیلئے اقدامات کی ضرورت

جنگلات اور انسان کا ساتھ دنیا کی ابتداء سے ہی ہے۔ پہلے انسان جنگلات اور غاروں میں رہتا تھا جبکہ غذائی ضروریات جنگلات میں موجود پھل، بیج اور جڑی بوٹیوں وغیرہ کو کھا کر پورا کرتا تھا۔ پھر انسان نے ترقی کی اور درختوں کو کاٹ کر اسی جگہ مٹی و پتھر کے گھر بنا کر رہنے لگا۔ بس انسان نے یہی غلطی کی جس کا خمیازہ ہمیں آج ماحولیاتی آلودگی کی صورت میں بھگتنا پڑ رہا ہے۔ ماحولیاتی آلودگی موجودہ دور میں انسان کو درپیش بڑے خطرات میں سے ایک ہے۔ آج انسان دوسرے سیاروں پر زندگی کے آثار ڈھونڈنے میں مگن ہے اور اس پر اربوں، کھربوں ڈالر خرچ کر رہا ہے جبکہ ماحولیاتی آلودگی سے نجات اور جنگلات کے کٹاؤ کو روکنے کے لئے کوئی خاطر خواہ انتظامات نہیں کیئے جا رہے ہے۔

جنگلات کا کٹاؤ ماحول کے آلودہ ہونے کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ اگر جنگلات کے بے دریغ کٹاؤ کو نہ روکا گیا تو اس دنیا میں بسنے والے تمام لوگوں کی زندگیوں کو موت کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ سائنس و ٹیکنولوجی کی ترقی، مشینوں کے استعمال اور جنگلات کے کٹاو کے سبب زمین کے گرد موجود حفاظتی تہہ اوزون میں شگاف پیدا ہو گیا ہے۔ اوزون ہی کی وجہ سے زمین کے درجہ حرارت میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ ماہرین ماحولیاتی آلودگی سے بچاو کے لیئے زیادہ سے زیادہ درخت اور پودے لگانے پر زور دے رہے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں اس حوالے سے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع ہو چکا ہے۔ اکثر ممالک اس مسئلے پر قابو پانے میں کسی نہ کسی حد تک کامیاب بھی ہو چکے ہیں، مگر ماحولیاتی آلودگی کسی ایک ملک کا مسئلہ نہیں بلکہ دنیا کے تمام ممالک کو مل کر اس حوالے سے لائحہ عمل اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ ماحولیاتی آلودگی نہایت خطرناک صورت اختیار کر چکی ہے۔ ہمارے ہاں ماحولیاتی آلودگی کا اہم سبب درختوں کی بے دریغ کٹائی ہے۔ جنگلات کے رقبے میں ہر سال کمی ہو رہی ہے جو ایک نہایت تشویشناک امر ہے کیونکہ درختوں کا کٹاؤ آلودگی میں اضافے کے ساتھ ساتھ انسانی زندگیوں اور جنگلی حیات کو بہت متاثر کر رہا ہے۔

ہماری وادی کا ایک وسیع حصہ جنگلات پر مشتمل ہے یہاں سب سے قیمتی درخت پائے جاتے ہیں۔ ان میں دیودار، کائل، اخروٹ، اور دیگر کئی اقسام کے قیمتی درخت شامل ہیں۔ جنگلات ہماری وادی کی شان ہے اور اس کی خوبصورتی میں اضافہ کر رہے ہیں یہاں سے حاصل ہونے والے پھل، قیمتی جڑی بوٹیاں، ادویاتی پودے، اور دیگر اجناس سے سالانہ کروڑوں روپے کی آمدنی ہوتی ہے، مگر ان جنگلات کو بھی سرکاری و غیر سرکاری طور پر بے دردی سے کاٹا جا رہا ہے اور ان کی لکڑی اور دیگر پیداواری اشیاء قانونی و غیر قانونی ہر دو طریقوں سے سمگل کر دی جاتی ہیں۔ جنگلات میں ایسی نایاب اور قیمتی جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں جو خطرناک امراض کا علاج ہیں۔

کہیں مقامات پر جنگلات کسی دور میں اتنے خوب صورت اور گھنے ہوا کرتے تھے کہ سورج کی کرنیں بہ مشکل ہی زمین تک پہنچنے کا راستہ تلاش کر پاتی تھیں جبکہ آج کل ٹمبر مافیا ان جنگلات کو کاٹنے میں مصروف ہے یہاں ہر سال سرکاری چیرائی کے دوران خشک درختوں کی کٹائی کے ساتھ ساتھ ٹمبر مافیا سرسبز درختوں کو بھی کاٹ دیتا ہے، جس کی وجہ سے درختوں کی تعداد میں خطرناک حد تک کمی ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ مقامی افراد بھی ایندھن کی ضروریات پوری کرنے کے لئے پورا سال درختوں کا صفایا کرتے رہتے ہیں۔ جنگلات ماحول کو ٹھنڈا اور خوشگوار بنانے، آکسیجن کی زیادہ مقدار فراہم کرنے اور عمارتی لکڑی حاصل کرنے کے لیے ہی ضروری نہیں بلکہ یہاں انواع و اقسام کے پرندے، جانور اور حشرات الارض بھی پرورش پاتے ہیں۔

جنگلات کے کٹاؤ کی وجہ سے جنگلی حیات بھی شدید متاثر ہو رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق کئی قیمتی اور نایاب جانوروں کی تعداد میں واضح کمی آئی ہے اور بعض جانوروں کی نسلیں تو بالکل ناپید ہونے کے قریب ہیں۔ جنگلات فضاء میں کاربن ڈائی اوکسائیڈ کی مقدار کو بڑھنے نہیں دیتے کیونکہ انھیں خود اس گیس کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ آکسیجن خارج کرتے ہیں جو انسانی زندگی کے لئے لازمی ہے۔ ایک عام درخت سال میں تقریباً بارہ کلو گرام کاربن ڈائی آکسائڈ جذب کرتا ہے اور چار افراد کے کنبے کے لئے سال بھر کی آکسیجن فراہم کرتا ہے۔ ایک ہیکٹر میں موجود درخت سالانہ چھ ٹن کاربن ڈائی آکسائڈ جذب کرتے ہیں۔ بھیڑ، بکری، اونٹ جیسے حیوانات اپنی غذا ان ہی جنگلات سے حاصل کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق درختوں کی مسلسل کٹائی کے باعث پچھلی دہائی میں ضائع کئے گئے درختوں کا متبادل حاصل کرنے کے لئے کروڑوں ملین ہیکٹر زپر پودے لگانے کی ضرورت ہے۔ زمین کی زرخیزی کو قائم رکھنے اور پانی کے لئے کئی ملین ہیکٹر کم درجے کے جنگلات والی زمین اور ویران علاقوں میں دوبارہ جنگلات اگانے ہونگے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت درختوں کے کٹاؤ کو روکنے اور نئے پودے لگانے کے لئے مضبوط قانون بنائے اور اس قانون پر سختی سے عملدرآمد کرے۔

یہ جانِ بے قرار ہے تجھ پہ نثار کیوں

ڈاکٹر شکیل احمد خان
جالنہ
8308219804

حال ہی میں سوشل میڈیا پر جرمنی کا ایک ویڈیو وائرل ہوا تھا جس میں ایک پریشان حال، غیر قانونی تارکِ وطن ہندوستانی نوجوان ریل کے ڈبہ میں ایک لڑکی کے قریب نہایت بے نیازی سے بیٹھا ہے۔ بتایا گیا کہ یہ لڑکی 'گیم آف تھرون' نامی مشہور سیریل کی ہیروین میسی ولیم ہے جس کی ایک جھلک یا سیلفی کے لئے کروڑوں لوگ بیقرار رہتے ہیں۔ لڑکے کے رویہ نے ہر کسی کو حیران کر دیا۔ لوگوں کے حیران ہونے اور ویڈیو کے وائرل ہونے کی وجہ یہ تھی کہ نوجوان کا رویہ عام لوگوں کے سلیبریٹیز کے تئیں جذباتی جھکاؤ کے بالکل الٹا تھا۔ لہذا ایک مشہور رسالے کے نامہ نگار نے نوجوان کو ڈھونڈ نکالا۔ اس رویہ کا سبب دریافت کرنے پر مذکورہ نوجوان نے بتایا کہ جب آپ پھٹے حال پھر رہے ہوں، جب آپ بے روزگار ہوں، جب آپ کی جیب میں پھوٹی کوڑی بھی نہ ہوں، تو اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کے بازو کون بیٹھا ہے۔ بعد ازاں یہ بات سامنے آئی کہ یہ واقعہ سچا نہیں تھا اور وہ لڑکی بھی میسی ولیم نہیں تھی، خیر جو بھی درست ہے۔ یہ واقعہ یا اُس کا سچ یا جھوٹ ہونا اتنا اہم نہیں جتنا اِس واقعہ میں پوشیدہ سماجی و نفسیاتی نکتہ ہے۔

دراصل لڑکے کا رویہ لوگوں کو غیر فطری لگا۔ پر آپ کیا سوچتے ہیں؟ رویہ فطری تھا یا غیر فطری؟ اپنے مسائل اور ترجیحات کے بارے میں غور و فکر کرنا نارمل ہے یا مشہور اداکارہ کو دیکھتے ہی اپنے مسائل کو بھلا کر خوشی سے پھول جانا؟ تصور کیجیے یہ واقعہ اگر ملکِ عزیز یا پورے برصغیر میں کہیں بھی ہوتا تو نوجوان کا رویہ کیسا ہوتا؟ آپ خود سمجھ سکتے ہیں، بتانے کی کوئی ضرورت ہی نہیں ہے۔ کیونکہ ہمارے سماج اور معاشرے میں عام لوگ سلیبریٹیز کے پیچھے پاگلوں کی طرح دوڑتے ہیں اور پروانوں کی طرح مرتے ہیں۔ سلیبریٹیز کے تئیں جانثاری اور بیقراری مغربی ممالک میں بھی کچھ کم نہیں۔ لیکن وہاں بیشتر افراد عقل سے بھی کام لیتے ہیں، سائنسی مزاج رکھتے ہیں۔ وہاں تو بالغ ہو چکے بچوں کو اپنی روٹی روزی تک کی فکر خود کرنی پڑتی ہے۔ لہذا پاپ سنگر کے پیچھے بھاگنا ہے تو اوور ٹائم کام کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اسی لئے زیادہ تر لوگ باگ ''فین ورشپ'' کے ساتھ ساتھ اپنا کام دھندا بھی کرتے ہیں۔ کرنا ہی پڑتا ہے، کام کے بغیر وہاں کچھ ہو ہی نہیں سکتا۔ ہمارے یہاں ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ہماری تو ہر بات ہی نرالی ہے۔ لہذا ہمارے عوام اور خصوصاً نوجوانوں کو اس بات سے بہت زیادہ تشویش نہیں ہوتی کہ اُن کے اور قوم کے سامنے بے شمار مسائل ہیں۔

جہاں کسی ہیرو، ہیروئن یا کھلاڑی کے دِکھنے (ملنے کے تو چھوڑ ہی دیجیے) کا امکان ہو یہ سب کام دھندا چھوڑ کر ادھر دوڑ پڑتے ہیں۔ ویسے 'کام دھندا چھوڑ کر دوڑ پڑنے' والی بات ہم نے یہاں محاورتاً استعمال کی ہے۔ ورنہ دیکھا جائے تو ان میں سے بیشتر کے پاس کوئی کام دھندا تو ہوتا ہی نہیں۔ اگر ہوتا تو کسی سپر اسٹار کی سالگرہ کے موقع پر صبح اُسے اپنے بنگلہ کی چھت سے ہاتھ ہلاتا دیکھنے کے لئے آدھی رات سے اُس کی رہائش گاہ کے باہر بھیڑ کی شکل میں جمع نہیں ہوتے۔ خیر یہ تو بن بلائے مہمان ہوتے ہیں، اگر ٹکٹ خرید کر کسی سیلیبریٹی کے درشن کرنے ہوں تو یہ بھیڑ دھنگا مشتی پر بھی اتر آتی ہے۔ حال ہی میں کلکتہ میں مشہور فٹبال کھلاڑی لیونیل میسی کی جھلک نہ دیکھ پانے پر فین اسٹیڈیم میں گھسنے لگے اور میسی دو گھنٹوں کا پروگرام تین منٹ میں نپٹا کر چلتا بنا۔ یہ ہوتی ہے فینس کی اوقات! فینس کا یہ رویہ غیر صحت مند نفسیات کی علامت ہے۔ جب یہ بیماری کی حد تک پہونچ جاتا ہے تو اس میں مبتلا فرد ذاتی وقار کو بالائے طاق رکھ کر اسٹار کے قرب کے لیے عزتِ نفس بھی داؤ پر لگا دیتے ہیں اور اپنے چہیتے اسٹارس سے جھڑکیاں، گھونسے اور جوتے کھاتے پھرتے ہیں۔ یعنی بقولِ غالب 'گالیاں کھا کے بے مزا نہ ہوا'۔ چند مثالیں دیکھیے: ۲۰۰۸ میں مشہور اداکار گوندا نے اپنے ایک فین کو، جو اُسے 'بھگوان' کی طرح مانتا تھا، ایک تھپڑ رسید کر دیا تھا۔ پرینکا چوپڑا نے فلم 'انجانا انجانی' کے سیٹ پر ایک فین کا کالر پکڑ لیا اور تھپڑ رسید کیے۔ سلمان خان نے گلے لگانے کی کوشش کرنے والے ایک فین کو طمانچے لگائے اور دوسرے فین کا موبائل چھین کر زمین پر پٹک دیا۔ ایک ساٹھ سالہ بزرگ تو رشی کپور کے اتنے بڑے فین نکلے کہ ایکتا کپور کی افطار پارٹی میں اپنے چہیتے اسٹار کا آٹو گراف لینے اُس کے پیچھے پیچھے واش روم میں گھس گئے اور آٹو گراف کے بجائے گندی گالیوں سے نوازے گئے۔ شاہ رخ خان نے ایمسٹرڈم میں زبردستی سیلفی لینے کی کوشش کرنے والے فین کو دھکا دے کر پرے کر دیا۔ سشمیتا سین نے بدتمیزی کرنے والے ایک نوعمر لڑکے کا گلا دبوچ لیا۔ ۲۰۲۵ میں جیا بھادری (بچن) نے دہلی کے کانسٹیٹیوشن کلب میں ایک فین کو دھتکار کر پرے کر دیا۔ ایک لحاظ سے دیکھا جائے تو اِس میں سلیبریٹیز کا بھی کوئی دوش نہیں ہوتا۔

یہ فینس ہی ہوتے ہیں جو حد سے تجاوز کرتے ہیں، یکطرفہ طور پر انہیں اپنا قریبی مان بیٹھتے ہیں۔ یہ بات نہیں سمجھتے کہ وہ آپ کو جانتے تک نہیں۔ اُن کے نزدیک انفرادی لحاظ سے آپ کی کوئی اہمیت ہی نہیں۔ آپ اُن کے لئے صرف ایک عدد ہیں۔ جب کہ آپ (فینس) کے باعث اُن کی شہرت اور گلیمر ہے۔ کھیل اور اداکاری اُن کی روزی روٹی ہے، اُن کا کام دھندا ہے۔ جسے وہ بڑی سنجیدگی سے اور وقت پر کرتے ہیں۔ کام دھندا اور وقت تو فینس بھلا بیٹھتے ہیں۔ کیوں بھائی، آپ کی کوئی عزت و وقار نہیں ہے؟ آپ کا وقت قیمتی نہیں ہے؟ آپ کے کوئی مسئلے مسائل نہیں ہیں؟ سب کُشل منگل ہے؟ دودھ کی ندیاں بہہ رہی ہیں جو ایسے لوگوں کے پیچھے دیوانے ہو رہے ہو جنھیں آپ سے یا آپ کے مسائل سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ یاد کیجیے کسی ہیرو یا ہیروین نے کبھی بڑھتی ہوئی عصمت دریوں اور بے روزگاری پر بیان دیا؟ اُن کے اپنے مفادات اور ترجیحات ہوتے ہیں۔ کیا وہ کبھی آپ کے لئے اپنے مفادات کو پس پشت ڈالتے ہیں؟ پھر آپ کیوں اپنے مسائل، اپنے کاروبار، اپنی ترجیحات کو پسِ پشت ڈال کر اُن پر فدا ہوئے جاتے ہیں؟ کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ جو آپ کے پسندیدہ، مقبول سلیبریٹیز ہیں وہ کس طرح کی زندگی گزارتے ہیں؟ زیادہ تر ڈرگس، و غیر اخلاقی حرکتوں میں کھلے عام ملوث ہوتے ہیں۔ گٹکے، شراب اور جوئے کے اشتہارات میں نظر آتے ہیں۔ ستارے اور کھلاڑی اپر کلاس کے ایسے اشرافیہ طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں جس کے طرزِ زندگی، نظریات، اخلاقیات اور اقدار کو مڈل کلاس نہ تو افورڈ کر سکتا ہے اور نہ ہی ہضم کر سکتا ہے۔ وہ ایک الگ ہی دنیا ہے۔ دوسری دنیا کے چاند ستاروں کی چکا چوند میں اپنی دنیا کے مسائل کو نظر انداز کرنا دانشمندی نہیں کہلائے گی؟ ہمارا مقصد کسی کو برا ثابت کرنا نہیں ہے۔ ہر کوئی اپنے لحاظ سے زندگی گزارنے کے لئے آزاد ہے۔ اور ایسا بھی نہیں کہ ہر اداکار یا ہر کھلاڑی ایسا ہی ہوتا ہے۔ کئی سلیبریٹیز نہایت بالغ النظر، تعلیم یافتہ، مہذب، شائستہ، ہمدرد، مددگار اور قابلِ احترام ہوتے ہیں۔ یہ بھی درست ہے کہ اداکاری ایک فن ہے، کھیل ایک مہارت ہے، جس سے محظوظ ہوا جا سکتا ہے اور تفریح کا باعث ہوتے ہیں۔ فن اور مہارت کو پسند کرنے میں کوئی مزائقہ نہیں، بلکہ تہذیب یافتہ ہونے کی نشانی ہے۔ لیکن پسند کرنے اور عاشقِ زار کی طرح فین بننے میں فرق ہے۔ پسند کیجیے، عاشق مت بنئے۔ کیونکہ مفلسی کی طرح: ''عاشقی اعتبار کھوتی ہے :: آدمی کا وقار کھوتی ہے''۔

پھر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اکثر لوگ فن اور مہارت سے زیادہ گلیمر سے متاثر ہوتے ہیں ورنہ کیا وجہ ہے کہ آرٹ فلمیں اُتنی مقبول نہیں ہوتیں اور کبھی کسی سنگتراش، کسی مصور اور کسی ادیب کے پیچھے عوام کو اِس طرح دیوانہ ہوتے نہیں پایا گیا۔ حالاں کہ وہ بھی فنونِ لطیفہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ دراصل اداکاروں اور کھلاڑیوں کے گرد گلیمر کا ہالہ شعوری طور پر تیار کیا جاتا ہے۔ وہ ایڈونچر، افراط اور رومانس کی علامت نظر آتے ہیں۔ حقیقی زندگی میں یہ چیزیں اکثر لوگوں کی زندگیوں میں غیر موجود (Missing) ہوتی ہیں۔ لہذا اُن ستاروں سے قربت ظاہر کر کے یا ان کے مشابہ بن کر لوگ لاشعوری طور پر اُس گلیمر، اور رومانس کو اپنی زندگی میں محسوس کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہیں۔ کئی نوجوانوں میں کسی اسٹار یا کھلاڑی کو پسند کرنے والے ایک بڑے گروپ کا حصہ بن کر خود کو اہم، محفوظ اور زمانے سے ہم آہنگ فرد محسوس کرنے رجحان پایا جاتا ہے۔ لیکن یہ چیزیں فرار اور عدم اعتماد کی نشانیاں ہیں۔ 'مانگے کا اجالا' پل بھر میں ختم ہو جاتا ہے۔ کوشش یہ ہو کہ خود اپنی شخصیت اور زندگی کو ایڈونچرس، گلیمرس اور پر کشش بنایا جائے۔ کسی کھلاڑی کا فین بن کر آپ اہم اور مقبول نہیں بن سکتے لیکن کھلاڑی بن کر مقبول ہو سکتے ہیں۔ یہ بھی سمجھنا چاہئے کہ آپ کسی اسٹار کو پسند نہیں کرتے بلکہ آپ سے پسند ''کروایا'' جاتا ہے۔ صنعت کار، سرمایہ دار اور صاحبِ اقتدار سلیبریٹیز کو تخلیق کرتے ہیں۔ مختلف ترکیبوں سے عوام کو اُن کا پروانہ اور دیوانہ بنایا جاتا ہے۔ پھر اُن کے ذریعے بنیان، صابن تیل اور کریم کو بیچا جاتا ہے۔ عوام اپنے ہیرو ہیروین کی محبت میں ان چیزوں کو خریدتے ہیں جنہیں اشتہار کی ریکارڈنگ کے بعد اسٹارس ہاتھ لگانا بھی پسند نہ کریں۔ لکس کوزی کی بنیان پہننے سے آپ سنی دیول نہیں بن جاتے، L' Oreal کی کریم لگانے سے آپ ایشوریہ رائے نہیں بن جاتیں۔ اُس کے لئے ڈائٹنگ اور ورزش کرنا پڑتا ہے۔ کھلاڑیوں کو کسی مخصوص برانڈ کا ٹی شرٹ پہننے کے لئے لاکھوں ڈالر ملتے ہیں۔ آپ کو وہی شرٹ پہننے کے کتنے پیسے ملتے ہیں؟ آپ کو تو دینا پڑتے ہیں۔ یعنی وہ کماتے ہیں اور آپ گنواتے ہیں۔ پھر بھی وہ سلیبریٹی ہیں اور آپ اُن کے فین! اور وہ بھی اِس پرفتن دور میں! یہ کہنے کی تو شاید ضرورت نہیں کہ آج قوم کی حالت ریل میں بیٹھے مذکورہ نوجوان کی طرح ہے: بدحال، بے روزگار، پریشان و بے قرار۔ آج ہمیں بھی اِس بات سے کوئی فرق نہیں پڑنا چاہئے کہ ہمارے بازو کون بیٹھا ہے۔ ہمیں ہر طرح کے Attractions کو نظر انداز کر کے اپنی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ لہذا جب بھی آپ کا دل کسی اسٹار کے پیچھے بھاگے تو علامہ اقبال کے الفاظ میں خود سے ضرور پوچھئے کہ:

پروانہ تجھ سے کرتا ہے اے شمع پیار کیوں
یہ جانِ بے قرار ہے تجھ پہ نثار کیوں

رسوا ایک عبقری تخلیق کار

امراؤ جان ادا کے آئینے میں

خصوصی تحریر
ڈاکٹر شگفتہ یاسمین
(یو این آئی)

کئی صاحب تصنیف ایسے ہیں جنہوں نے بے شمار کتابیں لکھیں تب بھی زمانے میں سند قبولیت نہ پاسکے اور کچھ ایسے ہیں جن کو ان کی ایک ہی تخلیق نے حیات جاودانی عطا کر دی۔ مرزا ہادی رسوا کو گزرے زمانہ ہوا لیکن ان کا شاہکار ناول 'امراؤ جان ادا' آج بھی ان کی یاد دلانے کے لئے کافی ہے۔ اس زمانے میں جب کہ اردو فکشن داستان سے ناول تک اپنے ارتقائی سفر کے مدارج طے کر رہا تھا رسوا نے 'امراؤ جان ادا' لکھ کر ناقدین ادب کے لیے تلاش وجستجو کا ایک نیا دروازہ کھول دیا۔ ان کا نام مرزا محمد ہادی تھا۔ شاعر تھے اور رسوا تخلص کرتے تھے۔ 1858 میں لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ ان کے آباء و اجداد کا تعلق ایران سے تھا جو مغلیہ عہد میں ہندوستان آئے تھے اور پردادا نے اودھ میں سکونت اختیار کی تھی۔ ابتدائی تعلیم والد سے حاصل کی خصوصاً ریاضی کا سبق انہی سے لیا جب سولہ سال کے ہوئے تو والد کا انتقال ہو گیا۔ خاندانی جائیداد سے گزر بسر ہونے لگی۔ تعلیم کا شوق بھی تھا اور ذوق بھی لہذا فارسی، عربی، انگریزی اور دیگر زبانوں اور علوم میں دسترس حاصل کی۔

صحافت سے وابستہ ہوئے دیگر ملازمتیں بھی اختیار کیں لیکن وہاں ان کا دل نہ لگا۔ کیمیا گری کی طرف متوجہ ہوئے لیکن وہاں بھی بات نہ بنی اور لکھنؤ کے ایک اسکول میں مدرس ہو گئے۔ اسی زمانے میں پرائیویٹ طور پر کچھ امتحانات پاس کیے۔ 1888 میں ریڈ کرسچن کالج میں درس و تدریس سے وابستہ ہوئے پھر 1901 میں حیدر آباد چلے گئے اور وہاں ملازمت اختیار کی لیکن خرابی صحت کی بنا پر واپس لکھنؤ آ گئے۔ 1919 میں حیدر آباد کے دارالترجمہ سے وابستہ ہوئے جہاں کئی کتابیں ترجمہ کیں نیز فلسفے کے تقابلی مطالعے پر ایک کتاب بھی لکھی۔ مرزا رسوا ایک نابغہ روزگار شخص تھے جنہیں فلسفہ، منطق، ریاضی، طب، مذہبیات، کیمیا، موسیقی، اور نجوم کے علاوہ شاعری سے بھی گہری دلچسپی تھی۔ نہایت قلیل عرصے میں انہوں نے چار ناول لکھے جن میں افشائے راز (1896) امراؤ جان ادا (1899) ذات شریف (1900) شریف زادہ (1900) اور اختری بیگم (1924) شامل ہیں۔ ان کے علاوہ بھی رسوا سے کئی کتابیں منسوب ہیں جن میں فن زود نویسی، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات، قطعیہ مراسلات، طلسم اسرار، خورشید بہو اور مرقع لیلیٰ مجنوں وغیرہ کچھ خاص تصنیفات ہیں۔ اس کے باوجود رسوا کی لازوال شہرت و مقبولیت کا سبب ان کا شاہکار ناول 'امراؤ جان ادا' ہے۔ یہ ناول نہ صرف ان کی زندگی میں مقبول ہوا بلکہ بعد کے ادوار میں بھی اس ناول پر کئی فلمیں بن چکی ہیں۔ کہنے کو تو یہ ایک طوائف کی کہانی خود اس کی زبانی ہے لیکن رسوا نے اس ناول میں ایک طوائف کو مرکز و محور بنا کر ایک زوال آمادہ تہذیب کی عکاسی کی ہے۔ اس میں امراؤ جان کا کردار اور لکھنوی تہذیب ایک دوسرے کے متوازی چلتے ہیں۔ امراؤ ایک تہذیب کا نمائندہ بن کر اپنی روداد بیان کرتی ہے اور ایک طوائف کے کردار کے پس منظر میں ایک عہد سانسیں لیتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ ناول پڑھتے وقت ذہن میں یہ خیال ضرور آتا ہے کہ اگر ایک مخصوص عہد کی سماجی، معاشی اور تہذیبی زندگی کی عکاسی ہی مقصود تھی تو اس کے لیے ایک طوائف کو مرکزی کردار بنانے کی کیا ضرورت تھی؟ لیکن جیسے جیسے ناول آگے بڑھتا ہے اس سوال کا جواب ایک منطقی جواز کے ساتھ سامنے آتا چلا جاتا ہے اور اختتام پر قاری رسوا کے حسن انتخاب کی داد دیے بغیر نہیں رہ پاتا۔ اس زمانے میں جب نہ تعلیم کی روشنی عام تھی اور نہ آج کی طرح تفنن طبع کے ذرائع تھے اس وقت یہ بازار حسن دل لگی کے علاوہ تہذیب کا مرکز ہوا کرتے تھے جہاں طبقہ اشرافیہ آداب مجلس، نشست و برخاست اور مہذب گفتگو کے سلیقے و قرینے سکھانے کے لیے اپنے بچوں کو بھیجا کرتے تھے۔ شعر و شاعری، رقص و نغمہ، زبان کی نفاست اور شائستگی کی تربیت اور تہذیب کے ادارے یہی طوائفوں کے کوٹھے تھے اس کے علاوہ رسوا جس تہذیب کی جھلکیاں پیش کرنا چاہتے تھے اس کی نمائندگی کرنے والے تمام کردار اسی کوٹھے کے ذریعے منظر نامے پر لائے جا سکتے تھے۔ اشراف سے لے کر رذیل و کمینے، غنڈے شہدے سب کی وہاں تک رسائی تھی بس قوت خرید درکار تھی۔ اس ناول میں ایک طرف خانم جان، بوا حسینی، مولوی صاحب، بسم اللہ جان، خورشید جان، امیر جان اور گوہر مرزا ہیں وہیں دوسری طرف دلاور خان، پیر بخش، کریم علی بخش، نواب سلطان، نواب چھبن، فضل علی، فیض علی خان، راجہ دھیان سنگھ اور اکبر علی خان جیسے کردار ہیں اور ہر ایک کی اپنی کہانی اور اپنا کردار ہے اور یہ سب اپنے طرز عمل، رویوں اور گفتگو سے ناول کے واقعات کا تانا بانا بنتے ہیں اور انہی کرداروں کے ذریعے رسوا نے لکھنوی تہذیب، روایات اور ادنیٰ، متوسط اور اعلیٰ طبقے کے طرز زندگی کی منظر کشی بڑی مہارت اور فنکارانہ چابکدستی سے کی ہے۔ طوائف کا وجود ہر زمانے میں معتوب رہا ہے۔ یہ وہ مخلوق ہے جس کے سائے سے بھی مہذب معاشرہ پناہ مانگتا ہے۔ بازار حسن کا انتخاب جس کی منشا نہ تھا مگر مقدر بنا دیا جاتا ہے۔

امیرن سے امراؤ تک کے سفر میں بھی خود اس کی مرضی کہاں شامل تھی وہ تو بابل کے آنگن کی کچی کلی تھی جو وقت سے پہلے توڑ لی گئی اور دھول کا پھول بن کر رہ گئی۔ جن آنکھوں نے ابھی خواب سجانے شروع کیے تھے زمانے کے جبر اور وقت کے ستم نے انہیں پلکوں سے چھین لیا۔ والد کی شرافت اور ایمانداری کی سزا امیرن تمام عمر چکاتی ہے۔ قسمت بڑی چیز ہے۔ امیرن کو ٹھا ملا اور رام دئی کو نواب کی کوٹھی۔ معاملہ پلٹ بھی تو سکتا تھا لیکن امراؤ کو مات ہوئی اور ایک بار نہیں دوبارہ ہوئی

بعض ناقدین کا خیال ہے کہ امراؤ جان کا کردار مرزا رسوا کے ذہن کی اختراع ہے اور فی الواقع اس طرح کا کوئی کردار موجود نہیں تھا لیکن رسوا نے اپنی تمہیدی گفتگو کے اختتام میں یہ اعتراف کیا کہ "امراؤ کی تقریر بہت شستہ تھی اور کیوں نہ ہوتی اول تو وہ خواندہ تھیں دوسرے اعلیٰ درجے کی طوائفوں میں پرورش پائی تھی۔ شہزادوں اور نوابوں کی صحبت اٹھائی، شاہی محلات اور بیگمات تک رسائی تھی ------- اپنی سرگزشت وہ جس قدر کہتی جاتی تھیں میں ان سے چھپا کے لکھتا جاتا تھا۔ تمام ہونے کے بعد میں نے مسودہ دکھایا۔ اس پر امراؤ جان بہت بگڑیں مگر اب کیا ہوتا تھا۔ آخر کچھ بوجھ کے چپ ہو رہیں۔ خود پڑھا اور جا بجا جو کچھ رہ گیا تھا اسے درست کر دیا۔

میں امراؤ کو اس زمانے سے جانتا ہوں جب ان کی نواب صاحب سے ملاقات تھی انہیں دنوں میری نشست بھی اکثر وہاں رہتی تھی۔ اس سرگزشت میں جو کچھ بیاں ہوا ہے مجھے اس کے حرف بحرف صحیح ہونے میں کوئی شک نہیں مگر یہ میری ذاتی رائے ہے۔ ناظرین جو چاہے قیاس کر لیں۔ "معاملہ کچھ بھی ہو لیکن اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اس ناول میں سماجی اور تہذیبی عکاسی اتنی مؤثر اور دلنشیں ہے کہ اس پر تخیل نہیں حقیقت کا گماں ہوتا ہے۔ یہ ناول انیسویں صدی کے لکھنؤ کا نگار خانہ ہے جس میں لکھنؤ اور اودھ کے چند قصبوں کے لوگوں کے رہن سہن، وضع قطع، بول چال، شعراء کے مل بیٹھنے کا طریقہ، ادبی رجحانات، مذہب مسلک اور عقائد پر ہر پہلو سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ رسوا کی منظر نگاری کمال کی ہے۔ امراؤ کے آبائی مکان اور ماحول کا نقشہ ہو یا بیگم کی عالیشان کوٹھی اور باغ کی منظر کشی ہو یا پھر عیش باغ کے میلے کے مناظر ایسا لگتا ہے کہ قاری خود وہاں پہنچ گیا ہے اور اپنی نظروں سے سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ عیش باغ کے میلے سے متعلق یہ اقتباس دیکھیے۔ "ساون کا مہینہ ہے، سہ پہر کا وقت ہے، پانی برس کے کھل گیا ہے۔ چوک کے کوٹھوں اور بلند دیواروں پر جا بجا دھوپ ہے، ابر کے ٹکرے آسمان پر ادھر ادھر آتے جاتے نظر آتے ہیں۔ پچھم کی طرف رنگ رنگ کی شفق پھولی ہوئی ہے۔ چوک میں سفید پوشوں کا مجمع زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ آج زیادہ تر مجمع کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ جمعہ کا دن ہے، لوگ عیش باغ کے میلے کو جلد جلد قدم اٹھائے چلے جاتے ہیں ---------- میلے میں وہ بھیڑیں تھی کہ اگر تھالی پھینکو تو سر ہی سر جائے، جا بجا کھلونے والوں، مٹھائی والوں کی دکانیں، خوانچہ والے، میوہ فروش، ہار والے، تنبولی، ساقنین غرض جو کچھ ہوتا میلوں میں ہے سب کچھ تھا، مجھے لوگوں کے چہرے دیکھنے کا ہمیشہ سے شوق تھا، خوش ناخوش مفلس، تونگر، بے وقوف، عقلمند، عالم، جاہل، شریف رذیل، سخی بخیل سب کا حال چہرے سے کھل جاتا ہے" اس ناول کا سب سے مضبوط پہلو کرداروں کی تحلیل نفسی ہے نواب سلطان، نواب چھبن، بسم اللہ اور اس کے عاشق زار مولوی صاحب، خورشید جان، گوہر مرزا، بوا حسینی، خانم جان اور خود امراؤ جان کا کردار اپنی مثال آپ ہے۔ خانم جان کا یہ جملہ 'بیسوا کس کی جورو۔ پیسہ نہیں تو مت آیئے گا۔ "ایک طوائف کی نفسیات کی عکاسی کو عیاں کرنے کے لیے کافی ہے۔ جذبات نگاری کا تو جواب نہیں خاص طور پر وہ مقام جب امراؤ فیض آباد میں اپنے محلے میں پہنچتی ہے اپنا گھر، املی کا پیڑ اور اپنی ماں کو دیکھتی ہے تو بے ساختہ اس کا دل بھر آتا ہے اور ستم یہ کہ آہ و فریاد کر سکے نہ اپنی بے گناہی اور مظلومیت بیان کر سکے۔ ماں کا دل نہیں مانتا اور وہی ہمت کر کے امراؤ سے ملنے آتی ہے۔ کان کے پیچھے کا نشان دیکھ کر جس طرح دھاڑیں مار کر روتی ہے وہ قاری کی پلکیں نمناک کیے بغیر نہیں رہتا۔ ابتداء تا انتہاء ایک سوز ہے جو اس ناول میں زیریں لہر بن کر جاری و ساری نظر آتا ہے خواہ یہ مغلیہ تہذیب کے زوال و انتزاع کا المیہ ہو، ٹوٹتی بکھرتی قدروں کا ملال ہو، تصنع و بناوٹ اور ظاہری نمائش کا کھوکھلا پن ہو یا پھر عورت ذات کی بے امانی اور بے ردائی کا کرب ہو جو ازل سے اس کی ذات سے وابستہ رہا ہے۔

منشیات کا بحران

سری نگر کے تمام مذہبی رہنماؤں کو اس لڑائی میں شامل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ وہ معاشرے کو بھی اس مسئلے سے آگاہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مدد کے خواہاں افراد کی مدد کے لیے IMHANS کے ہیلپ لائن نمبر بڑے پیمانے پر گردش کر رہے ہیں۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے مزید کہا کہ ہم مسلسل کال کرنے والوں کی مدد کرتے ہیں جو ہم سے رابطہ کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ تربیتی پروگرام ہمیں اس مدد کو بڑھانے میں مدد کرتا ہے۔ انشول گرگ نے کہا کہ مستقبل میں کشمیر کے تمام اضلاع میں اسی طرح کے تربیتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے تاکہ ہر اسٹیک ہولڈر منشیات سے پاک اس مہم کا حصہ بن سکے۔ انہوں نے نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی شمولیت پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے دیکھا ہے کہ نوجوان خواہ وہ اسکولوں میں ہوں، کوچنگ سینٹرز میں، یا کالجوں میں، نشے میں پھنس رہے ہیں۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے خبردار کیا کہ خاص طور پر ہیروئن کا استعمال بڑھ رہا ہے۔ یہ پورے معاشرے کیلئے ایک سنگین تشویش ہے۔ اجتماعی ذمہ داری کا مطالبہ کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے تمام سماجی اور مذہبی اداروں پر زور دیا کہ وہ فعال طور پر اپنا حصہ ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک معاشرے کے طور پر، ہم سب کو اس کے خلاف لڑنے کی ضرورت ہے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے کہا کہ ہمیں نشے سے نجات کے لیے کام کرنے والے طبی اور مشاورتی اداروں کی حوصلہ افزائی اور مدد کرنی چاہیے۔ ادھر منشیات کے استعمال کے خاتمے میں مذہبی سکالرز کے کردار کو اجاگر کرنے کے لیے، ضلع انتظامیہ سرینگر نے آج یہاں انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ اینڈ نیورو سائنسز میں مساجد کے اماموں اور مذہبی اسکالرز کے لیے ایک اورینٹیشن۔کم۔کیپیسٹی بلڈنگ ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ اس پروگرام کے مہمان خصوصی تھے جبکہ ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) سری نگر اکشے لابرو نے بطور مہمان ذی وقار شرکت کی۔ ورکشاپ کا مقصد معاشرے میں منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت کو ختم کرنے میں مذہبی اسکالرز کے اہم کردار کو اجاگر کرنا تھا اور اس میں وادی بھر سے 100 سے زائد ممتاز مذہبی اسکالرز بشمول ائمہ وعلمائے کرام کے علاوہ ممتاز شہریوں اور سول سوسائٹی کے ارکان کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پرنسپل جی ایم سی سرینگر، پروفیسر عفت حسن، ایڈمنسٹریٹر، جی ایم سی، سری نگر محمد اشرف ہک، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سری نگر، عادل فرید، تحصیلدار خانیار، سید شاہد، تحصیلدار وقف بورڈ، اشتیاق احمد، نوڈل آفیسر اے ٹی ایف آئی ایم ایچ اے این ایس، انچارج ڈاکٹر ارشد۔ ایس ایم سی ایچ ایس سینٹر، ڈاکٹر ارشد، سنٹر کے انچارج ڈاکٹر ارشد اور دیگر موجود تھے۔ اس موقع پر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر نے لوگوں کو خاص طور پر نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے مضر اور خطرناک اثرات سے آگاہ کرنے کے لیے مذہبی اسکالرز سے فعال تعاون اور تعاون کی خواہش کی۔ انہوں نے علماء کرام پر زور دیا کہ وہ جمعہ کے خطبات کے ذریعے یہ بات بتائیں کہ منشیات کا استعمال نہ صرف تمام مذاہب میں ممنوع ہے بلکہ اس سے افراد، خاندان اور معاشرے کو بھی شدید نقصان پہنچتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ محکمے اور ادارے 3 مرحلوں پر مشتمل نقطہ نظر اپنائیں گے جن میں بیداری مہم، متاثرین کی شناخت اور کیسز میں اضافے کو روکنے کے لیے مشاورت شامل ہے۔ انہوں نے منشیات کے استعمال کے کیسز کی جلد رپورٹنگ کی اہمیت پر بھی زور دیا، متاثرہ افراد اور ان کے اہل خانہ سے پیشہ ورانہ مشاورت اور ماہرانہ رہنمائی کے ذریعے بروقت بحالی کے لیے منشیات سے نجات کے مراکز سے رجوع کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سری نگر نے منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت کو سنگین تشویش کا باعث قرار دیا اور اس سنگین مسئلے کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے معاشرے کے تمام طبقات سے اجتماعی کوششوں پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کا استعمال نہ صرف ایک عادی کی زندگی کو تباہ کر دیتا ہے بلکہ پورے خاندان کے ٹوٹنے کا باعث بنتا ہے۔ ڈی سی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ جہاں انتظامیہ منشیات کے استعمال کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کر رہی ہے، وہیں مذہبی اسکالرز اور والدین کو حکومت کے ساتھ مل کر اہم کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کی بحالی کی پالیسی کے کلیدی پہلوؤں کا بھی خاکہ پیش کیا جس کا مقصد منشیات کے متاثرین کو ان کے خاندانوں کے ساتھ ملانا ہے، نیز سپلائی چین کو توڑنے اور ضلع میں منشیات کی فروخت کو روکنے کے لیے کیے جانے والے روک تھام کے اقدامات۔ ڈی سی نے منشیات کے متاثرین کو ان کے خاندانوں کے پاس واپس لانے کے لیے ضلع انتظامیہ کی بحالی کی پالیسی کے اہم نکات اور ضلع انتظامیہ سری نگر کی طرف سے سپلائی چین کو توڑنے اور ضلع میں منشیات کی فروخت کو کچلنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر بھی روشنی ڈالی۔ پروگرام کے دوران ممتاز مذہبی سکالرز نے منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے میں علمائے کرام اور علمائے کرام کے اہم کردار کے بارے میں بات کی اور معاشرے کی حفاظت کے لیے ایسے ٹارگٹ بیداری اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر (ڈاکٹر) عفت حسن شاہ، پرنسپل، جی ایم سی سری نگر، نے روک تھام، ابتدائی مداخلت، اور بدنما داغ کو کم کرنے میں قابل اعتماد کمیونٹی لیڈروں کے طور پر اماموں کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر (ڈاکٹر) ارشد حسین، شعبہ نفسیات کے سربراہ، IMHANS-GMC سری نگر، نے خطے میں مادوں کے استعمال کی خرابیوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ پر روشنی ڈالی اور روک تھام کی کوششوں میں جلد مداخلت اور کمیونٹی کی شرکت کی اہمیت پر زور دیا۔ قبل ازیں، دماغی صحت کے ماہرین نے منشیات کے استعمال، اس کے منظم علاج، موجودہ پالیسیوں، اور دستیاب روک تھام اور بحالی کی خدمات کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشنز پیش کیں۔ انہوں نے منشیات کے استعمال کی علامات اور علامات کی جلد شناخت اور کمیونٹی کی سطح پر پائیدار بیداری بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔

لال قلعہ دھماکہ

این آئی اے نے مالا کو 9 دسمبر کو دہلی میں گرفتار کیا اور اسے سازش کا اہم ملزم قرار دیا۔

سال 2029 تک

بھر میں فارنسک لیبارٹریوں کا نیٹ ورک قائم کرنے کے لیے اگلے پانچ سالوں میں 30 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کریں گی۔ اس کے ساتھ ہی ملک گیر معیار کی کمی کو دور کرنے کے لیے ایک سائنسی نظام تیار کیا گیا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ وزارت داخلہ نے 2019 سے اب تک پارلیمانی مشاورتی کمیٹی کے 12 اجلاس منعقد کیے ہیں، جن کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا وژن ہے کہ فوجداری قوانین کے مکمل نفاذ کے بعد بروقت انصاف کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت 2029 تک ایسا نظام بنائے گی جس میں ایف آئی آر سے لے کر سپریم کورٹ تک انصاف کا پورا عمل تین سال کی مدت میں مکمل ہو سکے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ 2022 سے اب تک کی گئی اصلاحات اسی سمت ایک کوشش ہیں۔ وزارت داخلہ ان کوششوں کی وسیع پیمانے پر نگرانی کر رہی ہے اور خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ انصاف کی فراہمی کے عمل کے لیے فارنسک صلاحیتوں میں اضافے اور توسیع کے لیے حکومت نے 2020 سے ہی فارنسک پر توجہ مرکوز کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے قوانین گزشتہ سال جولائی سے نافذ ہیں، لیکن فارنسک کے حوالے سے اسے نافذ کرنے کا کام 2020 سے ہی شروع کر دیا گیا تھا، جس کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ پہلے ملک کے سامنے پانچ بڑے چیلنجز تھے، جن میں فارنسک تحقیقات میں ٹیکنالوجی کی کمی، شواہد کے معیار کا محدود ہونا، پولیس کی جانب سے عدالتوں میں فارنسک رپورٹس پیش نہ کرنا، ماہر پیشہ ور افراد اور لیبارٹریوں کی کمی اور قومی معیارات کا فقدان شامل تھا۔ انہوں نے کہا کہ نئے قانون کی دفعات کے مطابق اب فارنسک لیبارٹری اپنی رپورٹ براہ راست عدالت کو بھیجے گی اور ایک کاپی پولیس کو دی جائے گی۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ گزشتہ نومبر سے ہندوستان کے ہر پولیس اسٹیشن کو 'کرائم اینڈ کریمنل ٹریکنگ نیٹ ورک اینڈ سسٹم' پر آن لائن کر دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے ہر ایف آئی آر مرکزی سرور پر دستیاب ہے۔ جرائم کی میپنگ کے لیے آنے والے دنوں میں 'موڈس آپرینڈی بیورو' بھی بنایا جائے گا۔ تقریباً 36 کروڑ ڈیٹا کے ساتھ 7 لاکھ ایف آئی آر کا ڈیٹا آن لائن دستیاب ہے۔ مسٹر شاہ نے بتایا کہ فی الحال ملک میں 7 سی ایف ایس ایل ہیں جبکہ 8 نئی لیبارٹریاں بنائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2029 تک کوئی بھی ایسی ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقہ نہیں رہے گا جہاں فارنسک یونیورسٹی یا مرکزی لیبارٹری میں سے کوئی ایک ادارہ موجود نہ ہو۔ ریاستوں کی ایف ایس ایل، فارنسک وین اور علاقائی لیبارٹریوں کو مضبوط بنانے کے لیے تقریباً ایک ہزار کروڑ روپے کی امداد دی گئی ہے۔ ای-فارنسک آئی ٹی پلیٹ فارم کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے اور ملک کی 143 لیبارٹریاں اس سے جڑ چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2029 تک این ایف ایس یو میں فارنسک کے 35 ہزار طلباء زیر تعلیم ہوں گے۔ گزشتہ 4 برسوں میں تقریباً 16 ہزار سے زائد افسران کو تربیت دی گئی ہے اور اگلے چار سال میں اس تعداد کو تین گنا تک بڑھانے کا ہدف رکھا گیا ہے۔

نئے جے کے اے

شبنم شاہ (31 دسمبر 2026)، وویک شرما (31 جنوری 2026)، نواب الدین (31 مئی 2026)، نروپا رائے (30 جون 2026)، غلام رسول میر (30 ستمبر 2026)، قاضی سرور (31 جولائی 2026)، سبھاش چندر (31 مئی 2026)، موسس کنزانگ (31 مارچ 2026)، ریاض احمد صوفی (31 مارچ 2026)، روشن لال (31 مارچ 2026)، مشتاق احمد (31 مارچ 2026)، سندلیش کمار (31 جنوری 2026)، رمبھی اوہری (30 ستمبر 2026)، وید پرکاش (31 مارچ 2026)، سجاد گنی نقاش (31 دسمبر 2026)، سدرشن کمار (30 اپریل 2026)، مشتاق احمد ڈار (30 اپریل 2026)، راجیو منگوترا (30 اپریل 2026)، نریش کمار (30 اپریل 2026)، کرتار سنگھ (30 اپریل 2026)، غلام محمد بٹ (31 مئی 2026)، جتیندر مشرا (31 اگست 2026)، عبدالغفار زرگر (30 جون 2026)، بیدھ ویر پڑھا (31 مارچ 2026)، سید مشتاق احمد رضوی (31 مارچ 2026)، نسیمہ اختر (30 اپریل 2026)، محمد امین شاہ (30 جون 2026)، نثار احمد (30 اپریل 2026)، وجے کمار (31 مارچ 2026)، نعیم الرحمان مغل (31 دسمبر 2026)، حمید اللہ میر (31 اگست 2026)، شہزادہ نورالعین (30 نومبر 2026)، مہندر کمار شرما (28 فروری 2026)، بج کرشن کول (31 اگست 2026)، محمد الطاف راتھر (31 مئی 2026)، سنیل دت (30 اپریل 2026)، جاوید اقبال بٹ (31 مئی 2026)، فاروق احمد بانڈے (31 مارچ 2026)، منوج کمار پنڈت (31 مارچ 2026)، فاروق احمد وانی (30 اپریل 2026)، غلام محی الدین بٹ (31 دسمبر 2026)، اور محمد یاسین شاہ (31 اکتوبر 2026)، شامل ہیں۔

تحصیل آفس شالہ ٹینگ

سرکاری ملازم کی طرف سے رشوت کے مطالبے کی تصدیق ہوئی۔ اس کے مطابق، مقدمہ ایف آئی آر نمبر 01/2026 U/S 7 PC ایکٹ 1988 پولیس اسٹیشن اے سی بی سری نگر میں درج کیا گیا اور تحقیقات کا آغاز کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "تحقیقات کے دوران، ایک ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی جس نے ایک کامیاب جال بچھا کر ملزم کلرک، لائق احمد ناتھ ساکن قمرواری سری نگر کو شکایت کنندہ سے 2000 روپے کی رشوت طلب کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔" تمام ضروری طبی قانونی رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے بعد، ملزم پبلک سرونٹ کو تحویل میں لے لیا گیا۔ کیس میں مزید تفتیش جاری ہے۔

جاوید ڈار نے

سہولیات میں اضافے پر زور دیا گیا تھا۔ آج کے اجلاس کے دوران متعلقہ افسران اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تفصیلی اور جامع جائزہ لیا گیا۔ جائزہ لیتے ہوئے وزیر موصوف نے نوٹ کیا کہ سوپور فروٹ منڈی جو دہلی کی آزاد پور منڈی کے بعد ایشیا کی دوسری سب سے بڑی فروٹ مارکیٹ کے طور پر تسلیم کی جاتی ہے۔ جموں و کشمیر کی باغبانی پر مبنی معیشت میں ایک اہم مقام رکھتی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ توجہ کا مرکز صرف سائز میں توسیع کے بجائے نظاماتی انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن، بہتر سہولیات اور آپریشنل کارکردگی پر ہونا چاہیے۔ اجلاس کے دوران اضافی پارکنگ کی جگہ کی ضرورت، ٹرک یارڈ کیلئے زمین کی ضرورت، ٹھوس فضلہ کا انتظام، میڈیکل ڈسپنسری اور لیبر سرائے جیسی سہولیات کا قیام اور منڈی تک مرکزی رسائی سڑک کی توسیع جیسے اہم مسائل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر نے ڈپٹی کمشنر بارہمولہ کو ہدایت دی کہ وہ غور و خوض کی روشنی میں ایک جامع اور مکمل جدید کاری کی تجویز تیار کر کے حکومت کی سطح پر مناسب فیصلے کیلئے پیش کریں۔ زرعی مارکیٹنگ انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ جدید، شفاف اور موثر مارکیٹ سسٹم کسانوں اور تاجروں دونوں کیلئے بہت فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ اجلاس میں ایم ایل اے سوپور ارشاد رسول کار، ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، زراعت اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران اور ضلعی انتظامیہ کے افسران نے شرکت کی۔

خشک موسم کے بیچ

2.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ، شوپیاں اور کولگام اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.0 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 3.9 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 4.7 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 1.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ یونین ٹریٹری کے لیہہ اور کرگل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 10.6 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 11.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق جموں و کشمیر میں 20 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وادی میں سخت ترین سردیوں کے لئے مشہور چالیس روزہ چلہ کلاں بر سر اقتدار ہے جس کا دور اقتدار 21 دسمبر سے شروع ہوا اور 31 جنوری کو اختتام پذیر ہوگا۔

یو ٹی میں زچگی

10 ہے جبکہ ابتدائی NMR 6 ہے، دونوں بالترتیب 19 اور 13 کی قومی اوسط سے نمایاں طور پر بہتر ہیں۔ یو ٹی میں 5 سے کم عمر اموات کی شرح قومی اوسط 29 کے مقابلے میں 15 ہے جبکہ بچوں کی اموات کی شرح (IMR) 14 ہے، جو کہ قومی اوسط 25 کے مقابلے میں ہے۔ مرکز کے زیر انتظام علاقے نے مزید امیونائزیشن کے متاثر کن نتائج حاصل کیے ہیں جس سے حفاظتی ٹیکوں کی مکمل کوریج 96.5 فیصد تک پہنچ گئی ہے، جس سے جموں و کشمیر کو سب سے زیادہ خطہ میں رکھا گیا ہے۔ اس پیشرفت کا سہرا تیز روٹین امیونائزیشن ڈرائیوز اور مضبوط نگرانی کے طریقہ کار سے ہے۔ ایک اور اہم قدم میں، جموں و کشمیر 14-15 سال کی عمر کی لڑکیوں کے لیے یونیورسل امیونائزیشن پروگرام کے تحت HPV ویکسین متعارف کروا رہا ہے، جس سے اس کی حفاظتی صحت کی دیکھ بھال کے فریم ورک کو تقویت ملی ہے۔ یہ کامیابیاں صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کو مضبوط بنانے اور جموں و کشمیر کو ملک میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پوزیشن دینے کے لیے مرکز کے زیر انتظام علاقے کے مستقل عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔

2023 سے قتل

سمیت 5 ملزمان کو ابتدائی طور پر مفرور قرار دیا گیا۔ بعد میں انہیں جنوری اور مئی 2024 کے درمیان گرفتار کیا گیا اور زیر سماعت کے طور پر عدالتی تحویل میں رہے۔ ان کی ضمانت کی درخواستوں کو قبل ازیں پرنسپل سیشن جج، اننت ناگ نے جرم کی سنگینی اور تفتیش کے دوران ان کے مبینہ برتاؤ کا حوالہ دیتے ہوئے مسترد کر دیا تھا۔ تاہم، جموں و کشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے پایا کہ ٹرائل کورٹ سیکشن 437 (1) سی آر پی سی کے ضابطے پر مناسب طور پر غور کرنے میں ناکام رہی، جو عدالتوں کو غیر ضمانتی جرائم میں بھی خواتین کی ضمانت کی درخواستوں سے نمٹتے ہوئے زیادہ آزاد خیال انداز اپنانے کا اختیار دیتی ہے۔ ہائی کورٹ نے نوٹ کیا کہ خواتین کے خلاف الزامات بڑے پیمانے پر عام اور سب سے زیادہ عام تھے، ان سے کوئی خاص کردار واضح طور پر منسوب نہیں تھا۔ عدالت عالیہ نے مزید مشاہدہ کیا کہ مبینہ ہتھیار لاٹھیوں کا تھا اور شکایت کنندہ سمیت کئی اہم گواہوں سے پہلے ہی جانچ پڑتال کی جا چکی ہے، اس طرح گواہوں کو ڈرانے یا ثبوتوں سے چھیڑ چھاڑ کا خدشہ کم ہوتا ہے۔ ہائی کورٹ نے ملزم کی ذاتی مشکلات کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے مشاہدہ کیا کہ خواتین میں سے ایک دودھ پلانے والی ماں ہے، تینوں کے چھوٹے بچے ہیں اور ایک درخواست گزار کا شوہر بھی اسی کیس میں قید ہے۔ عدالت عالیہ نے بدقسمتی سے یہ بھی ریکارڈ کیا کہ ایک درخواست گزار نے اپنے نابالغ بیٹے کو قید کے دوران کھو دیا تھا اور اسے اس کی تدفین میں شرکت کی اجازت نہیں تھی۔ ان عوامل کے پیش نظر، ہائی کورٹ نے تینوں خواتین کو 50 ہزار روپے کے ذاتی اور ضمانتی مچلکے پیش کرنے پر ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے یہ شرائط عائد کی ہیں کہ وہ ٹرائل کورٹ کی پیشگی اجازت کے بغیر جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقہ نہیں چھوڑیں گے اور گواہوں پر اثر انداز نہیں ہوں گے اور نہ ہی مقدمے کی سماعت میں رکاوٹیں ڈالیں گے، ایسا نہ کرنے کی صورت میں ان کی ضمانت منسوخ ہو جائے گی۔ درخواست گزاروں کی طرف سے ایڈووکیٹ ایس اے ہاشمی پیش ہوئے جبکہ حکومت کے وکیل الیاس لاوے مرکزی زیر انتظام علاقہ کی نمائندگی کر رہے تھے۔

جمہوری و آئینی

کو مضبوط بنیاد فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ شفاف طرز حکمرانی، ترقیاتی اقدامات اور عوامی فلاح کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے اس تاثر کو غلط قرار دیا کہ نیشنل کانفرنس نے کبھی ریاستی مفادات پر سمجھوتہ کیا ہے۔ ان کے مطابق، 'جب بھی عوام نے ہمیں ذمہ داری دی، ہم نے ریاست کے تشخص اور مفادات کے تحفظ کو مقدم رکھا۔' ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ موجودہ عمر عبداللہ حکومت ترقیاتی منصوبوں، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور نوجوانوں کے لیے مواقع بڑھانے کے حوالے سے اہم اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس کے خلاف 'سازشوں کا سلسلہ' اب بھی جاری ہے، تاہم پارٹی کسی بھی دباؤ یا سیاسی مداخلت کے آگے جھکنے والی نہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کچھ سیاسی حلقے "بیرونی اثرات" کے تحت جموں و کشمیر کے مفادات کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اپنی تقریر کے اختتام پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے واضح کیا کہ نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کے خصوصی درجے، جمہوری حقوق اور آئینی اختیارات کی بحالی کے لیے اپنی کوششیں ہر سطح پر جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت عوامی اعتماد کو اپنی سب سے بڑی طاقت سمجھتی ہے اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں برتی جائے گی۔

کبوتر بازی کا

ہے۔ جہاں شوق، روایت، خرید و فروخت، اور سماجی میل جول ایک ہی فضا میں گھل مل جاتے ہیں۔ کوتر گودری کی روایت کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ دہائیوں سے نہیں، بلکہ نسل در نسل چلتی ایک پرانی روایت ہے جس کی جڑیں کشمیر کی تہذیبی تاریخ میں پیوست ہیں۔ مقامی لوگ بتاتے ہیں کہ سرفواری گراؤنڈ میں کبوتر فروش اس دور میں بھی آتے تھے جب شہر خاص کے بیشتر راستے کچی گلیوں پر مشتمل تھے۔ ستر سالہ غلام رسول ڈار، جو گزشتہ پچاس برس سے بازار آ رہے ہیں، مسکراتے ہوئے کہتے ہیں: 'یہ بازار ہمارے بچپن کا حصہ تھا، آج بھی اسی محبت سے اسے دیکھتا ہوں۔ کبوتر صرف پرندہ نہیں یہ شوق، پہچان اور روایت ہے۔' بازار میں جمعہ اور اتوار کے دن دور دور سے لوگ آتے ہیں۔ کچھ خریداری کے لیے، کچھ بیچنے کے لیے، اور کئی تو محض اس شوق کی دلکشی دیکھنے کے لیے۔ نوجوان، بزرگ، بچے۔ سبھی کی آنکھوں میں کبوتر اڑانے اور پالنے کی ایک الگ چمک دکھائی دیتی ہے۔ پلوامہ سے آنے والے نوجوان کبوتر باز فیضان احمد کہتے ہیں: 'میں ہر اتوار یہاں آتا ہوں۔ الگ الگ نسلیں دیکھنا، ان کی قیمت سننا، اور دوسروں سے تجربہ شیئر کرنا...... یہ ہمارے لیے ہفتہ وار خوشی ہے۔' 'بازار میں ہر نسل کے کبوتر ملتے ہیں۔ ہندوستانی، ایرانی، لاہوری، ہائی فلائر، ٹے باز، اور کچھ انتہائی نایاب مقامی اقسام بھی، جن کی قیمتیں بعض اوقات ہزاروں روپے تک پہنچ جاتی ہیں۔ کبوتر بیچنے والے مشتاق لالہ، جو اس کام سے پچھلے 25 سال سے وابستہ ہیں، کہتے ہیں: 'کچھ کبوتر صرف 300 روپے کے بھی ہوتے ہیں، اور کچھ ایسے کہ 15 ہزار میں بھی لوگ لینے کو تیار رہتے ہیں۔ نسل کی اڑان، جسمانی ساخت اور تربیت قیمت کا فیصلہ کرتی ہے۔' کوتر گودری کی اصل خوبصورتی اس کے سماجی رنگ میں ہے۔ یہاں محفلیں جمتی ہیں، تجربے بانٹے جاتے ہیں، نئی نسل کو روایتی طریقوں سے کبوتر پالنے کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ بزرگ کبوتر باز چھوٹے بچوں کو ہاتھ میں کبوتر پکڑانے کا صحیح طریقہ سکھاتے نظر آتے ہیں، تو کہیں دو شوقین افراد نسلوں پر بحث کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ نوہٹہ کے عرفان ملک کہتے ہیں: 'یہ صرف خرید و فروخت کی جگہ نہیں، ایک خاندان جیسا ماحول ہے۔ یہاں آ کر ایسا لگتا ہے جیسے وقت پیچھے لوٹ گیا ہو۔' سرفواری گراؤنڈ میں ان دنوں خاص ہلچل ہوتی ہے۔ مختلف نسلوں کے کبوتر دیکھنے والوں کا رش، بیچنے والوں کی آوازیں، اور فضا میں پرواز بھرنے والے کبوتروں کی پھڑپھڑاہٹ۔ سب مل کر ایسا سماں باندھ دیتی ہیں جو شہر خاص کو ایک منفرد ثقافتی مرکز بنا دیتی ہے۔ بازار کے ایک گوشے میں دو بزرگ کبوتر فروش آپس میں نسلوں کے ملاپ پر بات کر رہے ہوتے ہیں، تو دوسرے جانب نوجوان موبائل پر کبوتر کی 'فلائیٹ ویڈیو' دکھا کر قیمت بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ سب کچھ ایک ہی وقت میں ہوتا ہے۔ اور یہی اس روایت کی خوبصورتی ہے کوتر گودری کو اہل کشمیر صرف ایک ہابی کا حصہ نہیں سمجھتے، بلکہ یہ ان کے سماجی ڈھانچے اور روایتی ورثے کا حصہ ہے۔ کبوتر بازی کو یہاں صدیوں سے عزت کی نظر سے دیکھا جاتا رہا ہے، اور اب بھی یہ شوق پورے کشمیر میں اپنی جگہ قائم رکھے ہوئے ہے۔ ثقافتی محققین کا ماننا ہے کہ اس بازار نے شہر خاص کی قدیم شناخت کو محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔' کبوتروں کا یہ بازار اس بات کی علامت ہے کہ کشمیر کی روایات جدیدیت کے باوجود زندہ ہیں اور نسل در نسل منتقل ہو رہی ہیں۔ 'سری نگر کا' کوتر گودری 'آج بھی ایک جیتی جاگتی روایت کی شکل میں قائم ہے۔ اگر آپ نے اسے قریب سے نہیں دیکھا، تو کسی جمعہ یا اتوار کی صبح سرفواری گراؤنڈ کا رخ ضرور کریں۔ ممکن ہے۔ آپ بھی ایک کبوتر شوق سے گھر لے جائیں...... یا پھر اسی روایت کا حصہ بن جائیں جو صدیوں سے شہر خاص کے دل میں دھڑک رہی ہے۔

کٹھوعہ میں پاکستان

فاروق احمد عبدالرحمان ساکن لوہائی ملہار کٹھوعہ (ضبط شدہ جائیداد 1 کنال 5 مرلے)، محمد حفیظ ولد محم، دبٹ ساکن لوہائی ملہار کٹھوعہ (ضبط شدہ جائیداد 2 کنال)، گل محمد ولد محمد رمضان خان ساکن لوہیا ملہار کٹھوعہ (ضبط شدہ جائیداد 15 مرلے) اور اختر علی عرف نیکو ولد محمد سلیم ساکن بدنوتا موڑا روڑہ لوہائی ملہار کٹھوعہ (ضبط شدہ جائیداد 3 کنال 13 مرلے) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ تمام مذکورہ ملزمان اشتہاری کارروائی کے باوجود مفرور رہے۔ جس کے بعد محکمہ مال (ریونیو) کی معاونت سے اور قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ان جے کے او پیز کی غیر منقولہ جائیدادوں کی نشاندہی کر کے انہیں بی این ایس ایس کے دفعات کے تحت ضبط کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح لوہائی ملہور ضلع کٹھوعہ میں مجموعی طور پر 7 باشندگان، جو اس وقت پاکستان میں مقیم ہیں، کی 10 کنال 15 مرلہ اراضی ضبط کر لی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن ملہار کے ایس ایچ او کی قیادت اور ایس ایس پی کٹھوعہ کی مجموعی نگرانی میں انجام دی گئی۔

ایچ ایم ٹی سرینگر

اور ہفتہ کی درمیانی رات کے دوران آگ پر قابو پالیا گیا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس نے نے کہا کہ بروقت مداخلت سے ایک بڑا حادثہ ہونے سے بچا گیا۔ حکام کے مطابق تین منزلہ رہائشی مکان میں آگ بجلی کے کمبل میں شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ آگ بجھانے کا آپریشن شروع کیا گیا اور عمارت کے دیگر حصوں تک پھیلنے سے روکنے کے لیے تھوڑی ہی دیر میں آگ پر قابو پا لیا گیا۔ آگ بجھانے کا آپریشن فائر انچارج معراج الدین شاہ کی سربراہی میں کیا گیا۔ حکام نے تصدیق کی کہ واقعے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

ستیش شرما نے

سے خطاب کیا، جہاں انہوں نے مقامی باشندوں، مذہبی رہنماؤں اور معاشرے کے مختلف طبقات کے نمائندوں سے تفصیلی بات چیت کی۔ وزیر کے ہمراہ ایم ایل اے چھان پورہ مسٹر مشتاق گرو کے علاوہ سینئر سول اور پولیس افسران بھی تھے۔ وزیر نے بلی میں زیر تعمیر پلے فیلڈ کا موقع پر معائنہ کیا۔ نوجوانوں کی بااختیاری اور مثبت مشغولیت کیلئے کھیلوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ کام کو جلد از جلد مکمل کیا جائے اور مناسب معیار کے ساتھ سہولت کو یقینی بنایا جائے۔ مسٹر ستیش شرما نے بلاک کھڑہ بلی کی ترقی کیلئے 30 لاکھ روپے کا اعلان کیا۔ علاقے میں ترقی کو فروغ دینے کیلئے وزیر نے بلاک کھڑہ بلی میں مختلف ترقیاتی کاموں کیلئے اپنے حلقہ ترقیاتی فنڈ (سی ڈی ایف) سے 30 لاکھ روپے کا اعلان کیا۔ یہ کام مقامی انفراسٹرکچر کی بہتری، شہری سہولیات کی مضبوطی اور کمیونٹی دوست سہولیات کی تخلیق پر مشتمل ہوں گے تاکہ لوگوں کی زندگی کے معیار کو بہتر بنایا جا سکے۔

ڈپٹی کمشنر بڈگام

تمام تاریخی اور موجودہ ریونیو ریکارڈز کو مقررہ وقت میں ڈیجیٹائز کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ باقی ماندہ ڈیجیٹائزیشن کے کام کو تیز کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ریکارڈ کو حتمی شکل دینے سے پہلے درست تصدیق اور تصدیق کا طریقہ کار وضع کیا جائے۔ ڈی سی نے باقاعدہ نگرانی اور پیشرفت کا جائزہ لینے پر زور دیا تاکہ مقررہ وقت کی پابندی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے ڈیجیٹائزیشن کے عمل کے دوران پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے فیلڈ فنکشنز اور ٹیکنیکل ٹیموں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کی ہدایت کی۔ ڈی سی نے اس اقدام کے موثر نفاذ کے لیے ریونیو اسٹاف کی استعداد کار میں اضافے اور ہینڈ ہولڈنگ پر توجہ دی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ درستگی، شفافیت اور عوامی سہولت پر توجہ دیتے ہوئے ڈیجیٹلائزیشن کی مشق کو جلد از جلد مکمل کرنے کو یقینی بنائیں۔

برفباری کے دوران

لیے ایک سٹریٹجک سرمائی طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر گشت بڑھانے کے ساتھ اضافی نگرانی کی چوکیاں قائم کی جا رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک دشمن عناصر اور دہشت گردوں کو پناہ لینے سے روکنے کے لیے جنگلات کے قریبی علاقوں میں سرپرائز سرچ آپریشنز بھی تیز کیے جا رہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ اضافی چیک پوسٹوں کی تنصیب کے ساتھ دراندازی کے نقطہ نظر سے حساس سمجھے جانے والے علاقوں میں خصوصی نگرانی رکھی جائے گی جبکہ جنگلات اور پہاڑی علاقے کے قریب رہائشی بستیوں میں سرپرائز کورڈن اور سرچ آپریشن بھی کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر پولیس نے فوج اور نیم فوجی دستوں کے ساتھ مل کر جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کے لیے مشترکہ طور پر ایک روڈ میپ تیار کیا ہے۔

اسمبلی کے تخمینوں

حقیقی مسائل کو متعلقہ حکام کے ساتھ بروقت حل کرنے کے لیے اٹھایا جائے گا، جس میں پلوامہ ضلع میں صنعتی ترقی اور ترقی کو مضبوط بنانے پر توجہ دی جائے گی۔

میونسپل اثاثے

کے لیے پائیدار آمدنی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل اثاثے قیمتی عوامی وسائل ہیں اور وسیع تر عوامی مفاد میں پیشہ ورانہ اور ذمہ داری کے ساتھ ان کا انتظام کیا جانا چاہیے۔ کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ تمام میونسپل اثاثوں کی ایک جامع اور اپ ڈیٹ انوینٹری تیار کریں، کم استعمال شدہ جائیدادوں کی نشاندہی کریں، اور مقررہ قوانین اور حکومتی پالیسیوں کے مطابق سختی سے ان کی مؤثر منیٹائزیشن کے لیے وقت کے پابند اقدامات شروع کریں۔ انہوں نے کارپوریشن کی مالی لچک کو بڑھانے کے لیے جدید لیکن جوابدہ اثاثوں کے استعمال کی حکمت عملیوں کی اہمیت پر مزید زور دیا۔ کمشنر نے مؤثر اثاثہ جات کے انتظام کے لازمی اجزاء کے طور پر باقاعدہ نگرانی، منظم دیکھ بھال، تجاوزات کی روک تھام اور ریونیو لیکیج کو ختم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے بین ڈپارٹمنٹل کوآرڈینیشن کو مضبوط بنانے پر زور دیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اثاثوں کا استعمال منصوبہ بند شہری ترقی کے وسیع مقاصد کے مطابق ہو۔ سینئر افسران نے کمشنر کو اثاثہ جات کی نقشہ سازی اور منیٹائزیشن مہم کے تحت کئے جانے والے جاری اقدامات اور مجوزہ اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی تاکہ ریونیو کی پیداوار کو بہتر بنایا جا سکے اور میونسپل اثاثوں کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنایا جا سکے، جس سے بالآخر بہتر شہری خدمات اور شہریوں کے اطمینان میں اضافہ ہوگا۔

ایس ایس بی

سیونگ دی فیوچر این جی او، سری نگر کے تعاون سے انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پروفیشنل اسٹڈیز، سری نگر میں منعقد کی جا رہی ہے۔ یہ پروگرام ڈومیسٹک ڈیٹا انٹری آپریٹر اور موبائل ریپیرنگ میں ملازمت پر مبنی مہارتوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جس کا مقصد مقامی نوجوانوں میں روزگار کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ وادی کشمیر کے کل 50 نوجوانوں کو تربیت میں شامل کیا گیا ہے۔ افتتاحی تقریب انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پروفیشنل اسٹڈیز، سری نگر میں منعقد ہوئی۔ شری دیپک سنگھ، کمانڈنٹ، 10 بٹالین ایس ایس بی مہمان خصوصی کے طور پر اس موقع پر موجود تھے۔ اس موقع پر موجود دیگر معززین محترمہ عزیزا قریشی، انڈر سکریٹری، لیفٹیننٹ گورنر شکایات سیل، جے کے محکمہ، ڈی ایچ۔ مصدق اسلم گیلانی، ڈائریکٹر، انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پروفیشنل اسٹڈیز، پروفیسر (ڈاکٹر) تہمینہ یوسف، پرنسپل، اسلامیہ کالج؛ اور ایڈووکیٹ جنید سادات، چیئرمین، سیونگ دی فیوچر این جی او، سری موجود تھے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ہنر مندی کی اہمیت پر زور دیا اور تربیت حاصل کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ موقع کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ معززین نے 10 بٹالین ایس ایس بی اور سیو فیوچر این جی او کی مقامی نوجوانوں میں خود انحصاری اور روزگار پر مبنی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ کوششوں کو سراہا۔ یہ پروگرام ایس ایس بی کی کمیونٹی کی شمولیت، نوجوانوں کو بااختیار بنانے، اور ہنر مندی کی ترقی کے اقدامات کے ذریعے قوم کی تعمیر کے لیے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

ھانگل افزائشی

سیاحتی مقام رہا ہے جہاں مہاراجہ ہری سنگھ شکار کرنے کے لیے آتے تھے۔ اس دوران وائلڈ لائف وارڈن جنوبی کشمیر سہیل احمد نے بتایا کہ اس میگا پروجیکٹ میں ہانگلوں کی تعداد بڑھ جانا ہمارے محکمہ کی ایک شاندار کامیابی ہے اور محکمہ نایاب کشمیری ہرن کی تعداد بڑھانے کے لیے تمام تر انتظامات کریں گے۔

کرناہ میں

غور وخوض کیا گیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) کرناہ کا عہدہ گزشتہ چار ماہ سے خالی ہے۔ مقامی عوام کی جانب سے اعلیٰ حکام کو متعدد بار اس عہدے کو پُر کرنے کی درخواستیں دی گئیں، تاہم تا حال ایس ڈی ایم کی تعیناتی عمل میں نہیں آ سکی، جس کے باعث سب ڈویژن میں انتظامی مشکلات درپیش ہیں۔ اسی تناظر میں ڈپٹی کمشنر کپوارہ نے اے سی آر کو ہدایت دی کہ وہ یوم جمہوریہ کی تیاریوں کے اجلاس کی صدارت کریں اور خود انتظامات کی نگرانی کریں۔ اجلاس میں تحصیلدار کرناہ، نائب تحصیلدار، ایس ایچ او کرناہ، ایگزیکٹو انجینئر (ایکس ای این) کرناہ، اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر (اے ای ای) پی ڈی ڈی، محکمہ آر اینڈ بی کے افسران، علاقہ کے ہائر سیکنڈری اسکولوں کے پرنسپلز، ڈگری کالج کرناہ کے پرنسپل، آئی ٹی آئی ٹنگڈار کے پرنسپل، ہارٹیکلچر آفیسر، ایگریکلچر آفیسر ٹنگڈار، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) ٹنگڈار، بلاک میڈیکل آفیسر (بی ایم او) ٹنگڈار اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اے سی آر نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ باہمی تعاون، ذمہ داریوں کی بروقت انجام دہی اور طے شدہ پروٹوکول کی سختی سے پابندی کو یقینی بنائیں تاکہ کرناہ میں یوم جمہوریہ کی تقریبات خوش اسلوبی اور شایانِ شان طریقے سے منعقد ہو سکیں۔

بڈگام میں غیر مجاز

یا کسی بھی ممنوعہ آن لائن سروس کا استعمال نہ کریں اور ذمہ دارانہ ڈیجیٹل طرز عمل اختیار کریں۔

اودھمپور اور

گئی ہے۔ چیف انجینئر محکمہ آر اینڈ بی چناب زون کی سربراہی میں تشکیل شدہ مشترکہ کمیٹی میں سپرانٹنڈنٹ انجینئر اودھم پور، رام بن سرکل، ایگزیکٹو انجینئر پی ڈبلیو ڈی ڈویژن اودھم پور / رام بن، سپرانٹنڈنٹ انجینئر (آر اینڈ بی) DIQC (جے اینڈ کے) اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا ریجنل آفیسر جموں کا نمائندہ بھی شامل ہوگا۔ کمیٹی کو یہ ذمہ داری تفویض کی گئی ہے کہ وہ مذکورہ بالا قومی شاہراہ کے بائی پاس شدہ حصوں کا معائنہ کر کے اپنی سفارشات پر مبنی ایک مفصل رپورٹ حکومت کو آگے کی کارروائی کیلئے پیش کرے گی۔

جدید ترین گرمی

آئے روز خریدار کانگڑی لینے کیلئے دکان پر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگڑیوں کی بڑھتی مانگ کے پیش نظر انہوں نے پہلے ہی کافی اسٹاک مہیا رکھا ہے اور اس سے اچھی خاصی کمائی بھی ہو رہی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دیہی علاقوں میں موسم سرما کی دوران بجلی کی عدم دستیابی کے چلتے کانگڑیوں کو خوب استعمال کیا جاتا ہے اور ہر گھر میں قریب پانچ سے چھ کانگڑیاں موجود ہوتی ہے جن کو گرمی کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ روایتی فرن کے نیچے کانگڑی نہ تو اس کا کوئی مزہ نہیں ہوتا ہے۔

جشن مولود

والہانہ استقبال کیا۔ اس روح پرور محفل میں ممتاز عالم دین مولانا بشیر احمد بوٹو، سید اسد اللہ صفوی، سلیم یوسف، ڈاکٹر شوکت شہباز، غلام حسین حقنواز، سید رضوان، میر رفیق، ارشاد ماگامی، سید مسعود شاداب کے علاوہ کئی دیگر عاشقانِ علیہم السلام نے شرکت کی۔ محفل میں معروف اداکار اور قلم کار گلفام بارجی مرحوم شوکت شہری میموریل ایوارڈ 2025 سے سرفراز ہوئے۔ واضح رہے کہ دلشاد کلچرل فورم نے پہل کی ہیک مرحوم شوکت شہری میموریل ایوارڈ ہر سال زندگی کے مختلف شعبوں میں بہترین خدمات انجام دینے والی شخصیات کو دیا جائے گا اور فورم کی طرف سے مرحوم شوکت شہری میموریل ایوارڈ 2025 کا پہلے ایوارڈ کے لئے جیوری نے گلفام بارجی کو منتخب کیا ہے۔ جس کے لئے گلفام بارجی کو فورم کی طرف سے مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔ محفل کی صدارت فورم کے جنرل سیکریٹری دلشاد مصطفیٰ نے انجام دی

ٹریفک قوانین

اور اپنی حفاظت اور دوسروں کی حفاظت کے لیے قوانین کی پابندی کریں۔ مہم کے دوران ٹریفک حکام نے عوام سے مکمل تعاون اور ذمہ دارانہ ڈرائیونگ برقرار رکھنے کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نظم و ضبط کی چھوٹی چھوٹی حرکتیں —جیسے ہیلمٹ پہننا، سیٹ بیلٹ کا استعمال، درست دستاویزات رکھنا، اور تیز رفتاری سے گریز کرنے سے سڑکوں پر بڑے سانحات کو روک سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم کشمیر کے مختلف دیہی علاقوں میں ایک محفوظ اور زیادہ نظم وضبط کے نظام کو یقینی بنانے کے لیے آنے والے ہفتوں میں مسلسل نفاذ کے لیے سینئر افسران کی واضح ہدایات کے ساتھ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی

بارھمولہ

مختلف شعبہ جات کے درمیان بہتر تال میل، قانونی تقاضوں کی مؤثر تکمیل اور پاسپورٹ وسروس ویریفکیشن کے عمل کو مزید مستحکم بنانا تھا۔ سینئر افسران نے اہلکاروں کو پیشہ ورانہ طرزِ عمل، ذمہ داری اور کیسز کے بروقت تصفیے کی اہمیت پر زور دیا، جبکہ روزمرہ درپیش مسائل کے حل کے لیے تفصیلی تبادلہ خیال بھی کیا گیا۔ پولیس حکام نے واضح کیا کہ ایسی تربیتی سرگرمیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی تاکہ عوامی خدمات کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ کلگام: لاپتہ خاتون کا سراغ، جے کے پولیس نے اہل خانہ سے ملا دیا کلگام، 3 جنوری (سی این ایس) جموں و کشمیر پولیس نے کلگام سے لاپتہ خاتون کو تلاش کر کے بحفاظت اس کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا۔ پولیس کے مطابق 26 نومبر 2025 کو پولیس اسٹیشن کلگام میں وسیم احمد وانی نے تحریری شکایت درج کرائی کہ ان کی اہلیہ بسما جان 17 نومبر 2025 سے امنو، کلگام میں واقع کرائے کے مکان سے لاپتہ ہے۔ شکایت درج ہونے کے بعد پولیس نے فوری طور پر تحقیقات کا آغاز کیا اور ڈپٹی ایس پی ہیڈ کوارٹرز کلگام اور ایس ایچ او پولیس اسٹیشن کلگام کی نگرانی میں خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ جدید تکنیکی ذرائع اور انسانی وسائل کا استعمال کرتے ہوئے خاتون کو جالندھر، پنجاب سے تلاش کیا گیا۔ تمام قانونی اور طبی کارروائی مکمل کرنے کے بعد خاتون کو اس کے رشتہ داروں کے حوالے کر دیا گیا۔ اہل خانہ نے جے کے پولیس کی بروقت اور مؤثر کارروائی کی ستائش کی۔

روزنامہ آفاقِ سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Sunday 04 January 2026

04 جنوری 2026، 14 رجب 1447ھ اتوار

شبھمن گل بطور کپتان ٹیم میں برقرار، ایر، پنت اور سراج کی ون ڈے ٹیم میں واپسی

ممبئی، 03 جنوری (یواین آئی) اسٹار بلے باز شبھمن گل کو نیوزی لینڈ کے خلاف تین میچوں کی ایک روزہ سیریز کے لیے بطور کپتان برقرار رکھا گیا ہے جبکہ تیز گیند باز محمد سراج اور وکٹ کیپر رشبھ پنت کی ہفتہ کو اعلان کردہ ہندوستانی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ ون ڈے سیریز کے لیے منتخب ہندوستانی اسکواڈ میں شریس ایر کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ تاہم بی سی سی آئی کی جانب سے جاری میڈیا ریلیز میں یہ بتایا گیا ہے کہ ایر کی دستیابی بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) کی جانب سے اجازت ملنے پر منحصر ہوگی۔ ایر آسٹریلیا کے دورے پر زخمی ہو گئے تھے جس کے بعد سے انہوں نے کرکٹ نہیں کھیلی ہے اور وہ جنوبی افریقہ کے خلاف گھریلو ون ڈے سیریز میں بھی ہندوستانی اسکواڈ کا حصہ نہیں تھے۔ ایر کو سی او ای سے مشروط طور پر وجے ہزارے ٹرافی کے اگلے راؤنڈ میں کھیلنے کی اجازت ملی ہے اور وہ 6 جنوری کو ممبئی کے لیے کھیلتے نظر بھی آ سکتے ہیں۔ شبھمن گل خود گزشتہ ماہ کولکاتہ ٹیسٹ کے دوران گردن کی چوٹ کی وجہ سے جنوبی افریقہ کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر رہنے کے بعد ٹیم کی کپتانی کے لیے واپسی کریں گے۔ دونوں سینئر بلے بازوں کی واپسی کا مطلب ہے کہ رتوراج گائیکواڑ اور تلک ورما کو جگہ چھوڑنی پڑی ہے، اس کے باوجود کہ دونوں نے وجے ہزارے ٹرافی میں ایک ایک سنچری بنائی تھی۔ رشبھ پنت نے کے ایل راہل کے بعد دوسرے وکٹ کیپر کے طور پر ٹیم میں اپنی جگہ برقرار رکھی ہے، جبکہ دھرو جریل کو اب باہر کر دیا گیا ہے۔ وہیں ہاردک پانڈیا کو بھی آئندہ ٹی 20-ورلڈ کپ اور ان کے کام کے بوجھ (ورک لوڈ مینجمنٹ) کو دیکھتے ہوئے ون ڈے اسکواڈ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی کی میڈیا ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ چونکہ ہاردک کو سی او ای سے ایک میچ میں 10 اوور ڈالنے کی اجازت نہیں ملی ہے اس لیے آئندہ ٹی 20-ورلڈ کپ کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے کام کے بوجھ کو متوازن کیا جا رہا ہے۔ تیز گیند بازی کے شعبے میں محمد سراج کی واپسی ہوئی ہے، ان کے ساتھ ارشدیپ سنگھ، پرسدھ کرشنا اور ہرشت رانا شامل ہیں۔ اسپن کے شعبے کی قیادت کلدیپ یادو کریں گے، ان کے ساتھ آل راؤنڈر واشنگٹن سندر اور رویندر جڈیجہ ہوں گے۔ جڈیجہ نے آسٹریلیا میں اکشر پٹیل سے پیچھے رہنے کے بعد بھی اپنی جگہ برقرار رکھی ہے۔ روہت شرما اور وراٹ کوہلی، جنہوں نے حال ہی میں 50 اوور کی وجے ہزارے ٹرافی میں اپنی گھریلو ٹیموں کے لیے کھیلا تھا، وہ واحد انٹرنیشنل فارمیٹ میں کھیلنا جاری رکھیں گے جس میں وہ ابھی بھی سرگرم ہیں، اور یشسوی جیسوال ٹاپ آرڈر کے بیک اپ کے طور پر رہیں گے۔ نتیش کمار ریڈی کو بھی 15 رکنی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان تین میچوں کی ون ڈے سیریز کا پہلا میچ 11 جنوری کو وڈودرا میں کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد 14 جنوری کو راجکوٹ جبکہ 18 جنوری کو اندور میں مقابلہ کھیلا جائے گا۔ ون ڈے سیریز کے بعد ہندوستان نیوزی لینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20-سیریز بھی کھیلے گا جس کا آغاز 21 جنوری کو ناگپور میں ہوگا۔ ٹی 20-سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان پہلے ہی ہو چکا ہے اور یہی ٹیم آئندہ ٹی 20-ورلڈ کپ میں بھی کھیلے گی۔ نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم: شبھمن گل (کپتان)، روہت شرما، وراٹ کوہلی، کے ایل راہل (وکٹ کیپر)، شریس ایر (نائب کپتان)، واشنگٹن سندر، رویندر جڈیجہ، محمد سراج، ہرشت رانا، پرسدھ کرشنا، کلدیپ یادو، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، نتیش کمار ریڈی، ارشدیپ سنگھ اور یشسوی جیسوال۔ ون ڈے سیریز کا شیڈول: پہلا ون ڈے 11: جنوری، وڈودرا دوسرا ون ڈے 14: جنوری، راجکوٹ تیسرا ون ڈے 18: جنوری، اندور

جموں و کشمیر حکومت نے عدالتی مداخلت کے بعد قومی کھیل ضابطہ نافذ کیا

جموں، 3 جنوری (یواین آئی) جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل نے ریاست میں کھیلوں کی انتظامیہ کو بہتر بنانے اور کھلاڑیوں کے مفادات کے تحفظ کے مقصد سے قومی کھیل ترقیاتی ضابطہ 2011 پر عمل درآمد شروع کر دیا ہے۔ یہ قدم ریاست کے سابق بیڈمنٹن کھلاڑیوں کی جانب سے کھیل ضابطے کے تحت عمر اور مدت کار کے اصولوں کے نفاذ کا مطالبہ کرنے والی مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) میں عدالتی جانچ کے ایک دن بعد اٹھایا گیا۔ ضابطے پر عمل کرتے ہوئے جموں و کشمیر بیڈمنٹن ایسوسی ایشن نے جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کو اطلاع دی ہے کہ اس کے صدر چندر پرکاش شرما اور جنرل سکریٹری بی ایس جموال نے مقررہ عمر کی حد عبور کرنے کے بعد اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا ہے اور ان کے استعفے ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو کمیٹی نے منظور کر لیے ہیں۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ارون پلی اور جسٹس رجنیش اوسوال نے اس سے قبل اسپورٹس کونسل اور مختلف اسپورٹس ایسوسی ایشنز سمیت دیگر فریقین کی جانب سے پی آئی ایل میں جواب داخل نہ کرنے اور قواعد پر عمل نہ کرنے پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ عدالت کے سخت موقف نے زمینی سطح پر اصلاحی اقدامات کو تیز کر دیا ہے۔ ہفتہ کے روز یہاں پیش رفت سے وابستہ ذرائع نے 'یواین آئی کو بتایا کہ اسپورٹس کونسل نے واضح پیغام دیا ہے کہ کوئی بھی اہلکار، خواہ اس کی سیاسی حیثیت یا سابقہ اثر و رسوخ کچھ بھی ہو، کھیل ضابطے کی خلاف ورزی کی صورت میں عہدے پر برقرار نہیں رہ سکے گا۔ اسپورٹس کونسل نے کہا کہ "عمر کی حد، مدت کار کی پابندیاں اور حکمرانی کے معیارات کا نفاذ کھیلوں کے انتظام میں ساکھ بحال کرنے کی سمت ایک بڑا قدم ہے" پی آئی ایل دائر کرنے والے درخواست گزاروں نے اس بات پر خاص زور دیا تھا کہ کئی اسپورٹس ایسوسی ایشنز برسوں سے ایسے افراد کے زیر انتظام تھیں جو 70 سال کی عمر عبور کر چکے تھے، جو کہ قومی کھیل ضابطہ 2011 کی سریح خلاف ورزی ہے۔

صرف ون ڈے ورلڈ کپ ہی نہیں بلکہ روہت اور کوہلی کو زیادہ عرصے تک کھیلتے دیکھنا چاہتا ہوں: عرفان پٹھان

نئی دہلی، 3 جنوری (یواین آئی) ہندوستان سال 2026 کا آغاز نیوزی لینڈ کے خلاف گھریلو وائٹ بال چیلنج سے کرے گا، جس کا آغاز تین میچوں کی ون ڈے سیریز سے ہوگا، جس میں روہت شرما اور وراٹ کوہلی ایک بار پھر ہندوستانی جرسی میں نظر آئیں گے۔ "فالو دی بلیوز" پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے جیو اسٹار کے ماہرین عرفان پٹھان اور ورون آرن نے زیادہ ون ڈے اور ٹرائی سیریز کی ضرورت، روہت اور کوہلی کے ون ڈے کیریئر کو طویل کرنے کی اہمیت اور نئے کپتان شبھمن گل سے وابستہ بڑھتی توقعات پر زور دیا۔ عرفان پٹھان نے روہت اور کوہلی کے 2027 مینز ورلڈ کپ میں کھیلنے کے حوالے سے کہا کہ "آپ یقیناً 2027 ون ڈے ورلڈ کپ کے بارے میں سوچیں گے۔ یہ ابھی کچھ دور ہے، لیکن میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ روہت اور کوہلی دونوں کو زیادہ عرصے تک ہندوستان کے لیے کھیلتے دیکھوں، اور جب وہ بین الاقوامی کرکٹ نہ کھیل رہے ہوں تو گھریلو کرکٹ میں بھی نظر آئیں۔ وہ اس وقت صرف ایک فارمیٹ کھیل رہے ہیں، اس لیے جتنا زیادہ کھیلیں گے، اتنا ہی بہتر ہوگا۔" ون ڈے اور ٹیسٹ ٹیم کے کپتان کے طور پر شبھمن گل کو درپیش چیلنجز پر بات کرتے ہوئے عرفان پٹھان نے کہا کہ "جب میں پہلی بار 19 سال کی عمر میں منتخب ہوا تھا تو راہول ڈریوڈ نے کہا تھا کہ 'عرفان، یہاں تک پہنچنا اچھی بات ہے، لیکن اب چیزیں اور مشکل ہوں گی۔' جب میں نے ان سے پوچھا کہ اگر حالات مشکل ہو جائیں تو کیا کرنا چاہیے، تو انہوں نے کہا کہ 'تم اسے سنبھالنا سیکھ جاؤ گے۔' شبھمن گل کے ساتھ بھی یہی ہوگا۔ انگلینڈ کے دورے پر ایک اچھی بات یہ رہی کہ ان کا ٹیسٹ اوسط بہتر ہوا اور ٹیم پر ان کا اثر بھی بڑھا۔ اب ون ڈے میں بھی ان پر ذمہ داری ہے اور یہ ان کے لیے آگے بڑھنے کا ایک بہترین موقع ہے۔" شبھمن گل کا موازنہ وراٹ کوہلی سے کیے جانے پر عرفان پٹھان نے کہا کہ "وہ بہت باصلاحیت ہیں، اس میں کوئی شک نہیں اور ان کا موازنہ ہونا فطری ہے۔ وراٹ کوہلی کا موازنہ بھی مسلسل سچن تندولکر سے کیا جاتا تھا اور ان سے اسی معیار پر کارکردگی کی توقع رکھی جاتی تھی۔ اب جب کوہلی اس مقام تک پہنچ چکے ہیں تو گل کا موازنہ ان سے کیا جا رہا ہے۔ توقعات یہی ہیں کہ وہ ان معیارات پر پورا اتریں اور 25 سے 30 ہزار رنز بنائیں، اور ان میں یقیناً اس کی صلاحیت موجود ہے۔" ورون آرن نے وراٹ کوہلی اور روہت شرما کو "باکس آفس" کھلاڑی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں زبردست بھیڑ اور ویورشپ کھینچتے ہیں۔

ارشدیپ کی شاندار گیند بازی

پنجاب نے سکم کو 10 وکٹوں سے شکست دی

جے پور، 03 جنوری (یواین آئی) ارشدیپ سنگھ (پانچ وکٹیں) کے بعد کپتان پربھسمرن سنگھ (ناٹ آؤٹ 53) کی نصف سنچری اننگز کی بدولت پنجاب نے ہفتہ کو وجے ہزارے ٹرافی ایلیٹ گروپ سی مقابلے میں سکم کو 262 گیندیں باقی رہتے 10 وکٹوں سے شکست دے کر مقابلہ اپنے نام کر لیا۔ 76 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری پنجاب نے 6.2 اوورز میں بغیر کوئی وکٹ گنوائے 81 رنز بنا کر مقابلہ 10 وکٹوں سے جیت لیا۔ کپتان پربھسمرن سنگھ نے 26 گیندوں میں چار چوکے اور پانچ چھکے لگاتے ہوئے 53 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔ پرنور سنگھ نے 13 گیندوں میں ناٹ آؤٹ 22 رنز بنائے۔ اس سے قبل آج یہاں شبھمن گل کی غیر موجودگی میں کھیل رہی پنجاب نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری سکم کی ٹیم پنجاب کے گیند بازی حملے کا سامنا نہیں کر سکی اور پوری ٹیم 22.2 اوورز میں محض 75 رنز کے اسکور پر سمٹ گئی۔ پلجو رتما تنگ نے سکم کے لیے سب سے زیادہ 13 رنز بنائے۔ پنجاب کے لیے ارشدیپ سنگھ نے 10 اوورز میں 34 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ ارشدیپ کو ان کی شاندار گیند بازی کے لیے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ سکھدیپ سنگھ باجوہ اور مینک مارکنڈے کو دو دو وکٹیں ملیں۔ گرنور برار نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

پریانش اور پنت کی نصف سنچریاں، دہلی نے سروسز کو 8 وکٹوں سے شکست دی

بنگلورو، 03 جنوری (یواین آئی) ہرشت رانا (چار وکٹیں) اور پرنس یادو (تین وکٹیں) کی خطرناک گیند بازی کے بعد پریانش آریہ (ناٹ آؤٹ 72) اور کپتان رشبھ پنت (ناٹ آؤٹ 67) کی شاندار بلے بازی کی بدولت دہلی نے ہفتہ کے روز وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ ڈی مقابلے میں سروسز کو 182 گیندیں باقی رہتے آٹھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ 72 رنز کی شاندار اننگز کھیلنے والے پریانش آریہ کو 'پلیئر آف دی میچ' سے نوازا گیا۔ 179 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری دہلی نے 19.4 اوورز میں دو وکٹوں کے نقصان پر 182 رنز بنا کر مقابلہ آٹھ وکٹوں سے جیت لیا۔ بلے بازی کے لیے اتری دہلی کو پہلا جھٹکا پہلے ہی اوور میں سارتھک رنجن (چار) کے طور پر لگا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والے نتیش رانا بھی زیادہ دیر تک نہ ٹک سکے اور 32 رنز بنا کر 12ویں اوور میں پویلین لوٹ گئے۔ نتیش رانا نے اپنی اننگز میں پانچ چوکے اور ایک چھکا بھی لگایا۔ پریانش آریہ نے 45 گیندوں میں نو چوکے اور تین چھکے لگاتے ہوئے (ناٹ آؤٹ 72) رنز کی اننگز کھیلی۔ کپتان رشبھ پنت نے 37 گیندوں میں چار چوکے اور چھ چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 67 رنز بنائے۔ سروسز کی جانب سے نتن یادو اور پلکت نارنگ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج یہاں دہلی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ دہلی نے اپنے گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کے دم پر سروسز کی اننگز کو 42.5 اوورز میں 178 کے اسکور پر سمیٹ دیا تھا۔ بلے بازی کے لیے اتری سروسز کے بلے باز دہلی کی بہترین گیند بازی کے آگے جدوجہد کرتے رہے اور وقفے وقفے سے ایک کے بعد ایک وکٹ گنواتے رہے۔ ان کا کوئی بھی بلے باز 26 رنز سے زیادہ کا اسکور نہ کر سکا۔ وکاس ہاتھوالا نے سروسز کے لیے سب سے زیادہ 26 رنز بنائے۔ راج بہادر 25))، پونم پونیا 23))، کپتان پلکت نارنگ 22))، عرفان علی 17))، نکول شرما 13)) اور روی چوہان 11)) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ سروسز کی پوری ٹیم 42.5 اوورز میں 178 کے اسکور پر ڈھیر ہوگئی۔ دہلی کے لیے ہرشت رانا نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ پرنس یادو کو تین وکٹیں ملیں۔ ایشانت شرما، آیوش بدونی اور ہرش تیاگی نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

خواجہ کے الوداعی ٹیسٹ کے دوران انگلینڈ لڑے گا آخری جنگ

سڈنی، 3 جنوری (یواین آئی) ایشز دورے میں انگلینڈ کا آخری پریکٹس سیشن ہفتہ کو دوپہر تقریباً 3:15 بجے ختم ہوا۔ جیکب بیتھل آخری بلے باز تھے جنہوں نے اسسٹنٹ کوچ جیتن پٹیل کی تھروڈاؤن گیندوں کا سامنا کیا اور اس کے بعد تاریخی ایس سی جی پویلین کی طرف روانہ ہو گئے۔ ان کے پیچھے انگلینڈ ٹیم کا لیڈرشپ گروپ تھا۔ کپتان بین اسٹوکس، کوچ برینڈن میکلم اور کرکٹ ڈائریکٹر راب کی۔ وہ تین افراد جو ساڑھے تین سال قبل انگلش کرکٹ کو دوبارہ زندہ کرنے اور ایشز مہم کو یادگار بنانے کے لیے اکٹھا ہوئے تھے۔ پانچویں اور آخری ٹیسٹ کی پیشگی شام میدان سے باہر نکلتے ہوئے آپس میں گفتگو کر رہے تھے۔ ان کے درمیان ایک پُرسکون ماحول تھا، جیسا کہ اس گروپ میں اکثر دیکھا جاتا ہے، اور کچھ مسکراہٹیں بھی تھیں۔ یہ فطری بات تھی۔ آسٹریلیا میں مجموعی طور پر مایوس کن دو مہینوں کے بعد، جو بھی مثبت چیزیں ممکن ہو سکتی ہیں، انہیں حاصل کرنے کے لئے پانچ دن ہیں۔ پیچھے مڑ کر دیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔ یہ ایک ایسی مہم تھی جس میں وہ کبھی بھی ایشز پر قابض ہوتے ہوئے نظر نہیں آئے۔ ایشز ہاتھ سے نکل چکی ہے۔ خواب ٹوٹ چکا ہے۔ اور پھلیہی اسٹوکس سڈنی ٹیسٹ پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے حال میں رہنے کی بات کرتے رہے، مگر یہ امکان کم ہی ہے کہ انگلش کرکٹ کے اعلیٰ افسران اس سرخیوں میں رہے دورے میں جو کچھ ہوا ہے، اس پر پہلے ہی گہرے تجزیے کے بارے میں نہ سوچ رہے ہوں۔ انگلینڈ کے کپتان درست کہ رہے ہیں کہ سڈنی میں آئندہ چند دن اس بات کے لیے نہایت اہم ہیں کہ اس بدقسمت دورے کو آئندہ برسوں میں کس نظر سے دیکھا جائے گا۔ کیونکہ 2-3 کا اسکور 4-1 کے مقابلے میں کہیں بہتر محسوس ہوتا ہے۔ سب سے پہلے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس ٹیم نے گزشتہ 15 برسوں میں کسی بھی انگلش ٹیم کے مقابلے دُگنے میچ جیتے ہیں اور گزشتہ ہفتے میلبورن میں اس طویل خشک سالی کو ختم کیا ہے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوگا کہ جب سب سے زیادہ ضرورت تھی، مہمان ٹیم حقیقت میں جتنی قریب تھی، اس سے کہیں زیادہ قریب تھی۔ اس کا یہ مطلب بھی ہوگا کہ انہوں نے ممکنہ طور پر ایسا ٹیسٹ جیتا ہوگا جہاں میچ بنانے والوں کے بجائے کھلاڑیوں پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ یہ سب اس وقت ہو رہا ہے جب آسٹریلیا، ایم سی جی میں چوکنے کے بعد، ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ پوائنٹس کے معاملے میں دوبارہ پٹری پر آنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اب جبکہ انہوں نے یہ واضح کر دیا ہے کہ ایڈیلیڈ میں 0-3 کی برتری حاصل کرنے کے بعد ان کی ایشز مہم عملاً ختم ہو گئی تھی۔ وہ بھی ایک خاص ٹیسٹ میں، کیونکہ آسٹریلیا کے اب تک کے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک، عثمان خواجہ، اپنے بین الاقوامی کریر کا اختتام کر رہے ہیں۔ یہ ان کا پرانا ہوم گراؤنڈ ہوا کرتا تھا، کیونکہ وہ ایس سی جی سے کچھ ہی فاصلے پر پلے بڑھے تھے۔ خاندان، دوستوں اور اپنے پرانے گھریلو مداحوں کے سامنے۔ وہ اسی انداز میں وداع لے رہے ہیں جیسا وہ چاہتے تھے۔ ان کا کریر ایک مکمل دائرہ پورا کر چکا ہے، تقریباً 15 سال پہلے اسی تاریخ کو انہوں نے اسی میدان پر ایک ایشز ٹیسٹ میں پہلی بار بیٹنگ کی ٹیسٹ کے ابتدائی دو دنوں میں بارش کی پیش گوئی ہے، جیسا کہ عموماً ہوتا ہے، لیکن موسم کا اس بات پر اتنا زیادہ اثر ہونے کا امکان نہیں ہے کہ یہ ٹسٹ کتنی جلدی ختم ہوگا، جتنا کہ پچ کا ہوگا۔ آسٹریلیا پچ پر غیر معمولی توجہ کے پیش نظر، آسٹریلیا نے اپنی ٹیم کے حتمی فیصلے کے لیے پہلے دن کی صبح تک کا وقت لیا ہے۔

مستفیض الرحمان کو ریلیز کرنے سے بنگلہ دیشی کھلاڑیوں کے مستقبل پر سوالیہ نشان

نئی دہلی، 03 جنوری (یواین آئی) کولکاتہ نائٹ رائڈرز نے تصدیق کی ہے کہ انہوں نے ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی ہدایت پر عمل کیا ہے اور بنگلہ دیش کے تیز گیند باز مستفیض الرحمان کو ریلیز کر دیا ہے، جنہیں انہوں نے حال ہی میں ابوظہبی میں ہونے والی منی آکشن میں 9.2 کروڑ روپے میں خریدا تھا۔ فرنچائز نے ایک بیان میں کہا، "کولکاتہ نائٹ رائڈرز تصدیق کرتا ہے کہ بی سی سی آئی / آئی پی ایل نے آئی پی ایل کے ریگولیٹر کے طور پر اسے آئندہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) سیزن سے پہلے مستفیض الرحمان کو ٹیم سے ریلیز کرنے کی ہدایت دی ہے۔" "یہ ریلیز، واضح طور پر، ایک مناسب عمل کے بعد کی گئی، خاص طور پر ریگولیٹر - بی سی سی آئی اور آئی پی ایل کے مشورے کے بعد۔ اگرچہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ پڑوسی ملک میں اقلیتوں کے خلاف ہونے والے واقعات اور ملک میں بنگلہ دیش مخالف ماحول اس کی وجہ ہے، لیکن فرنچائز خود اپنی مرضی سے کام نہیں کر سکتی تھی، کیونکہ اس میں قانونی معاملات شامل ہوتے ہیں۔ اگر فرنچائز نے انہیں خود ہی ریلیز کیا ہوتا تو کھلاڑی کو قانونی راستہ اختیار کرنے کا حق حاصل ہوتا۔ فرنچائز نے بیان میں کہا، "یہ ریلیز ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ کی ہدایت پر، مناسب طریقہ کار اور غور و خوض کے بعد کی گئی ہے۔ بی سی سی آئی آئی پی ایل قوانین کے مطابق کولکاتہ نائٹ رائڈرز کو ایک متبادل کھلاڑی لانے کی اجازت دے گا، اور اس حوالے سے مزید تفصیلات مناسب وقت پر فراہم کی جائیں گی۔" پہلا قدم اٹھانے کے لیے فرنچائز کو ہدایت دینے کی ذمہ داری ہمیشہ بی سی سی آئی کی تھی۔ مستفیض کو خریدنے میں، فرنچائز نے دراصل بی سی سی آئی کی ہدایات پر عمل کیا تھا، جس نے انہیں نیلامی کے لیے رجسٹر کیا تھا۔ نیلامی میں کل سات بنگلہ دیشی کھلاڑی شامل تھے، اور یہ الگ بات ہے کہ کسی دوسرے کھلاڑی کا انتخاب نہیں کیا گیا۔ درحقیقت، مستفیض کے لیے زبردست بولی لگی تھی، جس میں چنئی سپر کنگز کے ساتھ دو دیگر فرنچائزز بھی مقابلہ کر رہی تھیں۔ دہلی کیپٹلز نے 2.2 کروڑ روپے سے بولی شروع کی اور 5.2 کروڑ روپے تک پہنچ گئی، جس کے بعد نائٹ رائڈرز میدان میں آئے۔ سپر کنگز نے بولی 9 کروڑ روپے تک بڑھا دی تھی، لیکن آخر میں نائٹ رائڈرز نے انہیں 9.2 کروڑ روپے میں خرید لیا۔ مستفیض اس سے قبل چنئی سپر کنگز، دہلی کیپٹلز، سن رائزرز حیدرآباد اور راجستھان رائلز کے لیے کھیل چکے ہیں۔ آئی پی ایل کے ایک سینئر عہدیدار نے کہا کہ فرنچائز خود سے ایسا نہیں کر سکتی تھی، اور کہا، "یہ بی سی سی آئی کا فیصلہ تھا اور فرنچائز اپنی مرضی سے فیصلہ نہیں کر سکتی تھی۔ فرنچائز اور کھلاڑی کچھ معاہدوں سے بندھے ہوتے ہیں جن سے وہ باہر نہیں نکل سکتے۔ آئی پی ایل کے قوانین کسی بھی قسم کی من مانی کو روکتے ہیں۔" بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سیکیا کے اعلان کے بعد صورتحال واضح ہوئی۔ انہوں نے 'حالیہ واقعات' کا حوالہ دیتے ہوئے، جن کی انہوں نے تفصیل نہیں بتائی، کہا کہ ..."بی سی سی آئی نے فرنچائز کے کے آر کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے ایک کھلاڑی، بنگلہ دیش کے مستفیض الرحمان کو اپنی ٹیم سے ریلیز کریں اور بی سی سی آئی نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر وہ کسی متبادل کھلاڑی کی مانگ کرتے ہیں، تو بی سی سی آئی اس کی اجازت دے گا۔" تاہم، 'حالیہ واقعات' نے بنگلہ دیش کے کھلاڑیوں کو کافی حد تک دور کر دیا ہے، بالکل ویسے ہی جیسے 2008 سے پاکستان کے کھلاڑیوں کے ساتھ ہوا ہے۔ صرف آئی پی ایل میں ہی نہیں، فرنچائزز، جن میں سے کئی غیر ملکی لیگز میں بھی ٹیموں کی مالکان ہیں، مسلسل پاکستان کے کھلاڑیوں کی خدمات حاصل کرنے سے بچ رہی ہیں۔ یہی حال بنگلہ دیشی کھلاڑیوں کا بھی ہو سکتا ہے، جو مختلف لیگز میں کبھی کبھار ہندوستان کی ملکیتی ٹیموں کے لیے کھیلتے ہیں۔

واورینکا نے پرتھ میں سوئٹزرلینڈ کو فتح سے ہمکنار کیا

پرتھ، 3 جنوری (یواین آئی) اسٹین واورینکا نے ہفتہ کو پرتھ میں ڈرامائی حالات میں اے ٹی پی ٹور پر اپنے آخری سال کی فاتحانہ شروعات کی۔ آرتھر رنڈرنیچ کے خلاف 7-5(5،6-7(7-6(5 سے جیت کے ساتھ واورینکا نے فرانس کے خلاف یونائیٹڈ کپ کے اپنے پہلے میچ میں سوئٹزرلینڈ کے لیے جیت پکی کر دی۔ اس سے قبل بیلنڈا بینسک نے سوئس ٹیم کو گروپ سی کے میچ میں لیولیا جینجین کو 6-2، 6-4 سے شکست دے کر مضبوط آغاز فراہم کیا تھا۔ واورینکا نے آر اے سی ایرینا میں تین گھنٹے 18 منٹ میں فتح کے بعد کہا کہ "یہ آج ایک مشکل میچ تھا، لیکن میں بہت خوش ہوں کہ میں اسے 2-0 سے جیتنے میں کامیاب رہا۔" واورینکا نے دسمبر میں اعلان کیا تھا کہ 2026 بطور پروفیشنل ان کا آخری سیزن ہوگا۔ رنڈرنیچ اور واورینکا کی پہلی لکس اے ٹی پی کی ہیڈ ٹو ہیڈ میٹنگ پوری طرح سے متنازعہ معاملہ تھا۔ واورینکا نے 0/40 سے 4-4 پر سرو رکھا اور 12ویں گیم میں بریک کر کے پہلا سیٹ جیت لیا۔ اس کے بعد واورینکا نے خود کو پرسکون رکھتے ہوئے دوسرا سیٹ ٹائی بریک میں جیت لیا۔ سیٹ جیتنے کے لیے اس کا ٹریڈ مارک بیک ہینڈ ڈاون لائن جیتنے والے نے پرتھ کے ہجوم کو اپنے پاؤں پر کھڑا کر دیا اور میچ کو فیصلہ کن سیٹ میں بھیج دیا۔ تیسرے سیٹ میں ابتدائی وقفوں کا تبادلہ کرنے کے بعد واورینکا نے 2024 کے بعد سے ہارڈ کورٹ پر ٹاپ 50 حریف کے خلاف اپنی پہلی فتح حاصل کی، فیصلہ کن ٹائی بریک میں رنڈرنیچ کو شکست دی۔ واورینکا کی جیت سے پہلے سوئٹزرلینڈ اپنی یونائیٹڈ کپ مہم کے لیے بینسک سے بہتر آغاز کے لیے نہیں کہہ سکتے تھے۔ 28 سالہ نوجوان فرانس کی لیولیا جینجین کے خلاف پہلا گیم ہار گئے، لیکن پھر کبھی پیچھے نہیں رہے۔ انہوں نے آر اے سی ایرینا میں 1 گھنٹے 31 منٹ میں 6-2، 6-4 سے کامیابی حاصل کی۔ بینسک نے اپنی پہلے میچ میں شروع سے ہی میچ کو کنٹرول کیا، نیٹ پر حاوی رہے، 29 میں سے 23 پوائنٹس جیت کر اور مضبوط سرونگ کے ساتھ اپنی برتری کو مزید مستحکم کیا۔

پارل رائلس کی ایم آئی کیپ ٹاؤن پر ایک رن سے دلچسپ جیت

پارل، 03 جنوری (یواین آئی) لہوان ڈرے پریٹوریس کی ناٹ آؤٹ 98 رنز کی شاندار اننگز کی بدولت پارل رائلز نے جمعہ کی شام بولینڈ پارک میں کھیلے گئے ویسٹرن کیپ ڈربی میں ایم آئی کیپ ٹاؤن کو سنسنی خیز مقابلے میں ایک رن سے شکست دے دی۔ اس اننگز کے ساتھ پریٹوریس کی بیٹ وے ایس اے 20 سیزن 4 میں مہم پوری طرح رفتار پکڑتی نظر آئی۔ رائلز کے تیز گیند باز آٹنیل بارٹ مین کو آخری اوور میں 15 رنز کا دفاع کرنا تھا۔ تیسری گیند پر کاگیسو رباڈا نے لانگ آف کے اوپر سے شاندار چھکا جڑ دیا، جس سے لگا کہ مقابلہ ایم آئی کیپ ٹاؤن کی جانب جھک گیا ہے۔ لیکن بارٹ مین (4/51) نے اگلی ہی گیند پر رباڈا کو باؤنڈری پر کیچ کرا دیا۔ اس کے بعد آخری گیند پر جیت کے لیے ایم آئی کیپ ٹاؤن کو چھ رنز درکار تھے۔ جارج لنڈے نے لینتھ گیند کو کور کے اوپر سے کھیلنے کی کوشش کی، لیکن گیند باؤنڈری سے کچھ انچ پہلے ہی گر گئی۔ اس کے ساتھ ہی رائلز کے حامیوں میں زبردست جشن شروع ہو گیا۔ اس سے پہلے، مقابلے کے ابتدائی دو میچوں میں خاموش رہنے والے پریٹوریس اپنے پسندیدہ ہوم گراؤنڈ پر پوری لے میں لوٹے۔ پچھلے سیزن میں لیگ کے سب سے زیادہ رنز بنانے والے اس نوجوان بلے باز نے 65 گیندوں کی اپنی اننگز میں 10 چوکے اور دو چھکے لگائے۔ رائلز کے مداح پریٹوریس کو ان کی پہلی ٹی 20 سنچری کے لیے پرجوش کر رہے تھے، لیکن اننگز کی آخری گیند پر رباڈا نے ڈاٹ بال پھینک کر رائلز کی اننگز ختم کر دی۔

میدویدیف کی توجہ برسبین میں خطاب جیتنے پر مرکوز

برسبین، 03 جنوری (یواین آئی) دانیل میدویدیف، ٹومی پال اور جوآؤ فونسیکا ان اسٹار کھلاڑیوں میں شامل ہیں جو آنے والے ہفتے میں برسبین انٹرنیشنل میں 2026 کے سیزن کا آغاز کرنے کے لیے تیار ہیں، جہاں ہفتہ کو ڈرا نکالا گیا۔ ٹاپ سیڈ میدویدیف 2019 میں فائنل میں پہنچنے کے بعد پہلی بار برسبین میں مقابلہ کر رہے ہیں اور اپنے پہلے میچ میں مارٹن فلکسووکس کا سامنا کریں گے۔ فاتح کھلاڑی فرانس ٹیافو یا آسٹریلوی وائلڈ کارڈ الیگزینڈر ووکچ سے ٹکرائے گا۔ ٹومی پال نے پاؤں کی چوٹ کی وجہ سے یو ایس اوپن کے بعد سے کسی مقابلے میں حصہ نہیں لیا ہے، لیکن وہ بڑی سروس کرنے والے فرانسیسی کھلاڑی جیوانی میپیتشی پیریکارڈ کے خلاف واپسی کریں گے۔ پال دوسرے سیڈ اے ڈیوڈووچ فوکینا کے ہاف میں ہیں، جو برینڈن ناکاشیما کے خلاف آغاز کریں گے۔ ڈیوڈووچ فوکینا اے ٹی پی رینکنگ میں ٹاپ 20 میں واحد کھلاڑی ہیں جن کے پاس ٹور لیول کا کوئی خطاب نہیں ہے، انہوں نے گزشتہ سیزن میں چار فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ وہ اے ٹی پی 250 کے اس ٹورنامنٹ میں اس ریکارڈ کو بدلنے کی کوشش کریں گے۔ جوآؤ فونسیکا اپنے کیریئر کی بہترین رینکنگ نمبر 24 پر اپنے سیزن کا آغاز کریں گے اور پہلے راؤنڈ میں امریکی ریلی اوپیلکا کے خلاف کھیلیں گے۔ اوپیلکا گزشتہ سال برسبین میں فائنل میں پہنچے تھے، جہاں وہ دفاعی چیمپئن جیری لیہیکا سے ہار گئے تھے۔ تیسرے سیڈ لیہیکا ٹومس ماچاک کے خلاف اپنے ٹائٹل کے دفاع کا آغاز کریں گے۔ نیکسٹ جین اے ٹی پی فائنلز کے چیمپئن لرنر تین پہلے راؤنڈ میں کیمیلو یوگو کیرابیل کا سامنا کرتے ہوئے اپنی متاثر کن فارم کو برقرار رکھنے کی کوشش کریں گے۔ 20 سالہ امریکی دوسرے راؤنڈ میں اپنے قریبی دوست ایلکس مشیلسن کے خلاف کھیل سکتے ہیں۔ گریگور دیمتروف نومبر میں پیرس میں ٹور پر واپس آئے اور برسبین میں اپنی واپسی جاری رکھیں گے، جہاں وہ پہلے راؤنڈ میں ایک کوالیفائر کے مدمقابل ہوں گے۔ بینک آف چائنا ہانگ کانگ ٹینس اوپن میں، لوریزو موسیٹی ٹاپ سیڈ ہیں اور ہفتہ کے ڈرا کے بعد دوسرے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ ٹومس مارٹن ایچی ویری یا ویلنٹین رویئر سے ہوگا۔

وینزویلا پر امریکہ کا حملہ، ٹرمپ کا صدر مادورو کو اہلیہ سمیت گرفتار کرنے کا اعلان

کراکس کا امریکہ پر جارحیت کا الزام، صدر اور ان کی اہلیہ کے زندہ ہونے کے ثبوت فراہم کرنے کا مطالبہ

واشنگٹن/ ۳ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) وینزویلا کے دارالحکومت کراکس اور دیگر علاقوں میں متعدد زوردار دھماکوں کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ نے وینزویلا اور اس کی قیادت کے خلاف وسیع پیمانے پر کارروائی کی

ہے۔ صدر ٹرمپ نے ہفتے کے روز اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ایک بیان میں کہا کہ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو ان کی اہلیہ سمیت گرفتار کر لیا گیا ہے اور دونوں کو فضائی راستے سے ملک سے باہر منتقل کر دیا گیا ہے۔ ٹرمپ کے مطابق یہ کارروائی امریکی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے تحت انجام دی گئی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وینزویلا سے متعلق تمام تفصیلات بعد میں جاری کی جائیں گی جبکہ اس معاملے پر فلوریڈا میں واقع مارالاگو ریزورٹ میں ایک پریس کانفرنس بھی منعقد کی جائے گی۔ امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹوفر لینڈو نے اس پیش رفت کو وینزویلا کے لیے نیا سویرا قرار دیا۔ انہوں نے ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ مادورو بالآخر اپنے جرائم کا حساب دیں گے۔ باخبر ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ مادورو کو امریکی فوج کی ایلیٹ فورس کہی جانے والی ڈیلٹا فورسز نے گرفتار کیا۔ یہ بات امریکی نشریاتی ادارے سی بی ایس نیوز نے رپورٹ کی ہے۔ یہ پیش رفت وینزویلا کے ایوان صدر کی جانب سے ملک میں نفیر عام کا اعلان کیا گیا ہے۔ وینزویلا کی حکومت نے اس سے قبل تمام قومی دفاعی منصوبے فعال کرنے کا حکم دیا تھا اور امریکہ پر کھلی جارحیت کا الزام عائد کیا تھا۔ انہوں نے الزام عاید کیا کہ امریکہ نے وینزویلا پر حملہ کر کے ایک پڑوسی ملک کی خودمختاری اور اسٹریٹجک وسائل کو نشانہ بنانے کی کوشش کی۔ وینزویلا کے وزیر خارجہ ایوان گل نے حکومتی بیان میں کہا کہ صدر مادورو نے پورے ملک میں ہنگامی حالت نافذ کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ حکومت کی تبدیلی کی کوئی بھی کوشش ناکام ہوگی جیسا کہ ماضی میں ہو چکا ہے۔ دوسری جانب وینزویلا کی نائب صدر ڈیلسی روڈریگیز نے سرکاری ٹی وی پر بیان دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کو صدر مادورو اور ان کی اہلیہ کے ٹھکانے کا علم نہیں۔

ایران میں جاری پُرتشدد مظاہرے چھٹے روز میں داخل، تعلیمی اور سرکاری ادارے بند

ایران کا اقوام متحدہ سے ڈونلڈ ٹرمپ کی دھمکیوں پر فوری ردعمل کا مطالبہ

تہران، 3 جنوری (یو این آئی) ایران میں کرنسی کی قدر میں بے تحاشا کمی اور بڑھتی مہنگائی کے خلاف عوامی مظاہرے چھٹے روز میں داخل ہو گئے۔ دارالحکومت تہران سمیت مختلف شہروں میں احتجاج کا سلسلہ بدستور جاری ہے، احتجاج کا یہ سلسلہ دکانداروں کی جانب سے

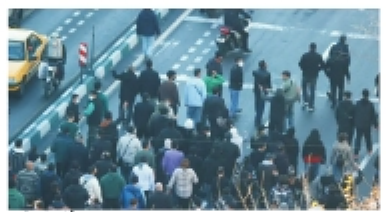

شروع کیا گیا تھا جو ڈالر کے مقابلے میں ایرانی کرنسی کی قیمت میں بے تحاشا کمی پر برہم تھے۔ مختلف مقامات پر ایرانی فورس اور مظاہرین میں ہونے والی جھڑپوں میں اب تک 6 مظاہرین اور ایک پولیس اہل کار کے ہلاک ہونے کی اطلاعات ہیں۔ مظاہرین کے پتھراؤ کے نتیجے میں درجنوں پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں، مظاہرے تہران اور فارس کے علاوہ مرودشت اور لردگان میں بھی ہوئے ہیں، کئی صوبوں میں اسکول، یونیورسٹیاں اور سرکاری ادارے بند کیے جا چکے ہیں۔ سب سے شدید جھڑپیں صوبہ لورستان کے شہر ازنا میں ہونے کی اطلاعات سامنے آئیں، یہ علاقہ دارالحکومت تہران سے تقریباً 300 کلومیٹر جنوب مغرب میں واقع ہے۔ عالمی نشریاتی اداروں کے مطابق حالیہ مظاہرے 2022 میں مہسہ امینی کی مبینہ دوران حراست موت کے بعد ہونے والے سب سے بڑے مظاہرے ہیں۔ یاد رہے کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران نے پرامن مظاہرین پر تشدد کیا تو امریکہ ان کے بچاؤ کے لیے آئے گا۔ امریکی دھمکی پر ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے مشیر علی لاریجانی نے کہا کہ ایران کے احتجاجی معاملے میں امریکی مداخلت خطے میں افراتفری پھیلانے کے مترادف ہے۔ انہوں نے بھی خبردار کیا کہ ایران کی سلامتی کی طرف بڑھنے والا ہر مداخلت پسند ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔ ادھر اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر امیر سعید ایروانی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات کو غیر قانونی اور اشتعال انگیز قرار دیتے ہوئے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل اور سلامتی کونسل سے ان کی مذمت کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

عوام خوش نہیں تو ذمہ دار ہم ہیں امریکہ نہیں: ایرانی صدر

تہران، 3 جنوری (یو این آئی) ایران میں مہنگائی کے خلاف ہونے والے مظاہروں پر صدر مسعود پزشکیان نے اعتراف کیا ہے کہ عوام خوش نہیں تو ذمہ دار ہم ہیں امریکہ نہیں۔ عوامی مظاہروں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ وسائل کا انتظام اور لوگوں کے مسائل حل کرنا ہماری ذمہ داری ہے عوامی مسائل ہماری ناکامیوں اور ناقص انتظامیہ کا نتیجہ ہیں، حکومت کو عوام کے خدشات دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ملک میں مہنگائی اور کرنسی کی قدر میں تیزی سے گراوٹ کے خلاف 5 روز سے مظاہروں کا سلسلہ مختلف شہروں میں جاری ہے اور ان مظاہروں میں شدت آ چکی ہے۔ ایرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ کئی شہروں میں مظاہرین نے سرکاری عمارتوں پر بھی دھاوا بولا جبکہ ہنگامہ آرائی میں ملوث 30 افراد کو سیکیورٹی فورسز نے حراست میں لے لیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق عالمی معاشی پابندیوں کے باعث ایران شدید معاشی بحران کا شکار ہو چکا ہے اور اس کی کرنسی کی قدر اتنی گر چکی ہے کہ 14 لاکھ ریال صرف ایک امریکی ڈالر کے مساوی ہو گئے ہیں۔

یمن کے شہر حضرموت میں سعودی عرب کے فضائی حملوں

میں 20 سے زائد افراد ہلاک اور درجنوں زخمی امارات کا یمن سے فوجیوں کا انخلاء مکمل

عدن، 3 جنوری (یو این آئی/ شنہوا) سعودی عرب کے جنگی طیاروں نے جمعہ کے روز یمن کے جنوب مشرقی تیل سے مالا مال صوبہ حضرموت میں کئی مقامات پر فضائی حملے کیے، جس میں 20 سے زائد افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے، یہ بات مقامی طبی ذرائع نے بتائی۔ سیئون پبلک ہسپتال کے ایک ذریعے نے شنہوا کو بتایا کہ گزشتہ چند گھنٹوں میں 20 سے زائد لاشیں ہسپتال لائی گئی ہیں۔ ان حملوں میں عام شہریوں سمیت درجنوں دیگر زخمی ہوئے اور اس وقت ان کا علاج جاری ہے۔ قبل ازیں، سیٹلائٹ چینل اے آئی سی، جو جنوبی عبوری کونسل (ایس ٹی سی) سے وابستہ ہے، نے اطلاع دی کہ شدید سعودی فضائی حملوں نے سیئون ہوائی اڈے اور قریبی رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنایا، جس میں ایک خاندان کے سات افراد ہلاک ہو گئے۔ مقامی باشندوں نے شنہوا کو بتایا کہ فضائی حملوں سے شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا، جس سے بہت سے خاندان اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوئے۔ دریں اثناء عدن میں سعودی حمایت یافتہ اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ یمنی حکومت کے ایک اہلکار نے شہری ہلاکتوں اور سیئون ہوائی اڈے کو نشانہ بنانے سمیت شہریوں کے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کی اطلاعات پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ سعودی فضائی حملے ایس ٹی سی سے وابستہ فورسز اور یمنی حکومت کے فوجیوں کے درمیان حضرموت میں فوجی اڈوں اور سرکاری اداروں کے کنٹرول کے لیے شدید زمینی جھڑپوں کے درمیان ہوئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق گزشتہ چند گھنٹوں میں لڑائی میں شدت آئی ہے کیونکہ دونوں فریق اسٹریٹجک لحاظ سے اہم خطے میں اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان جھڑپوں کے درمیان ایس ٹی سی نے جمعہ کو دو سالہ عبوری دور کے آغاز کا بھی اعلان کیا جس کے دوران کونسل ملک کے جنوبی حصوں کا نظم و نسق سنبھالے گی، جس کے بعد جنوبی صوبے کی آزادی پر ریفرنڈم ہوگا۔ یمنی حکومت اور ایس ٹی سی کے درمیان کشیدگی اس وقت بڑھ گئی جب ایس ٹی سی نے گزشتہ ماہ حضرموت اور مشرقی صوبے المہرہ کے بڑے حصوں پر قبضہ کر لیا۔

جنوبی کوریا کی عدالت نے سابق صدر کے خلاف اضافی حراستی وارنٹ جاری کر دیئے

سیئول، 3 جنوری (یو این آئی) جنوبی کوریا کی ایک عدالت نے جمعہ کو سابق صدر یون سک یول کے خلاف شواہد کو تباہ کرنے کے خدشات کا حوالہ دیتے

ہوئے ایک اضافی حراستی وارنٹ جاری کیا۔ سیئول سنٹرل ڈسٹرکٹ کورٹ نے یون کی بغاوت اور دیگر الزامات کی تحقیقات کی قیادت کرنے والے ایک آزاد پراسیکیوٹر چو یون سک کی درخواست منظور کر لی۔ یون، جسے گزشتہ سال جولائی میں انصاف کی راہ میں رکاوٹ کے الزام میں دوبارہ گرفتار کیا گیا تھا، توقع ہے کہ اضافی وارنٹ کے اجراء کے ساتھ ہی ان کی حراست میں مزید چھ ماہ کی توسیع کی جائے گی۔ معزول رہنما پر 26 جنوری کو حراست میں رہتے ہوئے بغاوت کے مشتبہ رہنما کے طور پر الزام عائد کیا گیا تھا۔ قومی قانون کے مطابق پہلی نظر میں مقدمے کی سماعت کے لیے زیادہ سے زیادہ حراستی مدت چھ ماہ ہے، لیکن عدالت مزید فرد جرم عائد کرنے کے بعد اس میں توسیع کر سکتی ہے۔ آئینی عدالت نے 4 اپریل کو سابق صدر یون کو باضابطہ طور پر عہدے سے ہٹا دیا، اور دسمبر 2024 میں مارشل لاء لگانے کی ناکام کوشش پر ان کے خلاف مواخذے کی تحریک کو برقرار رکھا۔ معزول رہنما پر 26 جنوری کو حراست میں رہتے ہوئے بغاوت کے مشتبہ رہنما کے طور پر الزام عائد کیا گیا تھا۔

یمن میں فضائی حملوں میں کم از کم 7 علیحدگی پسند جنگجو ہلاک

صنعاء، 3 جنوری (یو این آئی) یمن میں ہونے والے فضائی حملوں علیحدگی پسند سدرن ٹرانزیشن کونسل (ایس ٹی سی) کے 7 جنگجو مارے گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی

کے مطابق ایس ٹی سی کے عہدیدار نے دعویٰ کیا کہ یہ حملے سعودی قیادت میں قائم اتحاد کی جانب سے کیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ماہ ایس ٹی سی کی جانب سے صوبہ حضرموت اور المہرہ کے بڑے حصوں پر قبضے کے بعد یہ پہلی بار ہے کہ اتحادی افواج کے حملوں سے جانی نقصان کی اطلاع ملی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ حضرموت کے شہر سیئون میں ہوائی اڈے اور ایک فوجی اڈے کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ وادی حضرموت اور صحرائے حضرموت میں ایس ٹی سی کے سربراہ محمد عبدالمالک کے مطابق ابتدائی فضائی حملوں میں الخشعہ کیمپ کو نشانہ بنایا گیا جہاں 7 افراد ہلاک اور بیس سے زائد زخمی ہوئے۔ دوسری جانب حضرموت کے سعودی حمایت یافتہ گورنر سالم الخنبشی نے کہا ہے کہ ان کی فورسز الخشعہ، جو علاقے کا سب سے بڑا فوجی اڈہ ہے، پر قبضے کے بعد سیئون کی جانب پیش قدمی کر رہی ہیں۔ انہوں نے خونریزی سے بچنے کے لیے ایس ٹی سی کے جنگجوؤں سے علاقے سے نکل جانے کی اپیل بھی کی ہے۔

روس، ایران، کیوبا اور کولمبیا کی وینزویلا پر امریکی حملے کی مذمت

ماسکو، 3 جنوری (یو این آئی) روس، ایران، کیوبا اور کولمبیا کی جانب سے وینزویلا پر امریکی حملے کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ وینزویلا پر امریکی حملے کی مذمت کرتے ہیں، امریکی حملے وینزویلا کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی ہیں۔ روسی وزارت خارجہ کی جانب سے بھی وینزویلا پر امریکی حملوں کی مذمت کی گئی ہے، تحمل کا مظاہرہ کرنے اور کشیدگی کم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ روسی وزارت خارجہ کے مطابق مزید تصادم سے حالات مزید بگڑنے کا خدشہ ہے، امریکی کارروائی کا کوئی جواز نہیں بنتا، نظریاتی دشمنی نے عملی بات چیت کو نقصان پہنچایا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وینزویلا پر حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر نکولس مادورو کو اہلیہ سمیت گرفتار کر کے ملک سے باہر بھیج دیا گیا ہے۔ امریکی صدر نے سوشل میڈیا پر کہا کہ امریکہ نے وینزویلا اور اس کی قیادت کرنے والوں پر کامیابی کے ساتھ ایک بڑے پیمانے کا حملہ کیا، آپریشن امریکی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر کیا گیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ مارا اے لاگو میں اس سلسلے میں پریس کانفرنس بھی کریں گے۔

انتونیو گوتریس کا اسرائیل سے این جی اوز پر پابندی کا فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ

اقوام متحدہ۔ 3 جنوری (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اسرائیل سے این جی اوز پر پابندی کا فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ کر دیا۔ اسی کے ساتھ انتونیو گوتریس نے اسرائیل کے فیصلے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں متعدد بین الاقوامی این جی اوز کی سرگرمیاں معطل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ دوسری جانب پاکستان، مصر، انڈونیشیا، اردن، قطر، سعودی عرب، ترکیہ اور یو اے ای نے غزہ پٹی میں بگڑتی

انسانی صورتِ حال پر اظہار تشویش کیا ہے۔ مسلم ملکوں نے غزہ پٹی میں بگڑتی انسانی صورت حال پر اظہار تشویش کرتے ہوئے عالمی برادری سے اسرائیل پر غزہ میں پابندیاں ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے کی اپیل کر دی۔ مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ نے مشترکہ بیان میں غزہ میں بنیادی ڈھانچے اور اسپتالوں کی بحالی اور رفح کراسنگ کھولنے پر زور دیا ہے۔ 8 مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ نے مشترکہ بیان میں کہا کہ بارشوں اور طوفان نے غزہ کی انسانی صورتِ حال سنگین بنا دی ہے، موسم کی شدت نے غزہ پٹی کی نازک حالت بےنقاب کر دی ہے۔ سرد موسم میں زیر آب آئے خیموں اور غذائی قلت نے انسانی زندگی کو خطرات بڑھا دیے ہیں۔

امریکہ اور شمالی کوریا کے درمیان مذاکرات کی حمایت کریں گے: جنوبی کوریا

جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ نے کہا ہے کہ وہ امریکہ اور شمالی کوریا کے درمیان مذاکرات کی بحالی کے لیے سہولت کاری کے لیے تیار ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ نے کہا کہ وہ شمالی کوریا اور امریکہ کے درمیان طویل عرصے سے تعطل کا شکار مذاکرات کی بحالی کی پرزور حمایت کریں گے تاکہ جزیرہ نما کوریا میں امن بحال کرنے میں مدد ملے۔ نئے سال کے آغاز میں اپنے خطاب میں جنوبی کوریا کے صدر نے امریکی صدر ٹرمپ کے جانب سے شمالی کوریا کے لیے خیالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ملاقات میں امریکی صدر نے شمالی کوریائی سربراہ سے ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شمالی کوریا کی جانب سے ملاقات کی اس خواہش کو

مسترد کر دیا گیا تھا۔ صدر لی جے میونگ نے بتایا کہ ان کا ملک جنگی کشیدگی میں کمی کے لیے سفارتکاری کا حامی ہے۔ انہوں نے مزید کہا وہ کشیدگی اور جنگی تناؤ کے ماحول کو پائیدار ترقی سے تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔

کراکس پر اس وقت بمباری کی جا رہی ہے، کولمبیا کے صدر کا ایکس پر بیان

بوگوٹا، 3 جنوری (یو این آئی) کولمبیا کے صدر نے کہا ہے کہ وینزویلا کے دارالحکومت کراکس پر اس وقت بمباری کی جا رہی ہے۔ کولمبیا کے صدر گوستاوو پیٹرو، جو ٹرمپ انتظامیہ کے ناقد ہیں، نے سوشل میڈیا پر لکھا "اس وقت وہ کراکس پر بمباری کر رہے ہیں، پوری دنیا کو خبردار کیا جاتا ہے، انھوں نے وینزویلا پر حملہ کر دیا ہے، وہ میزائلوں کے ذریعے بمباری کر رہے ہیں۔" واضح رہے کہ ابھی تک اس بات کی کوئی باضابطہ تصدیق یا شواہد سامنے نہیں آئے ہیں کہ یہ دھماکے فوجی کارروائی کے نتیجے میں ہوئے ہوں۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق پینٹاگون کے ترجمان نے کہا کہ دھماکوں کے بارے میں سوالات وائٹ ہاؤس سے پوچھے جائیں، جب کہ وائٹ ہاؤس نے کراکس میں ہونے والے دھماکوں کی اطلاعات پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ وینزویلا میں ہونے والے یہ دھماکے صدر ٹرمپ اور امریکی حکومت کی جانب سے کئی مہینوں تک دی جانے والی دھمکیوں، انتباہات اور منشیات اسمگلنگ کے الزامات کے بعد ہوئے، جن کا ہدف وینزویلا کے آمرانہ صدر نکولس مادورو تھے، جنھیں امریکی محکمہ خارجہ نے ایک 'نارکو ٹیررسٹ ریاست' کا سربراہ قرار دیا ہے۔

یو این ایس سی کے پانچ غیر مستقل ارکان نے اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں

اقوام متحدہ، 3 جنوری (یو این آئی/ شنہوا) بحرین، کولمبیا، جمہوریہ کانگو، لیٹویا اور لائبیریا نے جمعہ کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے غیر مستقل ارکان کے طور پر اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں ہیں۔ پانچ ممالک کی دو سالہ مدت کا باضابطہ طور پر آغاز یکم جنوری سے ہوا، لیکن کرسمس اور نئے سال کی تعطیلات کے بعد کونسل کا 2026 کا پہلا کام کا دن جمعہ کو تھا۔ ان کی ذمہ داریوں کے آغاز کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب منعقد کی گئی۔ قازقستان کے اقوام متحدہ کے سفیر کیرات عمروف، جنہوں نے تقریب کی شریک میزبانی کی، نے کونسل کے پانچ نئے اراکین کو مبارکباد دی اور ان کے لیے استقامت، مقصد کے اتحاد اور ان کے دور میں کامیابی کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ مسٹر عمروف نے کہا کہ پرچم بلند کرنا اس حقیقت کا براہ راست ثبوت ہے کہ سلامتی کونسل میں خدمات انجام دینا ایک اعزاز اور ذمہ داری ہے۔ یہ چیلنج کرنے والی ذمہ داریوں کے آغاز کی علامت ہے جسے اقوام متحدہ کے تمام اراکین کندھوں پر اٹھائیں گے۔ صومالیہ کے اقوام متحدہ کے سفیر ابوبکر داہر عثمان، جنوری کے لیے سلامتی کونسل کے صدر اور تقریب کے شریک میزبان، نے پانچ نئے اراکین کا خیر مقدم کیا اور ان کی کامیاب اور موثر مدت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مسٹر عثمان نے کہا کہ سلامتی کونسل کی ایک منفرد ذمہ داری ہے کہ وہ بدامنی کا تدارک کرے، تعاون کو فروغ دے اور کثیر جہتی کے اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے مل کر کام کرنے اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے احترام کا مظاہرہ کرتے ہوئے سب سے زیادہ کمزور لوگوں کی مدد کرے۔ ان پانچ ممالک نے الجیریا، گیانا، جنوبی کوریا، سیرالیون اور سلووینیا کی جگہ لیا ہے۔ 15 رکنی یو این ایس سی پانچ مستقل ارکان پر مشتمل ہے: برطانیہ، چین، فرانس، روس، اور امریکہ، اور دس غیر مستقل ارکان، جن کا انتخاب اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی دو سال کی مدت کے لیے کرتی ہے۔ پانچ غیر مستقل ارکان کو ہر سال تبدیل کیا جاتا ہے۔

وینزویلا کے صدر کی امریکی حملے کی تصدیق، ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کا اعلان

کراکس 3 جنوری (یو این آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے امریکی حملے کی تصدیق کر دی ہے اور ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کا اعلان کر دیا۔ وینزویلین صدر نکولس مادورو نے کہا کہ امریکہ نے وینزویلا پر حملہ کر دیا ہے، ہم امریکہ کی فوجی جارحیت کو مسترد کرتے ہیں اور اس کی سخت مذمت کرتے ہیں، امریکی جارحیت بین الاقوامی امن اور استحکام کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ مادورو نے امریکی حملے کو ملکی وسائل پر قبضے کی ایک کوشش قرار دیا اور کہا کہ امریکہ وینزویلا کے اسٹریٹجک وسائل، تیل اور معدنیات پر قبضہ کرنا چاہتا ہے، انہوں نے کہا کہ ایسی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ وینزویلا کے دارالحکومت کراکس میں 7 دھماکوں کے بعد شہر تاریکی میں ڈوب گیا غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق شہر کاراکاس میں سائرن بج رہے ہیں، دھماکوں کے بعد صدارتی محل کے قریب ٹینک گشت کرنے لگے ہیں۔ وینزویلا حکومت کے ایک سرکاری بیان کے مطابق امریکہ نے کئی ریاستوں میں شہری اور فوجی تنصیبات پر حملے کیے ہیں۔

ترکیہ میں بیک وقت متعدد آپریشنز کے ساتھ داعش کے متعدد مشتبہ افراد کی گرفتاریاں

انقرہ، 3 جنوری (یو این آئی) ترکیہ کی سیکیورٹی فورسز نے مشرقی ترکیہ میں داعش دہشت گرد گروہ کے خلاف الگ الگ انسداد دہشت گردی آپریشنز میں 85 مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ حکام نے بتایا ہے کہ جنوب مشرقی صوبہ شانلی عرفا میں چیف گورنر نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ داعش کی حمایت میں سوشل میڈیا پوسٹس شیئر کرنے کے الزام میں آٹھ مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ آپریشن دہشت گرد گروہ سے منسلک پراپیگنڈا مواد کا پتہ چلنے کے بعد اٹارنی جنرل کے دفتر کے تعاون سے عمل میں لایا گیا۔ مشرقی صوبہ آغری میں پولیس نے داعش کی سرگرمیوں کے خلاف بیک وقت کارروائیوں کے دوران 10 مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر انہیں جیل میں بند کر دیا۔ سیکیورٹی فورسز نے تلاشی کے دوران ممنوعہ مطبوعات اور ڈیجیٹل مواد ضبط کر لیا۔ اسی دن بعد میں، استنبول کے دفتر اٹارنی جنرل نے داعش کے خلاف ایک کارروائی میں حراست میں لیے گئے 147 مشتبہ افراد میں سے 67 کو جیل میں بند کر دیا، جن میں سے 41 افراد کا یالووا میں گروہ کے کارکنوں سے روابط رکھنے کا تعین ہوا ہے۔ دریں اثناء، 32 دیگر قیدیوں کو ملک کے لیے خطرہ سمجھے جانے کی بنیاد پر ملک بدر کرنے کے لیے وطن واپسی مرکز کے حوالے کر دیا گیا۔

غزہ کی تکالیف 'لاجواب نہیں رہیں گی': صدر اردوان نیتن یاہو احتساب سے بچ نہیں پائے گا

انقرہ، 3 جنوری (یو این آئی) غزہ میں عارضی خیموں میں بچے جس تکالیف سے گزر رہے ہیں اور بارش کے درمیان زندگی گزار رہے ہیں، کو بلا جواب نہیں چھوڑا جائے گا اور نیتن یاہو احتساب سے بچ نہیں پائے گا۔ انہوں نے جمعہ کو کہا "فرعون یعنی نیتن یاہو نے جو کچھ کیا ہے وہ بلا سزا کے نہیں رہے گا، کیونکہ اس نے بچوں سے لے کر بوڑھوں تک بے شمار مظلوم لوگوں کی زندگیاں سمیٹ لی ہیں۔" غزہ میں اسرائیل کے اقدامات اور وہاں بگڑتی ہوئی انسانی صورتحال کی مذمت کرتے ہوئے ترک صدر نے کہا "غزہ میں بچوں کی تکالیف، جو عارضی خیموں میں ہوا اور بارش کے درمیان زندگی گزار رہے ہیں، کو بلا جواب نہیں چھوڑا جائے گا اور نیتن یاہو احتساب سے بچ نہیں پائے گا۔" انہوں نے جمعہ کی نماز کے بعد کہا کہ ترک صدر اور ان کے امریکی ہم منصب ڈونلڈ ٹرمپ پیر کو فون پر گفتگو کریں گے۔ اردوآن نے استنبول میں کہا: "ہم پیر کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ایک اور گفتگو

کریں گے۔" تقریباً 520,000 افراد نئے سال کے دن، جمعرات کی صبح استنبول کے گالاتا پل پر فلسطین کے حق میں ایک بڑے مارچ کے لیے جمع ہوئے، جو ہیومنٹی الائنس اور نیشنل ول پلیٹ فارم کے تحت منظم کیا گیا تھا۔ یہ مظاہرہ 400 سے زائد سول سوسائٹی تنظیموں کی شرکت کے ساتھ اور ترک یوتھ فاؤنڈیشن (TUGVA) کی قیادت میں کیا گیا، جس کا نعرہ تھا: ہم نہ تو ڈریں گے، نہ چپ رہیں گے نہیں، ہم فلسطین کو ہرگز فراموش نہیں کریں گے۔" شرکاء نے غزہ میں نسل کشی کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ اسرائیل نے اپنی وہ نسل کشی جیسی جنگ کے دوران، جو اکتوبر 2023 میں شروع ہوئی اور علاقے کو تباہ کر گئی، 71,000 سے زائد فلسطینیوں کو ہلاک کر دیا، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل تھے۔ اکتوبر 2025 میں ایک جنگ بندی نافذ ہوئی، تاہم اسرائیلی خلاف ورزیاں جاری رہی ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com